

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 المصنف نے اس کتاب کو ترقی العبادات کے لیے لکھا ہے  
 سلا دُعائے سنی



مترجم مکہ  
 چولہا کے مقام پر، دوسرے قصبہ کے بارہویں قریب  
 و شجرہ کے قریب، قریب قریب کے قریب

مولف مصنف

سلا دُعائے سنی، سنی دُعائے سنی، سنی دُعائے سنی  
 نورانی شاہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 شاعر و شاعران و شاعری  
 لایزال علی السیف الاوقاف



م

چہل اسمائے عظام - ماہ سعید و خمس و دائرہ رجال الغیب  
 و شجرہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مؤلف - مصنف

سراج السالکین، شمس العارفین، سرتاج الحاذقین، استاذ الحکما  
 اکبر سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی  
 سید محمد علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی  
 سید محمد علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی  
 سید محمد علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری چشتی

ملنے کا پتہ: محبوب سنٹر، پٹی پٹا روڈ، پٹی پٹا، لاہور

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۱۴۳	طریقہ دعوت و در خاندان سلسلہ	۳	سلسلہ بیاضیت دعا کے فضیلت
۱۴۴	قلمیہ سید محبوب علی شاہ	۶	فوائد و خواص دعا کے سنی
۱۸۹	نادر علی خان	۹	اول طریقہ برکات
۱۹۰	یادداشت پہل اساتذہ	۱۲	حصار
۱۹۳	انتظام کیلئے اساتذہ	۱۳	محل اجابت
۱۹۵	پہل اساتذہ کے پتہ مصروف	۱۴	اشارہ اول
۱۹۶	احیاء کے فوائد	۱۶	درویشیت
۲۰۲	پتہ درخشاں و درویش کا پتہ فراموش کرنا	۲۰	دیگر فوائد دعا کے سنی
۲۰۳	نقشہ جلال الغیب، سید جمال الغیب	۲۱	دیگر جہان و درویش کا پتہ فراموش کرنا
۲۰۵	ماہ سید شہباز دوسرے	۲۲	دیگر جہان و درویش کا پتہ فراموش کرنا
۲۰۶	برائے درویشیت و دعوت و درویش	۲۳	کیلئے حب کیلئے دیگر فوائد و خواص
۲۰۸	اساتذہ درویشیت	۲۴	واقعہ وفات کیلئے
۲۰۹	تدارک کیلئے، اشعار	۲۵	دیگر کثرت جنت کیلئے
۲۱۰	دعوت طریقہ دعوت و اساتذہ دعوت کے سنی	۲۶	انتظام دعا کے سنی
۲۱۱	حصار حضرت امیر المومنین	۲۷	انتظام دعا کے سنی
۲۱۲	طریقہ ذکر دعا کے سنی	۲۸	دیگر
۲۱۳	ترتیب دعا کے سنی طریقہ دوم	۲۹	خاندان سید محبوب علی شاہ کے
۲۱۴	دعا کے منفعت	۳۰	بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ
۲۱۵	بشریں سنی	۳۱	ہائے دعوت و اجابت کے دعا کے سنی
۲۱۶	دعا کا شرف	۳۲	حصار مدکور
۲۱۷	نادر علی خان	۳۳	طریقہ عمل دعوت
۲۱۸	انتظام روزینہ	۳۴	محل اجابت کی دعا، اشارہ اول
۲۱۹	شیخہ شریفہ، طریقہ واسطہ خواجگان	۳۵	دعا کے فوائد و دعا کے فتح
۲۲۰	قاریہ محبوبہ بیگم	۳۶	دعا کے فضل
۲۲۱	انتظام مدکور، دعا کا شرف	۳۷	اشارہ فراموش
۲۲۲	نقشہ دعا کے سنی		



یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

اگر اس دماغ سے سچی کو میرا لکھے تجویر اس وصال سامنے نظام اور دماغ کے اضافے کے کتابت و  
قبول اس کا نام از شرف میر سے محرم دوست ملک مقبول احمد کو مگر 223-1-8-2 نادان شہ  
ابجد کو حاصل ہوا۔ یہ سب بنی کریم علی اللہ علیہ وسلم کی شفقت و مہربانی اور قبولیت ہی کے باعث  
ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس توفیق عظیم سے نوازا۔ میں تو یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے اوقات  
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کی بات ہے کہ اللہ نے انہیں یہ عطا فرمایا کہ وہ اس دنیا میں دعا گو  
ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اور ان کے اہل و عیال کو اس کا اجر عطا فرمائے اور دین و دنیا و آخرت  
یہ میدان میں کامیابی و کامرانی نوازے آجین لہذا میں اور اس دماغ سے مستفید ہونے پر  
شخص کی خدمت میں ملحق ہوں کہ وہ برادر مقبول احمد کو مگر اور ان کی اولاد کے لیے خصوصی دعا  
فرمائے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تاقیامت اپنی خصوصی برکتوں سے نوازے۔ آمین

دعا گو

میر محمد شاہ صائم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا قَ مُسْلِمًا

سلسلہ سند اجازت دماغ سیفی مترجم

احقر سید محمد شاہ صائم کو اس خاص و عام کی جس طور پر کہ اس کتاب  
میں لکھی جاتی ہے۔ اجازت تادمہ حاصل ملتی ہے اپنے والد محرم سید محبوب شاہ  
صاحب سے۔ ان کو نقل ہوا اللہ شاہ بھڑوچی صاحب سے۔ ان کو سید بہار علی  
شاہ صاحب سے۔ ان کو اپنے پیر و مرشد سے سلسلہ دار حضرت شیخ شہاب الدین  
سہروردی و حضرت پیران پیر سید محمد الدین عبدالقادر جیلانی سے سلسلہ دار حضرت  
خواجہ حبیب عجی و حضرت خواجہ حسن بعدی اور ان کو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ  
سے اس کتاب کو حضور سرور کائنات سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم  
رحمۃ اللعالمین سے حاصل ہے۔

میں نے دماغ سیفی کے کئی نسخے دیکھے اور مطالعہ کئے ہیں۔ لیکن ہر ایک کو  
مختلف پایا۔ تمام اختلافات کو دور کرتے ہوئے اپنی خاندانی روایات و رد و  
دعوت دماغ سیفی کو اخلاط سے پاک کر کے لکھنے کی سعی کی ہے۔ اور ترجمہ اس  
ترجمہ کو اپنی تمام ترجموں پر ترجیح دیتا ہوں۔ تاکہ اہل اس کے اس سے  
بیکار و لین حاصل کریں۔ اور اس دعا کے پڑھنے والوں پر لازم ہے کہ وہ



ہرگز ہرگز بغیر اجازت زکوٰۃ ادا کرنے کی سی نہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ دُعا اہم و نفعی  
مانند گوار کے ہے۔ اور تاثیر میں رکھتی ہے۔ اس لئے عامل دُعا کے سبب سے  
اجازت حاصل کرنے کے بعد درباد عورت شرمش کرنی چاہیے۔ ورنہ عامل کی  
پلاکت کا خوب عظیم ہے۔ اگر کسی کامل و عامل سے اجازت لے کر مل کر لیں تو  
اس میں کسی قسم کی رجعت کا خوف باقی نہ رہے گا۔ اگر بطور درود و عزاء ہمیشہ  
کے لئے ایک یا تین مرتبہ پڑھتے رہیں۔ تو کسی قسم کی تکلیف یا رجعت نہیں ہوتی  
اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات مل کر دینی و دنیوی حاجات برآتی ہیں۔ اور  
ایک سال کے دروین عامل بھی جو حاجتیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صاحب

شیخ المشائخ حکیم حافظ عبد الغنی قادری بلوچی

حکیم سید عابد علی شاہ موج دریا

سید ابوسلمہ المعروف سید محمد شاہ صاحب

سید ابوسعید المعروف سید گلشن شاہ صاحب

## فوائد و خواص دُعا کے سبب سے

یہ دُعا دینی و دنیوی حاجات کے لئے نہایت جلیل القدر و بڑی  
معمولات بزرگانِ سلطنت سے ہے۔ اکثر اہل ریاضت اور اولیاء اللہ جو سید  
اس دُعا کے مراتب عالیہ کو پہنچے۔ سند اس کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔  
ان کو حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کو بواسطہ جبرائیل علیہ  
السلام پیش گاہ خداوندی سے تلقین ہوئی ہے۔ اور فوائد و خواص اس کے  
شیخ ابراہیم الفضل کرانی نے بارہ ہزار تک بیان فرمائے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر  
صادق فرماتے اس دُعا سے مبارک کے کئی نام فرمائے ہیں۔ مہمند ان کے سیف اللہ  
حرز یابی۔ حرز اکبر حرز المصنوی۔ حرز لا ملھم۔ حرز یغی وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔  
دین و دنیا کا کوئی کام ایسا نہیں۔ جس کا تدارک بذریعہ اس دُعا کے نہ فرمایا گیا  
ہو۔ مگر پڑھنے کی تعداد۔ زکوٰۃ و دعوت و غیرہ کے طریقے مختلف ہیں۔ اور ہر  
ایک دن کا مضابطہ اور اشارات و عمل حاجت و غیرہ بھی بہت سے ہیں۔ اور  
ہر ایک خاندان کا معمول جلا کا ہے۔ بلکہ بعض مقامات میں دُعا سے مومن  
کے الفاظ و عبارت میں بھی اختلاف اور کمی بیشی ہے۔ اور پڑھنے والا ہر ایک  
شخص اسی وقت مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب ان کی صمیم صحت عبارت اپنے  
مرشد سے معلوم کرے۔ محض کتابی تحریروں پر بھروسہ کر کے اس دُعا کی زکوٰۃ د  
دہرت و غیرہ کا اہم کام نہیں کرنا چاہئے۔ مرشد کی موجودگی میں کوئی مضائقہ نہیں  
کیونکہ مرشد ہر قسم کے نقصان کو مٹا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دُعا اہم و نفعی ہے۔

قہار می سے اتنا ہی میں رحمت کا خوف ہے۔ اس لئے اس کا کوئی دوسرا ہی رکھنا بہتر ہے۔ سادہ پڑھنے میں بھی بے شمار فوائد ہیں۔

اور وہ اس طرح ہے کہ ہر روز بعد نماز فجر وقت میں کر کے صرف دھاتے مذکور ایک یا ستر یا تین یا بیس بار ہمیشہ پڑھا کرے۔ اور جو ہر روز غسل کر کے مسودہ کا اخصا و اخصا کا ساتھ پڑھا کرے۔ لیکن اخصا و اخصا صرف ایک ہی دفعہ پڑھنا چاہئے ہر دفعہ اخصا و اخصا کی ضرورت نہیں۔

بعض مدین نے لکھا ہے کہ ایک سال تک بلا ناظر ایک مرتبہ روزانہ کا یہی پڑھنے سے رکڑا ادا ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے سوائے گوشت کے ذیل پر پڑھنا بھی نہیں ہے اور کوئی خاص مطلب کے لئے پڑھنا چاہے تو رکڑا ادا کرنے کے بعد دعوت ہے اور موافق اپنے مطلب کے عمل اجابت و اشارات پر دعا کئے تعریف پڑھا ہے اور دن اور وقت کا بھی خیال رکھے۔

شکا اگر قیل اعداد کے لئے پڑھنا ہو تو روز و ساعت و محل یا مزین میں پڑھے حصول ملکہ و ایف کے لئے روز و ساعت شتری میں کرے سفر و وجاہ کے لئے روز و ساعت شمس میں دعوت ہے۔ کاروبار دنیا و تخیل و اثر کے لئے روز و ساعت زہر میں اور جنت و عجلت کے لئے روز و ساعت معاد میں اور دوستی و اصلاح کا کیلئے روز و ساعت فقر میں دعوت مل لئے اور بنگا آقا و توحید و تہذیب و تمدن اور قانون و زن ہر بار گلاب میں گولیاں بن کر پڑھ کرے۔ اور رکڑا کے پورا ہونے کے بعد ایک گونہ سفید یا شریخ جو کہ مال کماٹی سے خریدی گئی ہو۔ فسخ کر کے فقرا کو تقسیم کرے۔ اور دعوت کے اتمام پر پڑھ کر تین سیر گندم کا سیدہ بانٹے۔

## اول طریق زکوٰۃ

(اس طریق و معمول حضرت شیخ عبدالقاری حنیف)

یہ بین طرح پر ہے صغیر متوسط۔ کبیر دعوت صغیر انا لیس بار۔ دعوت متوسط چار سو انا لیس بار۔ اور دعوت کبیر ایک ہزار ایک بار ہے۔ اگر نصاب صغیر نیا چاہے ایک روز میں بعد ادا کے شرائط یعنی غسل۔ دو گناہ وغیرہ جس کا بیان آگئے گا۔ انا لیس دفعہ پڑھے۔ اور نصاب متوسط اکیس روز میں اکیس دفعہ روز چھ کر پورا کرے۔ اور نصاب کبیر چالیس روز میں اس طرح پڑھے۔ کہ انا لیس دن تک پچیس پچیس دفعہ اور چالیس دن چالیس دفعہ پچیس دفعہ پڑھ کر ایک ہزار ایک بار پورا کرے۔ رکڑا ادا ہو جائے گی۔

اور حضرت غوث الاعظم پیران پیر سے منقول ہے کہ اگر سات روز میں نالیں دفعہ پڑھے۔ یعنی چھ دفعہ تک سات سات دفعہ اور ساتین روز پانچ دفعہ پڑھے تو بھی رکڑا ادا ہو جائے گی۔

## طریق زکوٰۃ دینے کا یہ ہے:

کہ ہر روز بعد نماز فجر غسل کر کے زیر سایہ آسمان اقل دو گنا تحت الوضو ادا کرے پھر کچھ دو گنا اس نفیس کرے۔

بیمار دو گنا : صبح یک محرت مردہ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم  
مردہ دو گنا : بعد از نماز طہیہ سلام۔

بیمار دو گنا : صبح یک محرت علی کرم اللہ وجہہ  
بیمار دو گنا : صبح شام رمضان اللہ کے لئے۔

یا بھائی دو گنا : اپنے پیروں میں رکھ کر اور ان کو اگر زندہ ہوں تو ان کی سلامتی  
کے لئے ہے۔

بیمار دو گنا : ہر بار سلسلہ شہداء یا حضرت محمدؐ کو یاد رکھنا یا جن  
سے دعوت کی جا رہی ہے۔ پھر کہ تو دفعہ دفعہ شریف پڑھے۔ پھر  
دعا کی سنتی شروع کرے۔ اور جس طریق سے ہم نے بیان کیا ہے اتنا ہی پڑھ لے۔  
ایک اور ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز تہجد مولیٰ غسل وغیرہ کے پالیں دن۔ خواہ  
نستحیض یا اس سے بھی زیادہ تین یا چاروں میں ایک ہزار پانچ سو کہیں دفعہ اس  
طریق سے پڑھے کہ تین سو دفعہ نیت نصاب اور پڑھ ڈیڑھ سو دفعہ نیت  
ذکوۃ و حشر پڑھے۔

بیمار تین سو دفعہ نیت ذکر درد تیس دفعہ نیت بدل پڑھے۔

بیمار پانچ سو دفعہ نیت ختم اور چار سو تیس دفعہ نیت اجابت روزانہ  
حاصل کر کے تقسیم کرے۔ پھر دعوت کی طرف رجوع ہو۔

دعوت کے طریق بھی کئی ہیں۔ اور ہر دن کا ضابطہ جیسا ہے۔

مہمانت جمالی کے لئے صبح ماہ ساعت مشتری میں سات دفعہ تک سات  
مات دفعہ پڑھنا۔

قتل ویرانی اعداء کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مریخ میں سات دفعہ  
تک آٹھ دفعہ روز پڑھنا یا ہے۔ یا م دعوت اور پڑھنے کی تعداد دل واداسے

دو گنا و بخود قیرو کی ترکیب تقریباً ویسی ہی ہے۔ جیسا کہ طریقہ ذکوۃ میں بیان  
کی جا چکی ہے۔ صرف اداسے دو گنا کے وقت ایک دو گنا و شکر سنا اور ایک

دو گنا قضا کے حاجت سر بہ کہ کے زیادہ پڑھا جائے گا۔ اور تو مرتبہ  
دفعہ دعوت کے بعد سات بار یا تین بار دعا سے سفی بعد ایک ایک بار اعتقاد

و اعتقاد کے آتا لیں دفعہ تک پڑھنا۔ اور قبل پڑھنے کے تین روز روزہ  
لکھنا ہوگا۔ اور یوم قریح مہمانت جمالی کے لئے دفعہ دعوت اور مہمانت جمالی

کے لئے سر شنبہ و شکر مہمانت کے لئے یکشنبہ مقرر کرنا ہوگا۔ اور پھر پھر  
معمولی یعنی رزق حلال۔ ہمیشہ بچ بولنا۔ کم کھانا۔ کم گفتگو کرنا۔ ترک حیوانات۔

مہمانت شنبہ و شکر ترک کرنا۔ اور ترک محلات اور ایک شخص معین سے کھانے  
پینے کا انتظام وغیرہ کرنا۔ مگر گناہ بڑا نہ کرنا۔ گوشت و مہل و دائیہ

و شہداء و غیرہ منک۔ ہینگ۔ لہسن۔ پیازہ و فحش۔ گافہ سر کر۔ تک سانبر و  
خرما و دیگر مہمانت جن میں کیزا گناہ کیا ہو۔ اور دفعہ دعوت و بال کھانا۔ یا

کسی جانور کا مارنا اور انڈے کا توڑنا۔ گوشت کا کھانا و کھانا پکانا۔ پڑھنا  
سے دھونا۔ درخت کا کاٹنا اور عورت سے نزدیکی کرنا۔ یہ سب باتیں منع

ہیں۔

دعوت کچھ قدسیہ کہ سورج دفعہ سے صاف ہو۔ اور تک سنگ استعمال  
ہا تیر ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے چوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری

ہا تیر ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے چوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری





کو دیکھتے ہیں۔ جو سب دور در کھیں۔ خواہ کسی مطلب کے لئے پڑھیں،  
خط پاپ کا سیلاب بھول گئے۔

### اشارہ اول

شرع دہائی میں جب لا الہ الا انت الہ پر پہنچے۔ آسمان کی طرف  
مڑ کر کے تین بار کرا کر کہے۔ اور سات مرتبہ دَا فَتَوَحَّیْ اَمْرِیْ اَلہ کہے۔ اور  
تین مرتبہ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلہ راتل اکم چل اسما کہے۔ اس کے  
بعد دعویٰ اتمہا کر ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔

دُعَا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذَا الْاَمْرِ اَرْوِّدُ بِحَقِّ كَوْلِيكَ الْبَحْثِي وَجَعَلْتَ  
اِسْمِيكَ اَعْظَمَ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ اَهْلِ عِبَادِكَ وَاسْتَلْكَ  
اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ۔ اور دل میں حاجت کا خیال کرے۔  
بعض لمحوں میں لفظ اَسْتَلْكَ کے بعد اس طرح پڑھ اَنْ تَقْضِيَ  
اَنْتَ حَاجَتِيْ كَمَا تَأْتِيْ اِسْمَا اَمْرًا اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ  
لَدُنِّيْ فَيَكُوْنُ تَسْبِيْحُ اَللّٰهِ بِسَيِّدِهِ مَلَكُوْتٌ كُلُّ شَيْءٍ وَّ  
اَلْبَعْدُ لَزَجَعُوْنُ۔

ادھر ہات جمل میں کھوکھلا کر کے لئے یا تَنَحَّاجُ تَفْتَحَتْ بِالْقَتْمِ  
وَالْقَتْمُ فِي كَتْمٍ فَتَجْعَلُ يَا تَنَحَّاجُ پڑھے۔ اور امورِ مملانی یعنی مقہوری اور  
دنیوی کے لئے یا قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ وَ الْقَهَّارُ فِي قَهْرٍ كَهْرًا يَا قَهَّارُ پڑھے۔

اور تباہی دشمن کا دل میں خیال کرے۔ اور جب لفظ اَحْسَنُ اَنْکَ پر پہنچے  
تو بھی آسمان کی طرف نظر کر کے تین بار کرا کر کہے۔ اور حاجت کا خیال طہیں  
لائے۔ اور جب لفظ کَا حِجْرُ پر پہنچے۔ سات دفعہ یا تین دفعہ یا ایک دفعہ  
تَقَوُّوْا لِلّٰهِ وَ تَتَّقُوْا قُرْبٰیْ یَا اَمْرَ حَمْدِ الرَّاحِمِ کہے۔ اور ایک بار  
دُودِ پڑھے۔ جب لفظ شَمَّعْتُکَ فی اَمْرٍ اَضْحٰی پر پہنچے تو تین بار کہے اور  
شفا مرعض کے لئے دل باز رَبَّنَا اَنْشِئْ عَلَیْنَا الْقَدَابَ سَائِغًا مُّثَوِّیْنَ  
کہے۔ اور جب لفظ کَوْثَرٍ کَثِیْفٍ فی اَمْرٍ اَجْمَعِ پر پہنچے۔ مقہوری اور کیئے  
گیارہ بار یا تَمَّ اَبِیْ اِنِّیْ مَمْلُوْیٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دشمن کی  
صورت کا تصور کرے۔ اور ہاتھ کو زمین پر اسے پھر اسی طرح گیارہ دفعہ  
پڑھ کر بائیں ہاتھ کو حضورِ صورت دشمن زمین پر اسے۔ اور جلدی سے  
لفظ دَمَارٌ مِیْتُتٌ مِّنْ مَّوَالِیْ کہہ کر دو رکعت نماز بہ نیت قتل صد پڑھے۔  
پہلی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ اِذَا زُلْزِلَتْ صورت اُنالیس بار اور دوسری  
رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ بَیِّنَات اُنالیس بار پڑھے۔ اور بعد سلام سجدے  
میں جا کر گیارہ بار حَسْبِیْ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْوَسُوْلٰی وَ نِعْمَ الشَّعِیْدُ  
کہے۔ اور پھر سجدے میں سے سر اٹھا کر مین سورۃ اَعْدِ دُفْعَہ دُعا پڑھے۔  
یا اَبِیْ نِعَ السَّیِّفِ اَقْتُلْ عَدُوِّیْ بِحَقِّیْ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتُ بِالْقَهْرِ  
وَ الْقَهَّارُ فِي قَهْرٍ كَهْرًا يَا قَهَّارُ بَعْدَ اَلِیْسَ اَلِیْسَ بَارِئًا قَاهِرًا  
وَ الْبَطْلُ الشَّیْءُ اِلَّا اَنْتَ اَلہ اور مَارَ مِیْتُتٌ اِذْ رَمِیْتُ وَ لَیْکِنَّ اللّٰهَ  
رَاحِلِیْ پڑھے۔ اور جب کَفِیْتُ شَرَّ مَنْ عَادَا فی پر پہنچے۔ چار مرتبہ کرا

کرسے اور جب لفظ "فمن" آئے گا تو آپ پہنچے۔ وہاں پاؤں  
اور بائیں اعضاء میں رہے۔ گویا زمین کے سر پہ۔ اور جب لفظ "فی  
السموات" آئے گا تو آپ پہنچے۔ رشتہ باز کرنا کرے۔ اور ایک دفعہ  
وہاں پہنچے۔ چنانچہ عذرا لفظ "السموات" کہے۔ اور حاجت دل میں خیال کرے  
کہ وہاں وہ دین معنی "وَالذِّقَاقِ" وغنی کے محل احاطہ ہے۔  
یہاں کے نزدیک مجملہ طالع محل اصل اشارات سے۔ اور جب  
آئے گا کہ "اللہ الذی لا یزالہ" اور آنت پہنچے۔ گویا بائیں پاؤں اور  
بائیں اعضاء میں رہے۔

اور سب مقامات تعلیمی میں ترقی دے رہے ہیں۔ انسان کی اہمیت تعلیم کے  
 اور اخلاق کے لئے تیار کرنا جو کہتے ہیں، ان کی ترقی کے لئے ترقی دے رہے ہیں۔  
 گیارہ بار پڑھے۔

درود شریف



عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ. كَأَنَّهُمُ اسْتَمْتَعُوا بِمُؤَيِّدِ جَهَنَّمَ هَدَلُوا  
عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ وَآصْحَابِهِمْ وَسَلَّمُوا أَسْلَمِيَّتَهُمْ أَلَا لَهُمْ عَذَابٌ  
عَلَىٰ سَيِّئَاتِهِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝  
كَذَلِكَ يَرْجِعُهُمْ فَيَكُونُ لَهُمْ عَذَابُ الْجَهَنَّمَ ۝

ہلکا ہے رات ہوئی سے شرف ہو لیکن یہ عمل مشار کے بعد بہتر

بعد از کسی سے بات نہ کرے اور سو رہے۔ اور لفظ یَعْلَمُونَ علی پر  
پہنچے۔ لفظ آخِرًا تھا تک اور کَلِمَتُو فَنِي سے مِنْ عَذَابِكَ تک تین  
تین مرتبہ کہے اور لفظ مُبْدِعُ الرَّزْقِ برداشتیں ہمارے کی قبیل منہ پر ہے۔ اور  
لفظ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ کے پورے دلوں ہمارے اٹھا کر الٰہی یعنی سَرَّوِدِ  
پر ہے کہ نہ ایک بمع کے یہ سراسر عمل اہانت کا ہے۔

عاجت جمال کے لئے یا لطیف الہ پر ہے۔

اور عاجت جلالی کے لئے یا خافض الہ پر ہے۔

اور خدہ چیر کے لئے لفظ وَلَا تَسْجُدْ لِرِشَالِ الْأَسَاقِیْتِ پر سر سبز  
تین مرتبہ اسم یا مبدع الکبریا پر ہے۔ اور بِالْعِزِّ وَالْعَلَا پر کہ محل اشار  
جہاز ہے، الٰہی یعنی پر ہے۔

اگر عاجت جمال ہو۔ یا عزیز الہ پر ہے۔

اگر عاجت جلال ہو تو تَسْجُدْ لِرِشَالِ الہ پر ہے۔ اور لفظ هُوَ اللّٰهُ عَلَیْہِ  
وَسَلَّمَ پر زیادت آنحضرت کے لئے دو رکعت نماز بعد فاتحہ یعنی الحمد شریف کے

سورۃ منزل اور بعد سلام آن لیس بار درود شریف پڑھے اور تسبیح پڑھا  
کا خیال کر کے عقی کہے۔

اور لفظ دَقَائِقِ الْعَظِیْمِ پر کشائش دو تہمدی کا خیال دل میں لاتے  
اور یَا أَتَّكَ محض سے وہی توحش الجلوۃ تک مین بار کہے۔ اور یَا یَا  
اور کی از ویادہ کا خیال دل میں لاتے تو جری کر ہو۔ اور لفظ جَمِیعِ خَلْقِکَ  
پر دُعا الٰہی یعنی یَحْقِیْ هَذَا الٰہ پر جو کہ عاجت کا خیال کرے۔ عاجت جلالی  
میں یا دُکَابِ الٰہ کہے۔

اور عاجت جلالی میں یا حَبِیْبًا ہم کہے۔ اور یَا حَسَنًا کہے۔ اور  
آسمان کی طرف نظر کر کے ۳ مرتبہ تکرار کرے۔ اور عاجت کا خیال دل میں لاتے  
اور فَمِنَاصِحِیْ پُر الٰہی یعنی الٰہ کہے۔

اور خدای مجوس کے لئے دل میں دُعا مانگے۔ اور لفظ قَدْ تَرَكْتُ وَاحِدًا  
پر دردت آنحضرت علی اللہ علیہ السلام کے لئے دو رکعت نفل اور درود شریف پڑھے  
جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ اور حَسْبُكَ لَكَ تَحْلِفُ الْوَحْدَانِ پر پہنچے۔ تو تین  
بار ناد علی پر جو کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اسلام کا خواستگار ہو۔ اور جو بیت  
جلال قُتِلَ اَعْدَاؤُہِمْ کے لئے پڑھے۔ تو تین مرتبہ لَا تُخَيِّرُ إِلَّا عَلٰی لَکَ سَبْعَ  
اَلَا دُوْلَ الْفَقَارِ اور تین بار سَمَاءُ سَمِیَّتْ مَنَ اُنْجِیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ  
اَنْقَادِلْ کہے۔ اور جب مقام قَسَمْتُمَا لَیْ پہنچے۔

رفع علم و فہم کے لئے یہ دُعا پڑھے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰہُمَّ یَحْقِیْ الْحَقِیْنِ وَاصْبِرْ لِمَا یَمُرُّ بِرَبِّہِ وَرَبِّہِ وَرَبِّہِ

فَرِحَ بِمَنْ مَنَّا مِنْكُمْ أَوْ رَفَعَهُ بِالْإِجَابَةِ جَدِيدًا بِرَحْمَةٍ مِنْ بَارِكٍ  
 حاجت پہلے۔ اور لفظ اَلَمْ يَجْعَلْ كُورَاتٍ بِأَكْمَلِ كُرْسَى۔ اور دین میں  
 حاجت پہلے۔ اسی طرح اور کہتے ہیں اشارات ہیں۔ پس طالب کو  
 پہلے کہ جس مطلب کے لئے پڑھے۔ اس مطلب کے موافق اشارات عمل  
 میں لائے۔ ذرکہ میں یاد رکھو کہ پڑھنے میں کن اشارات ادا کرنے کی  
 ضرورت نہیں۔ ولیطہ میں مرتبہ پانچ مل اجابت مشہورہ کے مل کرے۔ قر  
 اجابت دین و دنیوی روا ہوتی ہیں۔

### دیگر فوائد و عملے سیفی؛

مقصدی اعداء۔ دروغ سحر و دیو پری و نظریہ وحشرات الارض و سباع  
 و دھنہ و خلیق۔ دھنہ و خلیق۔ زبان بندی و شیر و دروان۔ اولیٰ قرین الارض  
 و سب و خلیق کے لئے دھنہ پڑھنا اور کچھ کہ پاس رکھنا معمولات سے ہے۔  
 اور یہ دینی عالم کے لئے بدھنل و لباس پاکیزہ ایک مرتبہ پڑھ کر بغیر کلام کہے  
 جا کر یہ بروجاتا اور نزدیک فتح کرنا چاہی یا اَلَمْ یَجْعَلْ لَّکُمْ مِنْ جَنْبِکُمْ اَسْتِغْنِیْ  
 کہنا چاہی ہے۔

### دیگر۔ مہمات اہم کے لئے

یہاں شنبہ۔ چاندنیہ۔ جمعہ کو روزہ رکھے۔ اور شنبہ شنبہ کو سونے سے  
 پیچھا نہ لگے۔ اور بعد نماز چھ کچھ دُعا دینا چاہی اَلَمْ یَجْعَلْ لَّکُمْ

مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مِنْ حَيْثُ لَا يَخْتَلِبُ وَفِي يَوْمٍ مَعَى اللَّهِ يَهُو  
 حَسْبُكَ اِنَّ اللَّهَ بَارِعٌ عَلٰی اَمْرِهِ كَمَا جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ وَكُنْزًا وَاَدَارَ  
 ایک دفعہ دعائے موصوف پڑھ کر سو رہے۔ تدارک اس کا خواب میں معلوم  
 ہو جاوے اور ہم آسان ہو۔

اور جو شب جمعہ کو بعد نصف شب بعد اذانے دو گانہ اور تلو مرتبہ  
 درود شریف کے تین دفعہ پڑھے۔ کیسا ہی دشوار کام ہو یا آسان ہو جائے۔  
 اسی طرح جلدی و دشمنوں کے لئے پرائی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر  
 دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ اُن میں ملجھکی ہو جائے۔  
 اسی طرح جلدی و دشمنوں کے لئے پرائی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر  
 دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ ان میں ملجھکی ہو جائے۔  
 اور جو بلاک و دشمن کے لئے سویم بہار میں اُن لیس دانہ گندم کو زعفران  
 یا نیل کے پانی میں تین شبانہ روز بھجورے۔ اور فولادی پھری اس کے نیچے  
 رکھے۔ اس کے بعد نا بالغ لڑکی کے ہاتھ کے لئے جوڑے موت کے ڈور سے  
 میں ہر ایک دانہ گندم پر ایک ایک دفعہ پڑھ کر پروتے۔ اور خشک و  
 بے ثمر درخت میں مشرق کی طرف لٹکا دے۔ اور کچھ خیرات کرے۔ دشمن تباہ  
 و برباد ہو جاوے۔ جس گھر میں یہ دُعا ہو۔ وہ گھر آفات۔ ہمارا زد۔ آگ اور  
 پانی سے محفوظ رہے۔

### دیگر۔ انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا

جو کوئی اس دُعا کو زعفران و خشک و آب ہلاں یا گلاب سے پوسٹ

آئو رکھے۔ اللہ موم ہمارے کے اپنے پاس رکھے۔ انسان دو خوش اس کے  
تاریخ قیام ہوں۔

### دیگر علاج بیمار مالوس العلان مریضوں کے لئے

بیمار مالوس العلان کو صحتی کی رنگائی پر مغران و غلاب سے کھڑکھلان  
اور تاسیر کو جائیش دے برابر پڑھنا۔ اور کھڑکھ کر بازو پر باندھنا۔

### حُب کے لئے!

اور محبت کے لئے تین روز روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت خانہ  
محبوب کی طرف مڑ کر کے ایک نعرہ پڑھے۔ اور بعد فتح کے یہ دعا مانگے  
اللّٰهُمَّ لَیْسَ فِیْ قَلْبِیْ مِثْلُکَ بِمِثْلِهِ وَ اَمْرٌ فِیْ سَافِیْ قَلْبِیْ وَ کَیْفَ فِیْ مِیْثِقِیْ هٰذَا  
الْقَبْرِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِینِ ۝

### دیگر دفع افلاس و فقر و فاقہ کے لئے

اکتائیس روز تک برابر غسل دو دو گانے جس کی ہر رکعت میں  
بعد اللہ ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین بار سورہ افلاس پڑھنی چاہیے اور  
بعد اسلام کے جس بار درود شریف پڑھ کر ایک دفعہ دعا سے یہ لفظ پڑھے  
تو غم کو ہر جاتے۔

### دیگر تسخیر جنات کیلئے

مغرب کے بعد جنگل میں بعد نماز و لباس پاکیزہ و خوش بو کا اقل آج  
اکسی اللہ چاروں قبل اپنے آپ پر دم کرے۔ بعد ادا سے دو گانے کے ایک قولی  
پھری سے اپنے گرد حلقہ بھینچے اور قل آجی یعنی سورہ جن کا واز بلند پڑھ کر  
دعا شروع کرے۔ اور بیست ناک مسرتوں سے دُور سے آواز اُن کی بات  
کا جواب دے۔ یہاں تک کہ بادشاہ جنات آوے۔ ہر کچھ مطلب ہو اس  
بیان کرے۔



اِعْتَصِمَا  
دعائے سیفی!

❖

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	السَّمِيعِ	الْعَلِیْمِ
تو میرا خدا ہے	جو سنانے والا	جاننے والا ہے

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

شیطان مرزوق سے -

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ	جو رحمن	اور رحیم ہے -

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى

الْوَقَابُ	يَا رَبُّ	يَا رَحْمٰنِ
جنت والہ ہے	اے پروردگار	اے رحمن

يَا رَحِیْمُ	يَا سَتَّارُ	يَا عَفَّارُ
اے رحیم	اے عیب چھپانے والے	اے معاف کرنے والے

يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا كَرِیْمُ
اے رزق دینے والے	اے کٹا لٹا کرنے والے	اے بخشش کرنے والے

يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ	أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ
اے ذات کہ نہیں ہے کوئی سمجھ سواتے تیرے	تو ہی پروردگار ہے تمام عالمین کا

إِيَّاكَ نَعْبُدُ	وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
ہم تجھ ہی کو پوجتے ہیں	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں -

يَا حَمِيدُ	أَنْتَ الْمَحْمُودُ
اے لائق تعریف	تو ہی تعریف کیا گیا ہے اور

رَبَّنَا الْمَعْبُودُ	يَا وَدُودُ
ہمارا معبود پروردگار ہے !	اے محبت کرنے والے

انت المودود	وفضلك المعهود
تو کہ یہ محبت کی خواہش	اور تجلی کی عظمت مستعد ہے
یا بکر	انت البار
تو کہ پہلے سے	اور حق کی نیکی دارو گاہی ہے
وخیرک المشهود	یا حی
تو کہ بہترین کی شہادت ہے	یا زندہ بچنے والے
كنت حيا حين لا حي	وتكون
تو کہ زندہ تھا جب کہ زندہ کسی نہ تھا	اور تو ہی فناء
حيا حين لا حي	یا قائم
زندہ تھی جب کہ زندہ نہیں تھا	تو ہی قائم رہنے والے
القائم	على كل نفس بما كسبت
قائم ہے	ہر نفس کے گناہ کے مطابق

وتجازی بعاملت	یا ذا الجلال
اور بزرگی کا جو کچھ وہ کرتا	تو جسے جلالت ہے
والاکرام	یا جمیل
شان دارے !	تو ہی خوبصورتی والے
الجلیل	فلا یحی
بزرگی میں والا ہے	پس نہیں کوئی لائق
إلاک	ولا یلیق
سوائے تجھ کے	اور نہیں ہے لائق کسی میں
الکرّم	الکریم
مہربان و بزرگوار	تو ہی کریم ہے
المنعم	وخیرک
بخشنے والا ہے	اور بہترین بھلائی زیادہ ہے

وَفَضْلِكَ كَبِيرٌ وَأَحْسَانُكَ قَدِيمٌ

اور تیرا فضل بہت بڑا ہے اور تیرا احسان پرانا ہے۔

وَأَنْتَ رَبُّنَا رَحِيمٌ يَا عَظِيمُ

اور تُو ہمارا رب رحیم ہے اے بزرگ!

لَكَ الْعِظَةُ وَالْبَهَاءُ يَا كَبِيرُ

تجھے نے عظمت ہے اور برائی ہے۔ اے بڑے

الْمُتَكَبِّرُ لَكَ النِّعَمَاءُ وَالْكَبَرِيَاءُ

تو ہی چلی کرے والے تجھے ہی نے نعمتیں اور بڑائیاں ہیں

لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ الْخُشُوعُ إِلَّا لَكَ

نہی ہے کوئی واسطے کسی کے خضوع و خضوع سوائے تیرے

وَالْتَوَكَّلُ وَالْإِعْتِصَامُ إِلَّا بِكَ

اور توکل اور احتصام نہیں ہے مگر ساتھ تیرے

وَالْتَفَوُّضُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا قَرُّ

اور نہیں سپردگی مگر تیری طرف اے یکتا

يَا وَثَرُ أَنْتَ الرَّبُّ وَكُلُّنَا

اے اکیلے تُو ہے پائے والا اور ہم سب

لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا

تیرے غلام ہیں نہیں ہے کوئی شریک تیرا اور نہیں ہے

يَدُ عَوْلِكَ وَالِدٌ وَلَا وَلَدٌ

کوئی دھوی کرے والا واسطے تیرے والد اور ولد ہونے کا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِي

اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے

كُلُّ إِلَيْكَ وَلَا يَجْرِي الْفَسَادُ

ہر شے تیری طرف ہے اور نہیں جاری ہوئی - فساد



وَلَا الزَّوَالُ عَلَيْكَ يَا بَارِئُ

الحدیث ذوال کعبہ پر اے پیدا کرنے والے

يَا مُصَوِّرُ اَحَدْتُ كُلَّ شَيْءٍ

اے تصویر بنانے والے پیدا کیا تو نے ہر چیز کو ،

سِوَاكَ كَمَا ارَدْتُ وَبَرَأْتُ

سوائے اپنے جیسا تو نے پایا اور ظاہر کیا تو نے

وَبَدَأْتُ فَاحْكُمْتَ وَصَوَّرْتَ

اور شروع کیا تو نے پس تو نے حکم کیا اور تو نے تصویر بنائی

وَخَلَقْتَ فَاحْسَنْتَ وَسَوَّيْتَ

اور تو نے پیدا کیا تو نے حسن عطا کیا اور اپنے کام کو

فَعَلَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ

تو نے کیا یا ایک یا ایک

تو نے کیا یا ایک یا ایک

لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا شَبَهَ لَكَ وَلَا

نہیں ہے شریک واسطے تیرے اور نہ کوئی مثل تیری ہے اور نہ

مِثْلَ لَكَ وَلَا نَظِيرَ لَكَ يَا غَنِيُّ

کوئی مثل ہے واسطے تیرے اور نہ کوئی نظیر (مثال) ہے واسطے تیرے اے بے پرواہ

وَلَا وَزِيرَ لَكَ وَلَا مُشِيرَ لَكَ وَلَا

اور نہ تیرا کوئی وزیر ہے اور نہ تیرا کوئی مشیر ہے اور نہ

مُعِينُ لَكَ وَلَا ظَاهِرَ لَكَ يَا جَادُ

تیرا کوئی مددگار ہے اور نہ ہی کوئی ظاہر تیرا ہے اے بزرگ

يَا مُجِيدُ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ

اے بڑا ! تیرے لئے ہر بڑائی ہے تمام اے تیسرے

الْحَمْدُ كُلُّهُ ذَلِكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ

الحمد ہر حمد ہے تمام اور تیرے واسطے ہی مخلوق ہے تمام

الحمد ہر حمد ہے تمام اور تیرے واسطے ہی مخلوق ہے تمام

وَالْيَاكُ	يَرْجِعُ الْأُمُورَ	كُلَّهُ
اور طرف تیری	وہی کے کام	تمام
وَأَسْأَلُكَ	مِنَ الْخَيْرِ	كُلِّهِ
اور میں سوال کرتا ہوں تجھ	بھلائی	تمام
وَأَعُوذُ بِكَ	مِنَ الشَّرِّ	كُلِّهِ
اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے	شر سے	تمام کے تمام
يَا قُدُّوسُ	يَا سُبُّوحُ	أَنْتَ
اے پاک	اے پاکیزہ	تو
الْمُنَزَّهُ	عَنِ النَّقَائِصِ	وَالْمُصَابِ
پاک ہے	تمام خامیوں سے	اور عیبوں سے
وَالْمَرَاتِبِ	وَأَنْتَ الْمُعَظَّمُ	
اور درجوں سے	اور تو ہی	بڑا ہے -

فِي الشَّارِقِ	وَالْمَغَارِبِ	يَا عَلِيُّ
مشرق میں	اور مغرب میں	اے بلند
يَا مُتَعَالَى	لَكَ الْعَلَاءُ	وَالْتَنَاءُ
اے بلند تر	تیرے لئے ہی بلندیاں ہیں	اور تعریف ہے
وَمِنْكَ	وَالْيَاكُ	يَنْتَهَى الْكَمَلُ
اور تجھ سے	اور تیری طرف	انتہا پہنچتی ہے کمالات کی
أَنْتَهُاءُ الْأَمْرِ	وَالرَّجَا	يَا أَوَّلُ
انتہا امور کی	اور آرزوں کی	اے پہلے
يَا آخِرُ	لَاِبْدَايَةِ	لَكَ وَلَا
اے آخری	نہی تیسری ابتداء ہے	اور نہ ہی
أَنْتَهُاءُ لَكَ	يَا قَادِرُ	يَا قَدِيرُ
تیری انتہا ہے	اے طاقت والے	اے قدرت والے

يَا مُقْتَدِرُ لَا قُدْرَتَ إِلَّا لَكَ

اے قدرت بخشہ والے نہیں ہے طاقت سوائے تیرے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا وَاجِدُ

نہیں ہے کھینچنے کی اور نہ ہی طاقت گناہ سے بچنے کی مگر ساتھ تیرے اے ہمیشہ پائے والے

لَا وَجَدُ إِلَّا مِنْكَ وَلَا غِنَاءَ

میں نے ہمیشگی مگر تجھی سے اور نہیں ہے بے پروائی

إِلَّا أَحَدٌ غَيْرُكَ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

کبھی کے سوائے تیرے اے سُننے والے اے دیکھنے والے

يَا عَلِيمُ تَسْمَعُ النَّجْوَى وَتَعْلَمُ

اے جانتے والے تُو سنتا ہے پوشیدہ باتوں کو اور جانتا ہے

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى يَا فَاطِرَ السَّمَوَاتِ

ظاہر کو اور جو چھپا ہوا ہے اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْأَرْضِ فَطَرْتَ فَابْدَعْتَ

اور زمینوں کو پیدا کیا تُو نے پھر آفا کیا تُو نے

وَصَنَعْتَ وَأَحْسَنْتَ وَخَلَقْتَ

اور کاریگری کی تُو نے اور اچھی کاریگری کی تُو نے اور پیدا کیا تُو نے

يَا مَالِكُ يَا مَلِيكُ أَنْتَ الْمَلِكُ

اے مالک اے بادشاہ تُو ہی سب بادشاہ

الْقَدِيمُ وَالسَّلْطَانُ الْعَظِيمُ

قدیم ہے اور زبردست بڑا بادشاہ ہے

تَوَقَّيْ الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ تَا كُلَّ

دیتا ہے تُو ملک جس کو چاہتا ہے۔ ہر ایک کو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا عَزِيزُ يَا حَكِيمُ

ہمیشہ پر قادر ہے اے غالب اے حکمران

تَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَتَقْضِي بِالْحَقِّ

تو حکم دیتا ہے ساتھ عدل کے اور تو قضیہ کرتا ہے ساتھ حق کے

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ يَا قَاهِرُ

اور تو اچھا فیصلہ کرنے والا ہے اے زبردست

يَا قَهَّارُ يَا قَائِمُ قَدْ قَهَرْتَ

اے بہت زبردست اے قائم رہنے والے تحقیق تو نے مغلوب کیا۔

عِبَادَكَ بِالْفَنَاءِ يَا مُغِيثُ

اپنے بندوں کو ساتھ فنا کے اے فریاد رس!

يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا مُقْتَدِرُ

اے مہابہ دلے! اے بزرگ! اے قدرت بخشنے والے

تَفَعَّلَ مَا تُرِيدُ يَا مُحِيطُ

کرتا ہے تو جو چاہتا ہے اے احاطہ کرنے والے

يَا رَقِيبُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اے مجاہد اے وہ ذات جس نے احاطہ کیا ہر چیز کا

عِلْمًا وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

ساتھ علم کے اور شمار کیا ہر چیز کو گنتی کے لحاظ سے

وَدَبَّرْتَ الْأُمُورَ كُلَّهَا بِحِكْمَتِكَ

اور تدبیر کی تو نے امور تمام کے ساتھ اپنی حکمت کے

وَأَمْسَكَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

اور تھام رکھا ہے آسمان کو اور زمین کو

بِقُدْرَتِكَ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ

اپنی طاقت کے ساتھ اے اُٹھانے والے اے وارث!

تَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

تو وارث ہے زمین کا اور جو کوئی اس پر ہے



وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَأَنْتَ تَبَعْتُ

اور تو بہترین وارث ہے اور تو ہی اٹھائے گا

مَنْ فِي الْقُبُورِ لِتَحَاسِبَهُمْ وَأَنْتَ

جو قبروں میں ہے تاکہ تو ان سے حساب لے اور تو

أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ يَا وَاسِعُ الْمُلْكِ

بہت جلد حساب لینے والا ہے اے وسیع بادشاہی والے

وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا يُخْرِجُ مِنْ

اور علم والے اور رحمت والے نہیں نکل سکتی تیسری

سُلْطَانِكَ شَيْءٌ وَلَا تُعْجِزُكَ

بادشاہی سے کوئی چیز اور نہ عاجز کر سکتی ہے تجھ کو

شَيْءٌ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

کوئی چیز اور تیری رحمت نے سب کچھ گھیر لیا ہے ہر چیز کو

يَا حَقُّ يَا مَبِينُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اے سچے اے کلمہ گھدا اور تو بادشاہ ہے سچا

الْمَبِينُ وَسُلْطَانُكَ الْعَظِيمُ

اور کلمہ گھدا اور تیری بادشاہی بڑی ہے

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ

اور تیری بات سچ ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے

وَلَا تُخْلِفُ مِيعَادَكَ وَلَا تُظْلِمُ

اور نہیں غلط فہمی کرتا تو اپنے وعدوں کی اور نہ ظلم کرتا ہے تو

عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ يُغْنِي

اپنے بندوں پر اے مضبوط قوت والے اے بے پناہ

يَا مُغْنِي أَنْتَ الْغَنِيُّ وَمَنْ الْفُقَرَاءُ

اے بے پناہ کرنے والے تو ہی بے پناہ ہے اور ہم محتاج ہیں

اَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَاءُ

تو طاقت مند ہے اور ہم کمزور ہیں ۔

لَا قُوَّةَ إِلَّا مِنْ قُوَّتِهِ وَلَا غِنًى

میں ہے کوئی طاقت مگر جس کو کونے قوت دی اور نہیں ہے کوئی پیر

إِلَّا مِنْ أَغْنِيَنَّهُ يَخْلُقُ يَخْلُقُ

مگر جس کو کونے پردہ کرے اے پیدا کرنے والے اے بڑا پیدا کرنے والے

وَأَنْتَ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ

آپ ہی بہترین پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی

أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ

سب سے بڑا حکیمانہ ہے نہیں ہے کوئی پیدا کرنے والا مخلوق کو

غَيْرِكَ وَلَا مَدْبِرَ لِلْخَلْقِ

سوائے تجھے اور نہیں کوئی تدبیر کرنے والا مخلوق کے لئے

سَوَاكَ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

سوائے تجھے اے ظاہر اے پوشیدہ !

يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَعْرِجُ إِلَيْكَ أَوَّاحِنَا

اے بندگی کے مالک ! بندہ ہوتی ہیں مرت پیری ہماری موصی

وَقَدَّرْتَ أَجَلَنَا يَا مُحْصِيَ أَحْصَيْتِ

اور مقرر کر دی ہیں کونے ہماری عمر اے خدا کرنے والے سنا کیا کونے

أَنْفُسَنَا وَالْكَسَابِنَا وَأَذْكُتِ أَسْرَارَنَا

ہماری مائیں کو اور ہماری کمائیوں کو اور تجھے ادراک ہے ہماری پوشیدہ

وَأَعْلَانَنَا يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ يَا رَافِعُ

اور ظاہری باتوں کا اے حفاظت کرنے والا اے پست کرنے والا اے بلند کرنے والے

أَنْتَ الْمَقْدِمُ وَالْمُؤَخَّرُ وَتَخْفِضُ مَنْ

تو ہی ہے آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا اور پست کرتا ہے کونے جس کو

تَشَاءُ قَهْرًا وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَاءُ قَدَرًا

پاہت ہے اپنے قدرت اور بلند کرے تو سے پاہت ہے اپنی طاقت سے

مَنْ رَفَعَتْهُ ارْتَفَعَ وَمَنْ وَضَعَتْهُ

جس کو اٹھائے بلند ہوگا اور جس کو گھٹائے پست کیا

اِتَّضَعَ وَمَنْ اَكْرَمَتْهُ لَمْ يَكُنْ يَارَافِعُ

وہ پست ہوا اور جس کو ارفع کرے عزت بخشی نہ تو میں ہوگا اٹھائے بلند کرے

الدَّرَجَاتِ لَكَ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْاَمْتِنَالُ

درجات کے لیے تیرے ہی لیے ہیں اچھے نام اور مثالیں

اَلْعِلِّيَّا يَا اِذَا الْعَرْشِ الْبَحِيْدِ يَا مُبْدِئُ

پڑی پڑی اے عرشِ عظیم کے مالک اے شروع کرنے والے

يَا مُعِيْدُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اے لوٹانے والے اے رحمان اے رحیم

اِرْحَمْنَا يَا مُؤْمِنِ اٰمَنَّا يَا مُهْمِنِ

اے پر رحم کر اے ایمان والے ایمان لاؤ گے اے مہمبان

يَا جَبَّارُ اجْبِرْنَا يَا سَلَامُ اَسْلَمْنَا

اے جوڑنے والے جوڑ ہم کو اے سلامت رکھنے والے سلامت رکھ ہم کو

يَا غَفَّارُ يَا غَفُوْرُ اِغْفِرْ لَنَا

اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے معاف کر ہم کو

يَا رَزَّاقُ اَرْزُقْنَا يَا رَوْفُ

اے رزق دینے والے رزق دے ہم کو اے مہربانی کرنے والے

الرَّءُوْفُ بِنَا يَا عَفُوْ عَافِنَا

مہربانی کر ہمارے ساتھ اے مہربان مہربانی کر ہمارے ساتھ

وَاعْفُ عَنَّا يَا طِيْفُ الطِّفِّ بِنَا

اور چشم پوشی کر ہم سے اے مہربان مہربانی کر ہمارے ساتھ

أَدِمِ النِّعَمَاءَ عَلَيْنَا يَا هَادِي

ہم پر نعمتیں ہم پر اے ہدایت دینے والے

إِهْدِنَا يَا وَهَّابُ يَا رَشِيدُ

ہدایت دے ہم کو اے بخشنے والے اے رہنما

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

بخش ہم سے اپنی طرف سے رحمت

وَهَبْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا

اور مستدار دے ہم کو ہمارے امور سے ہدایت

يَا تَوَكَّلْ لَوْ رَقَّبُوا بِنَا يَا وَكِيلُ

اے تھوڑی دیکھی روشن کر ہمارے دلوں کو اے کارساز

لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا يَا جَامِعُ

ہم کو اپنے آپوں کی طرف اے جمع کرنے والے

اجْمَعْ عَلَى الْهُدَى أَمْرَنَا يَا نَافِعُ

جمع کر اوپر ہدایت کے ہمارے امور کو اے نفع بخش

انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا

نفع دے ہم کو ساتھ اس چیز کے جو تھے سکھایا اور برکت کر ہمارے لئے

فِيمَا أَعْطَيْتَنَا يَا مَنْ يَضُرُّ وَ

اس چیز میں جو تھوڑے ہیں مٹا دیا اے وہ ذات جو نقصان پہنچاتا اور

يَنْفَعُ وَيُعْطِي وَيَبْنِي أَمِنْ

نفع دیتا ہے اور عطا کرتا ہے اور روکتا ہے احسان کر

عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَاءِ وَالْأَمْنِ

ہم پر بھلائی کے ساتھ اور رضامندی اور احسان کے ساتھ

فِي السِّرِّ وَاحْفَظْنَا مِنَ الضَّرَاءِ

پوشیدگی میں اور حفاظت کر ہماری تکالیف سے



وَسَمَاتِهِ الْأَعْدَاءُ إِنَّكَ سَمِيعٌ

اور دشمنوں کی خوشی سے بیشک تو سنیے والا ہے

الْبَدَاءُ وَجِبِّ الدُّعَاءُ يَا شَكُورُ

پہلا اور قبول کرنے والا ہے دعا کا اے شکر قبول کرنے والے

أَنْتَ الشَّكُورُ اجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ

تو شکر قبول کرتا ہے بنا ہم کو شکر کرنے والوں سے

يَا صَدُّ قَدْ صَدَّنَا بِحَاجَتِنَا

اے بے نیاز ہم محتاج ہیں تیرے اپنی حاجت کے رتے

فَلَا تُرِدْنَا خَاسِرِينَ يَا مُجِيبُ

ہم نہ لوٹا ہم کو یا کس ہونے والے اے قبول کرنے والے

اسْتَجِبْ دُعَانَا يَا قَرِيبُ قَرِيبُ

سمجھ کر ہماری دعا کو اے قریب کرنے والے قریب ہو

بِرَحْمَتِكَ مِنَّا يَا مُقْسِطُ أَنْتَ

اپنی رحمت کے ساتھ ہم سے اے برابر کرنے والے تُو

الْقَائِمُ فَوْقَ الْمُقْسِطِينَ وَأَصْلِحْ

قائم ہے انصاف کرنے والوں پر اور اصلاح کر

وَالْأَمْرُ بِالْقِسْطِ فَوْقَ الْقِسْطِ

آمر کی ساتھ انصاف کے اوپر انصاف کے

وَالْمَنْزِلُ كِتَابِكَ بِالْقِسْطِ فَوْقَ

اور نازل کریں والا ہے تو اپنی کتاب کو ساتھ انصاف کے اوپر

الْمُقْسِطِينَ وَأَصْلِحِ الْقَاسِطِينَ

انصاف کرنے والے کے اور اصلاح کر نا انصافی کرنے والوں کی

وَيَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اور بچائے ہم کو ظالمین کی قوم سے

يَا غَافِرُ اَرْزُقْنَا عَدْلَ الْوَلَاتِ

اے مہربان کریم! ہم کو رزق سے ہم کو دوستوں کا عدل

وَجَبِّنَا جَوَارِ الطَّغَاتِ يَا بَاسِطُ

اور ہم کو آبدھاروں کے جہازوں سے اے فراخی

الْبَسِطُ بِرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا غَنِيُّ

پہنچنے والے رحمت کے ساتھ ہم پر اے بے پرواہ

اَعْنِنَا عَنْ خَلْقِكَ يَا فَتَّاحُ

ہم کو اپنے مخلوق سے اے کھولنے والے

اِفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

کھول ہم پر دروازے اپنی رحمت کے

يَا اُولِيُّ تَوْلَانَا بِحِفْظِكَ وَ

اے دوست! ہم کو اپنی حفاظت کے اور

حَيَاتِكَ يَا شَهِيدُ اَشْهَدُ عَلَيْنَا

جیاتی نصیب کر اے گواہی دے دے گواہ ہو ہم پر

بِتَوْحِيدِكَ وَعِبَادَتِكَ يَا مُحْيِي

اپنی توحید کے ساتھ اور عبادت کے ساتھ اے زندہ کرنے والا

يَا مُمِيتُ اَحْيِنَا بِخَيْرٍ وَاَمِتْنَا

اے مارنے والے زندہ رکھ ہم کو ساتھ مہلاں کے اور مار ہم کو

بِخَيْرٍ وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقُّنَا

ساتھ مہلاں کے اور فوت کر ہم کو مسلمان اور بلا ہم کو

بِالصَّالِحِينَ وَاعْفِرْ لَنَا يَوْمَ الدِّينِ

ساتھ صالحین کے اور بخشش کر ہمارے روز قیامت

اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ

بیک ڈو بہتر بخشنے والا ہے اور رحمت کاملہ ہوا اللہ تعالیٰ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اور آل اور

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

اصحاب تمام پر -

❖

دُعَا سِیْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم کرتا ہوں میں سنا اللہ کے جو بخشنے والا مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي

اے اللہ تُو وہ برحق مالک ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا

کو کوئی معبود نہیں مگر تُو تُو میرا پروردگار ہے اور میں

عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوءَ وَظَلَمْتُ

تیرا بندہ ہوں میں نے بُرے کام کئے اور ظلم کیا اپنے

نَفْسِي وَأَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاعْفُ عَنِّي

نفس پر اور اعتراف کیا میں نے اپنے گناہوں کا پس منہ کر مجھے

ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

میرے گناہوں کو بخش کرے گا۔ بیشک نہیں معاف کرتا گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ يَا غَفُورٌ يَا شَكُورٌ

مگر تو اے معاف کرنے والے اے شکر قبول کرنے والے

يَا حَلِيمٌ يَا رَحِيمٌ يَا كَرِيمٌ

اے بردبار اے رحم کرنے والے اے کرم کرنے والے

يَا حَنَّانٌ يَا مَنَّانٌ يَا دَيَّانٌ

اے تڑپ کرنے والے اے احسان کرنے والے اے دان کرنے والے

يَا بَرَّهَانَ يَا سَبَّحَانَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے بڑی برہان اے پاکیزہ اے بزرگی

وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ

اور اکران کرنے والے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں

وَأَنْتَ لِلْحَمْدِ أَهْلٌ عَلَى مَا

اور تُو ہی واسطے حمد کے لائق ہے اس پر کہ تُو نے مجھے

خَصَّصْتَنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ

مخصوص کیا ساتھ اس کے بخشش

الرَّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

پسندیدہ چیزوں کی اور پہنچایا تُو نے میری طرف بہترین

فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَأَوْلَيْتَنِي بِهِ

صنعتوں سے اور ولی بنایا تُو نے مجھ کو ساتھ اس کے

مِنْ إِحْسَانِكَ وَبَوَّأْتَنِي بِهِ مِنْ

اپنے احسان سے اور جگہ دی تُو نے مجھ کو ساتھ

مُظَنَّةِ الصِّدْقِ عِنْدَكَ وَأَنْلَتَنِي

گمان بیج حق کے اپنی طرف سے اور پہنچایا تُو نے مجھ کو



يَه مِنْ مَنِكَ الْوَاصِلَةِ إِلَى وَ

میرے پاس سے ملنے والی احسانات کے ساتھ میری طرف اور

أَحْسَنْتَ بِهِ إِلَى مِنْ إِنْ دَفَاعِ

میرے ساتھ میری طرف سے مکالمات کو ٹالنے سے

السَّيِّئَةِ عَنِّي وَالتَّوْفِيقِ لِي وَالْإِجَابَةِ

میرے خلاف اور توفیق واسطے میرے اور قبولیت

لِدَعَائِي حِينَ أَنَادِيكَ دَاعِيًا

میرے دعا کے وقت جب میں تجھے پکاروں ہرگز نہ کر

وَأَنَاجِيكَ رَاغِبًا وَأَدْعُوكَ

میرے دعا کے وقت میں تجھے دعا کرتا ہوں اور میں مانتا ہوں تجھ سے

مُضَارِعًا مُضَافِيًا وَحِينَ

مضارعت کے ساتھ آمیزش کرتے ہوئے اور اسی وقت

أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَاجِدْكَ

اتحاد کرتا ہوں تجھ سے امید کی بنا پر ملنا کا پس میں تجھے پاؤں

وَالْوَدَّيْكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا

اور میں تیرے ساتھ ہر ایک مقام پر تمام کے تمام

فَكُنْ لِي وَلَا أَهْلِي وَلَا إِخْوَانِي

پس ہو جاؤ میرے لئے اور میرے گھرانے والوں کے لئے اور میرے بھائیوں کے لئے

كُلُّهُمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا

تمام کے لئے قریب رکھنے والا موجود رہنے والا مہربان رہنے والا

بَاطِلًا وَلِيًّا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا

بیکار کرنے والا اور دانی تمام امور میں تمام کے تمام

نَظَرًا وَعَلَى الْأَعْدَاءِ كُلِّهِمْ

نظر رکھنے والا اور اوپر دشمنوں کے تمام کے تمام

تَاصِرًا وَلِلْخَطِيَا وَالذُّنُوبِ كُلِّهَا

خود کرنے والا اور خطاؤں کیلئے اور گناہوں کے لئے تمام کو

غَافِرًا وَلِلْعُيُوبِ كُلِّهَا سَاتِرًا

بخشنے والا اور عیوب تمام کے نام کو ڈھانپنے والا

لَا أَعِدُّمُ عَوْنَكَ وَبَرِّكَ وَخَيْرِكَ

میں نہ ہوں یا تم سے تیری مدد کو اور تیری نیکی کو اور تیری بھلائی کو

لِي طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ أَنْزَلْتَنِي

میرے لئے ایک لمحہ بھی جب سے اتار کر مجھ کو

دَارَ الْإِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْإِعْتِبَارِ

انتخاب کے گھر اور فکر اور اعتبار کے گھر میں

وَالْتَنْظُرِ إِلَيَّ فِيمَا أَقْدَمَ إِلَيْكَ

اور دیکھنے کو اُن طرف میری اُس چیز میں جو میں تیری طرف پیش کرتا ہوں

لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّا عَيْتُكَ يَا مُؤَيَّ

سکون کے گھر کے لئے میں تیرا آزاد کردہ غلام ہوں اے میرے بول

مِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِ

تمام مضرانہ سے اور گمراہیوں سے

وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوْزِ

اور مصیبتوں سے اور مہربوں سے اور تکلیفوں سے

وَالْهَمُومِ وَاللَّوْازِمِ وَالْهَمُومِ

اور رنجشوں سے اور آفتوں سے اور اُن رنجشوں

الَّتِي قَدْ سَاوَمْتُنِي فِيهَا الْغُومُ

سے جن غموں نے گھیر لیا ہے مجھ کو اُس میں آفتوں نے

بِمَعَارِضِ أَصْنَافِ الْبَلَاءِ وَ

وجود میں آنے والی مصیبتوں کی تمام قسمیں اور

صُرُوبٌ جَهْدِ الْقَضَاءِ

اگر جہاد تصار کے لیے ہے

لَا أَذْكُرُ مِنْكَ إِلَّا الْجَبِيلَ وَلَمْ

میں نے تو کتا میں تجھ سے سوائے اچھائی کے اور نہیں

أَرَمْتُكَ إِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِي

وہ تھا ہی تجھ سے سوائے بخشش کے تیری بھلائی میرے لئے

شَامِلٌ وَصَنَعَكَ لِي كَامِلٌ

شامل ہے اور تیری نیک میرے لئے کامل ہے

وَأَطْفَكَ لِي كَافِلٌ وَفَضْلُكَ عَلَيَّ

اور تیری مہربانی میرے لئے کافی ہے اور تیری فضیلت مجھ پر

مُتَوَاتِرٌ وَنِعْمَتُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ

لے لے رہا ہے اور تیری نعمت میرے پاس موجود ہے

وَإِيَادِيكَ لَدَيَّ مُتَظَاهِرَةٌ

اور تیری بخششیں مجھ پر ظاہر ہیں

لَمْ تُخْفِرْ جَوَارِيَّ وَصَدَّقْتَ

تو نے نہ پناہ دی میرے پردوس کو اور سچا کیا

مِرْجَانِيَّ وَصَاحِبَتِ اسْفَارِيَّ

میری امیدوں کو اور ساتھی بنا کر میرے سفروں کا

وَإِكْرَمْتَ احْضَارِيَّ وَحَقَّقْتَ

اور کرم کرنے کا میرے کھڑے ہونے میں اور پورا کیا تو نے

أَمَارِيَّ وَشَفَيْتَ لِي أَمْرَاضِيَّ

میری امیڈوں کو اور شفا دی تو نے مجھے میری بیماریوں سے

وَعَافَيْتَ مُنْقَلَبِي وَمَثْوِيَّ

اور تو نے عافیت میں لے کر میرے پھرنے اور سوار ہونے کی جگہ کو

وَلَمْ تُشْمِتْ بَنِي أَعْدَائِي وَرَمَيْتْ

اور نہ تو مجھے اپنے دشمنوں کا شرم دیا اور نہ تو مجھے اپنے دشمنوں کو

مَنْ رَمَانِي وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ

جو نے مجھے مارا اور کافی ہوا تو مجھ کو میرے دشمنوں

عَادَانِي فَحَمِدِي لَكَ وَاصْبُ

کے شر سے پس میری تعریف تیرے لئے ہے ہمیشہ ہمیشہ

وَنَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

اور میرا تیرا سنا ہوا حمد پر پے در پے ہمیشہ ہے

مِنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِالْوَانِ

راستے سے ایک زمانے تک مختلف قسموں

التَّسْبِيحِ خَالِصًا لِدُكْرِكَ وَ

کے ساتھ غالص تیری یاد کے لئے اور

مَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَ

تیری رضا مندی کے لئے تیری توحید کی بنیادوں کے ساتھ اور

إِخْلَاصِ التَّفَرُّدِ وَرَامِحَاضِ

تیرے اخلاص کی فردیت کے ساتھ اور تیری حمد کی سرائق

التَّحْمِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبُدِ وَالتَّعْلِيدِ

کے ساتھ تیری طویل بندگی کے ساتھ اور تیری حمد کی

لَمْ نُعِنْ فِي قُدْرَتِكَ وَمَا تُشَارِكُ

نہیں مدد کرتے ہم تیری قدرت میں اور نہیں شریک کرتے

فِي الْهِيتَةِ وَلَمْ تَعْلَمْ لَكَ يَأْتِي

تیری بندگی میں اور نہیں جانتے ہم تیرے لئے کس

وَمَا هِيَ فَتَكُونُ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

ماہیت کو پس ہوتا ہے تو واسطے مختلف اشیاء کے



مُجَانِسًا وَلَمْ تُعَايِنَ إِذَا حُسِتَ

لکھ کر نہ جلا اور نہیں تعادوں کیا جاتا تو جب روک لی جاتی ہیں

الْأَشْيَاءِ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمَخْتَلِفَاتِ

مختلف عسائر پر

وَلَا خَرَقَةَ الْأَوْهَامِ مُحِبِّ الْغُيُوبِ

اور نہ پردہ دہوں کا ڈھانپ سکتے ہیں

إِلَيْكَ فَأَعْتَقِدْ مِنْكَ مَحْدُودًا

تیرے پاس میں اعتقاد رکھتا ہوں تجھ سے کہ تو محدود ہے

فِي عَظَمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ

اپنی عظمت میں اور نہیں پہنچ سکتی تجھ تک

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ

بلند خیالات کو اور نہیں پاسکتی تجھ کو باریک

الْفُطْنِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ بَصَرُ

عقلیں اور نہیں انتہا کر سکتی تیری عظمت دیکھنے والوں کی

النَّاطِرِينَ فِي بَحْرِ جَبَرُوتِكَ

آنکھیں تیرے جبروت کی سرحدوں کو

أَمْ تَفْعَتُ عَنْ صِفَةِ الْخُلُوقِينَ

تو بلند ہے مخلوقات کی صفوں سے

صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعِلَا عَنَ

تیری قدرت کی صفات اور بلند ہے

ذِكْرُ الذَّاكِرِينَ كِبَرِيَا عَظَمَتِكَ

ذکر کرنے والوں سے بڑائی تیری عظمت کی

فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ

پس نہیں گھٹ سکتا جو تو ارادہ کرے بڑھانے

يَزِدَادُ وَلَا يَزْدَادُ مَا أَرَدْتُ  
اور نہیں زیادہ ہوتا جس کو ارادہ کرے

أَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا أَحَدٌ شَهِدَكَ  
کہا کرتے کہ اور نہ کوئی ایک تیرے سامنے تھا

حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدَّ  
جب پیدا کیا تو نے مخلوق کو اور نہ کوئی نظیر

وَلَا ضِدَّ حَاضِرَكَ حِينَ  
اور نہ مخالفت تیرے دربار میں حاضر تھی جب

بَرَأْتَ النَّفُوسَ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ  
پیدا کیا تو نے سواں کو عاجز ہیں زبانیں

عَنْ تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَالْخَسِرَتِ  
اور تفسیر تیری صفت کی اور شرمندہ ہیں

الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ  
تھیں تیری معرفت کے عہد سے

وَكَيْفَ يُوصَفُ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ  
اور کیسے بیان کئے جائیں تیرے معرفت

وَصِفَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ اللَّهُ  
اور تیری صفت کے بپا اے پندروہ کار! اور تو ہے اللہ

الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوسُ الَّذِي  
بادشاہ طاقت والا یا کبوسرہ وہ جو

لَمْ تَزَلْ أَمْرِيًّا أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا  
ہمیشہ سے ہمیشہ ہمیشہ ہے برودہ فیاب میں

دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ وَحَدِّكَ  
ہمیشہ ہے گا پردہ حجب میں تو اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لِيَسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ	میں ہے شریک نہ اس میں ایک سوا میرے
وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتْ	اور نہیں ہے اس کے لئے معبود تیرے سوا جہان میں
فِي بَحَارِ مَلَكُوتِكَ أَفْكَارُ ذَوِي	جہی بادشاہی کے سمندوں میں فکریں صاحب
النَّبِيِّ وَتَحَيَّرَتْ فِي جَبَرُوتِكَ	نبیوت کی آفریں ہیں تیری بادشاہی میں
عِيقَاتٍ مَذَاهِبِ التَّفَكُّيرِ	گونا گوں بڑے چلے بادشاہوں کی
وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ	اندر نہ رہے ہیں بادشاہ تیری ہیبت سے

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْإِسْكَانَةِ	اُتر چکے چہرے لڑکی کی ذلت کے ساتھ
لِعِزَّتِكَ وَأَنْقَادُ كُلِّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ	جہی عزت کیلئے امدان یا ہر چیز نے تیری عظمت کو
وَأَسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَ	ادب چک گئی ہر چیز تیری قدرت کے ساتھ اور
خَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ	سرنگوں ہوتیں تیرے لئے گردنیں اور ہر ایک جو
ذَلِكَ تَحْيِيرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ	تیرے علاوہ ہے وہ مختلف لغات ہیں اور گمراہ ہو گئیں
هَذَاكَ التَّدْبِيرُ فِي تَصَاوِيرِ	یہاں پر تدبیریں تیری صفات کو

الصفاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ

سوچنے میں پس جو کوئی سوچے گا اس میں

رَجَعَ طَرَفُهُ إِلَيْهِ خَاسِعًا حَسِيرًا

پلٹے گا آنکھ اس کی اس کی طرف ناکام حسرت زدہ

وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكُّرُهُ مُتَحِيرًا

دماغ اس کی سمجھت ہوگی اوداس کی فکر حیران ہوگی

أَسِيرًا إِلَهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

ایسی ہی اے اللہ تیرے لئے حمد ہے حمد

كَثِيرًا دَائِمًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا

انعداد میں ہمیشہ بے در پی بے در پی

مُتَضَاعِفًا مُتَّسِعًا مُتَّسِقًا

الگ جمند زیادہ درست

مُسْتَوْتِقًا يَدُومَ وَلَا يَبِيدُ

استوار ہمیشہ رہنے والی اور نہ ختم ہونے والی

غَيْرَ مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا

نہ غم ہونے والی بادشاہی میں اور نہ

مَطْمُونٍ فِي الْعَالَمِ وَلَا

مطمئن دنیا میں اور نہ

مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكَ

کھٹنے والی عرفان میں پس تیرے لئے

الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي

ہی حمد ہے اُن بزرگوں کی بہنار پر وہ جو

لَا تَحْصَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ

نہیں شمار کی جاسکتیں رات میں جب وہ پیٹھ پھیر کر جاتے ہیں



وَالصُّبْحِ إِذَا اسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَ

اور صبح جب روشن ہوتا ہے اور خشکی میں اور

الْبَحْرِ وَالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ وَ

سیرابوں میں اور صبح میں اور شام میں اور

الْعِشِيِّ وَالْإِنْبَكَارِ وَالظَّهِيرَةِ وَ

رات میں اور سورج میں اور دوپہر میں اور

الْإِسْحَارِ وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ

توڑنے میں اور ہر حصے میں

أَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ

رات کے حصوں سے اور دن میں اے میرے اللہ!

بِتَوْفِيقِكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النِّجَاةَ

تو میری نجات کے واسطے تو نے مجھے کو بارگاہِ نجات میں

وَجَعَلْتَنِي مِّنْكَ فِيْ وَلايَةِ الْعِصْمَةِ

اور مجھے دی تُو نے مجھ کو عصمت کی بادشاہی میں

فَلَمْ أَبْرَحْ مِنْكَ فِي سَبْعِ نَعَائِكَ

پس کیسے میں جدا ہواؤں تجھ سے تیری پے درپے نعمتوں میں

وَتَتَابِعُ إِلَيْكَ مُحْرَسًا لَّكَ فِي

اور باری باری تیرے انعامات میں جو کہ بار بار ہوتے ہیں تیرے لوٹانے

الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ وَحَفُوظًا بِكَ

میں اور روکنے اور محفوظ رکھنے کے واسطے

فِي النِّعَةِ وَالِدِّفَاعِ عَنِّي وَلَمْ

روکنے میں اور ہٹانا مجھ سے اور نہ

تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ عَنِّي

تکلیف دے تو مجھ کو میری طاقت سے زیادہ اور نہ تو پسند کر مجھ سے

إِلَّا طَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

مگر میری اطاعت کو پس بیکہ تیری تو اللہ ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ

نہیں ہے سوائے تیرے تو غائب نہیں ہے اور نہ غائب ہے

عَنْكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَخْفَى عَنْكَ خَافِيَةٌ

شے سے کوئی غائب ہوئی اور نہ پوشیدہ ہے تجھ سے کوئی پوشیدہ چیز

وَلَكِنْ تَضِلُّ عَنْكَ فِي ظُلُمِ الْخَفِيَّاتِ

اور نہیں گم ہو سکتی تجھ سے بہت زیادہ اندھیوں میں

ضَالَّةٌ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا

گم ہونے والی اس لئے کہ جب چاہتا ہے تو کسی شے کو

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

تو کہتا ہے مگر ہو جا تو ہو جاتی ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا أَوْثَرُ

اے اللہ تیرے لئے حمد ہے حمد مثل اس کی

مَا حَدَّثَتْ بِهَ نَفْسُكَ وَحَدَّثَكَ

جو حمد کی اس کے ساتھ تیرے نفس نے اور تعریف کی تیری

بِهِ الْحَامِدُونَ وَمَجْدَكَ بِهِ

اس کے ساتھ تعریف کرنے والوں نے اور بزرگی بیان کی تیری ساتھ اس کے

الْمُسَجِّدُونَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ

بزرگی بیان کرنے والوں نے اور بزرگی بیان کی تیری اس کے ساتھ بزرگی بیان کرنے والوں نے

وَهَلَّلَكَ لَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُونَ وَوَحَّدَكَ

اور تہلیل کی تیری اس کے ساتھ تہلیل کرنے والوں نے اور وحدانیت بیان کرنے والوں نے

بِهِ الْمُوحِّدُونَ وَقَدَّسَكَ بِهِ

تہلیل کرنے والوں نے اور پاکیزگی بیان کی تیری ساتھ اس کے

الْمُقَدِّسُونَ	وَعَظَمَكَ	بِإِ
پاکیزگی بیان کرنے والوں نے	اور عظمت بیان کی تیسری	اس کیساتھ
الْمُعْظَمُونَ	وَسَبَّحَكَ	بِهِ الْمُسَبِّحُونَ
عظمت بیان کرنے والوں نے	اور تسبیح بیان کی تیسری	اس کے ساتھ تسبیح بیان کرنے والوں
حَقِّي	يَكُونُ لَكَ	مِثْلِي وَحِدِي فِي
جان تک	میرے واسطے تیرے	میری طرف سے مجھ بیانتہا ہر
كُلِّ طَرَفَةٍ عَيْنٍ	وَأَقَلِّ مِنْ ذَلِكَ	
انگوٹھ پہننے میں	اور کمتر اس سے	
مِثْلُ حَبْدٍ	جَمِيعِ الْحَامِدِينَ	
شہد محبہ	تمام حمد کرنے والوں کے	
وَكُوجِيدٍ	أَصْنَافِ الْمُوَحِّدِينَ	
اللہ قوسید	فرما عروج کے قوسید	بیان کرنے والے

وَالْمُخْلِصِينَ	وَتَقْدِيسِ	أَجْنَاسِ
اور خلوص والے	آدر پاکیزگی بیان کرنا	قسم قسم کے
الْعَارِفِينَ	وَتَنَاءٍ	جَمِيعِ
پہچاننے والے	اور تعریف	تمام کے تمام
الْمُهَلِّلِينَ	وَالْمُصَلِّينَ	وَالْمُسَبِّحِينَ
کلمہ پڑھنے والے	اور نماز پڑھنے والے	اور تسبیح بیان کرنے والے
وَمِثْلُ	مَا أَنْتَ	بِهِ رَبُّ عَالَمٍ
اور مثل اس کی	جو تُو	اُس کے ساتھ پڑھتا ہے جاننے والا ہے
عَارِفٌ	أَنْتَ	مُحَمَّدٌ وَمُحَبَّبٌ
پہچاننے والا ہے	تُو ہی	تعریف کیا ہوا ہے آدر تُو ہی پیارا ہے
وَمُحَبَّبٌ	مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ	كُلِّ
آدر تُو ہی چھپا ہوا ہے	اپنی سب مخلوق	مخل سے

مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْبَرَايَا وَارْعَبُ

میں حیوانات ہوں اور بھگات ہوں اور میں ڈرتا ہوں

إِلَيْكَ فِي بَرَكَتِهِ مَا أَنْطَقْتَنِي بِهِ

تیری طرف میں برکت سے جو طاق بولنے کو نے مجھ کو دی

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا أَيْسَرَ مَا كَلَفْتَنِي بِهِ

اپنی حمد سے پس کیا ہی آسان ہے جو کونے مجھ کو آسان کیا

مِنْ حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي

اپنے حق سے اور کیا ہی بڑی ہے وہ شے جو کونے وعدہ کیا

بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ابْتَدَأْتَنِي بِالتَّعَمُّقِ

اپنے شکر سے کونے ابتداء کی میری اپنی تہمتوں کیساتھ

فَضْلًا وَطَوَّلًا وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ

فضل کے ساتھ اور احسان کے ساتھ اور کھولنے کو نے مجھ کو شکر کے ساتھ

حَقًّا وَعَدَلًا وَوَعَدْتَنِي عَلَيَّ

جو کہ حق اور انصاف ہے اور وعدہ کیا تو نے مجھ سے اس کے ساتھ

أَضْعَافًا وَمَزِيدًا وَأَعْطَيْتَنِي

دو گونے اور زیادہ اور عطا کیا مجھ کو

مِنْ رِّزْقِكَ اخْتِيَارًا وَمَقَاصًا

اپنے رزق سے پسندیدہ اور مقاصد

وَسَأَلْتَنِي مِنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا

اور سوال کیا تو نے مجھ سے بدلے اس کے شکر سے سہل

صَغِيرًا إِذْ بَجَّيْتَنِي وَعَافَيْتَنِي

مختصر سے کما جبکہ تو نے مجھ کو نہات دی اور کچھ کو نہات بخش

مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَلَمْ تَسْلِمْنِي

تعلیقوں کی کھینچ سے اور نہیں پہنچا تو نے مجھ کو



لِسْوَةٍ	فَضَائِكَ	وَبَلَايِكَ	اور تھلپ کے
جَعَلْتَ	مَلْبَسِي	الْعَافِيَةَ	وَأَوَيْتَنِي
بِالْبَسْطَةِ	وَالرَّخَاءِ	وَسَوَّعْتَ لِي	الْإِسْرَاقَ
وَصَاعَقْتَ لِي	الْأَشْرَافَ	وَصَاعَقْتَ لِي	الْأَشْرَافَ
الْقَصْدِ	مَعَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ	وَأَبَشَّرْتَنِي	مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيفَةِ

بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ	وَأَصْطَفَيْتَنِي
بِأَعْظَمِ النَّبِيِّينَ	دَعْوَةً وَأَمْرًا فَعِيَهُمْ
دَرَجَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَنَا	شَفَاعَةً وَ
أَوْضَحَهُمْ حُجَّةً	وَأَقْرَبَهُمْ مَنَزَلَةً
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	وَأَبَشَّرْتَنِي
عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ	وَالْمُرْسَلِينَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا

اللہ کے مغفرت کر دے جسے نہ سہا سکتا ہے سوائے

مَغْفِرَتِكَ وَلَا يَحِقُّهُ إِلَّا عَفْوُكَ

مغفرت سے کہ اس کو سزا نہیں مل سکتی اس کو مگر تیری بخشش یا عفو

وَلَا يَكْفِيهِ إِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ

اور نہ اس کا گناہوں سے گزر کر بڑا اور فضل تیرا

وَعَبْلِي فِي يَوْمِي هَذَا وَلَيْلَتِي هَذِهِ

میرے اس دن میں اور میری اس رات میں

وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي هَذِهِ يَقِينًا

اور میرے اس مہینے میں اور میرے اس سال میں یقیناً

صَافِقًا يَهْوِي عَلَى مَصَائِبِ الدُّنْيَا

جس پر ہوا کا تیرا چلنا ہے دنیا کی مصیبتوں کو

وَالْآخِرَةَ وَأَخْزَائُهُمَا وَ

اور آخرت کی مہینوں اور ان دونوں کے خاندان کو

يُشَوِّقُنِي وَيُرَاغِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ

شوق اور رغبت دے مجھ کو اس چیز میں جو تیرے پاس ہے

وَالْتَبَلَّى عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَ

اور کچھ میرے لئے اپنے پاس مغفرت

بَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

مجھے کرامت کے دینے پر پہنچا اپنے پاس سے

وَأَوْزِعْنِي شُكْرَ مَا أَلْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

اور طاقت دے مجھ کو شکر کی اس نعمت پر جو تو نے مجھ پر کی

فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

تو ہی اللہ ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ الْمُبْدِي

ہوتے تیرے تو اکیلا ہے یکتا ہے شروع کرنے والا ہے

الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي

بلند ہے اعلیٰ ہے از سر نو بنیاد ہے سنانے والا جاننے والا ہے کہ

كَيْسَ لَا مَرْكَ مَدْفَعٌ وَلَا عَن

نہیں ہے تیرے امر کے سے کوئی روکنے والا اور نہ تیسرے

قَضَاءُكَ مُمْتَنِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

تسلی سے باز رکھنے والا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تو

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

تو ہی اللہ ہے کہ نہیں ہے معبود سوائے تیرے

رَبِّي وَدَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ

میرا پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ

آسمانوں اور زمینوں کا جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ السَّعَالِ اللَّهُمَّ

اور حاضر کا بڑا ہے بہت بلند ہے اے اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ

بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ثبات قدم میں حکم میں

وَالْعَزِيَّةَ عَلَى الرَّشْدِ وَالشُّكْرَ

اور عزیمت میں ہدایت پر اور شکر

عَلَى نِعَمِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ

تیری نعمتوں پر اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر ظلم سے

كُلِّ جَائِرٍ وَبَغْيٍ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدٍ

جو ظالم کرے اور بنادے جو باغی کرے اور حسد سے

كُلِّ حَاسِدٍ	وَحَقْدٍ	كُلِّ حَاقِدٍ
جو حسد کرے	اور کینہ سے	جو کینہ کرے
وَكَيْدٍ	كُلِّ كَايِدٍ	وَعَدٍ
اور مکر	جو کایہ کرے	اور بے وفائی سے
كُلِّ غَادِيٍّ	وَمَكْرٍ	كُلِّ مَكِيرٍ
جو بے وفائی کرے	اور مکر	جو مکر کرے
وَشِمَاتَةٍ	كُلِّ	وَمَكْرٍ
اور خوشی سے	جو طعنہ	اور مکر
كَاشِحٍ	وَمَكْرٍ	كُلِّ مَكِيرٍ
ہار دہنے والا	اور مکر کرنے والے سے	حملہ کرتا ہوں میں
أَصُولٍ	وَأَيَّاكَ	أَرْجُو
ہار دہنے والا	اور تمہیں بھی	میں امید رکھتا ہوں
عَلَى الْأَعْدَاءِ	وَالْقُرْنَاءِ	فَلَكَ
دشمنوں پر	اور ساتھیوں کے ساتھ	پس تیرے لئے ہے
وَلَايَةِ الْأَحْبَاءِ	وَالْقُرْنَاءِ	فَلَكَ
اہل سنت کی دوستی	اور ساتھیوں کے ساتھ	پس تیرے لئے ہے

۸۷

الْحَمْدُ عَلَى مَا اسْتَطِيعَ احْصَانَهُ

حمد ہے اس چہرے جو میں طاقت رکھتا ہوں اس کے شمار کی

وَلَا تَعْدِيدُهُ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ

اور نہ اس کی گنت کی تیری بار بار کی مہربانیوں کی

وَعَوَائِدِ رِزْقِكَ وَالْوَانِ مَا الْوَيْتَنِي

اور تیرے رزق کے امٹان کی اور ننگ ننگ کی جو پچھلیاں مٹائیں

بِهِ مِنْ أَرْفَادِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ

تو مجھ کو اپنی نوازشوں سے پس بیشک تو تو ہی اللہ ہے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَائِزُ فِي

کہ نہیں معبود سوائے تیرے تو ہی ناخستہ رہا ہے مخلوق

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ

میں تیری بخشش کا پامہ مٹا دہے ساتھ سخاوت کے



يَدَكَ وَلَا تُضَادَّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعْ

تیرا ہاتھ اور نہیں اختلاف تیرے حکم میں اور نہیں چھٹکارا

فِي سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَأَمْرِكَ

میرا بادشاہی میں اور تیری حکومت میں اور تیرے حکم میں

وَتَمْلِكُ مِنَ الْإِنَامِ مَا تَشَاءُ وَلَا

اور ملک کرے گی اپنی مخلوق سے جسے تو چاہتا ہے اور نہیں

يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا تَرِيدُ اللَّهُمَّ

ملک نہ سکتے ہیں تجھ سے مگر جو تو چاہتا ہے اے اللہ

إِنَّكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ

جیکے تو تو ہی احسان کرنے والا ہے انعام کرنے والا ہے

الْبَفِضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ

معلیٰ زیادہ سے بڑھ کر دے والا ہے قہر کرنے والا ہے طاقت دینے والا ہے

الْقُدُّوسُ فِي نُورِ الْقُدُسِ تَرَدَّدَتْ

پاکیشہ ہے پاکیشہ نور میں پاکیشہ میں ٹوٹنے

بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ وَتَأَزَّنَتْ بِالْعِظَةِ

عزت اور بلندی کی اور پوشیدہ ہوا تو عظمت

وَالْكِبَرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ وَ

اور بڑائی کے ساتھ اور ڈھانپا تو نے اپنے آپ کو روشنی اور

الضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالنَّهَابِ وَ

ضیاء کے ساتھ اور جلال کا تاج پہنا تو نے بیست اور

الْبَهَاءِ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ

شان کے ساتھ تیرے لئے اسان قدیم ہے اور فضل

الْعَظِيمُ وَالسَّلْطَانُ الشَّامِخُ وَ

عظیم ہے اور سر تو بلند ہے اور

الْمَلِكُ الْبَادِخُ	وَالْجَوْدُ الْوَاسِعُ
تیرا ملک میری بخشش ہے	اور سخاوت تیری وسیع ہے
وَالْفَيْضُ الشَّائِعُ	وَالْقُدْرَتُ الْكَامِلَةُ
اور فیض تیری عام ہے	اور قدرت تیری کامل ہے
وَالْحِكْمَةُ الْعَالِيَةُ	وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ
اور حکمت تیری بلند ہے	اور دلیل تیری پہنچنے والی ہے
وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ	فَلَكَ الْحَمْدُ
اور عزت تیری ہر حال شامل ہے	پس تیرے لئے ہی حمد ہے
عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ	مُحَمَّدٍ
اور نیز جو کہ بنا کر تو نے مجھ کو	امت سے حضرت محمد
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ	
مسک اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	اور وہ

أَفْضَلُ	بَنِي آدَمَ	الَّذِينَ كَرَّمْتَهُمْ
افضل ہیں	ادلاو آدم سے	جنہیں کرم فرمایا
وَحَسَنَتُهُمْ	فِي الْبَرِّ وَالْبِرِّ	وَرَفَقَتُهُمْ
ادب و ارا کیا جوئے ان کو	نیک اور نری میں	اور رفقہ ان کو
مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَفَضَّلْتَهُمْ	عَلَى
مہمہ (ملاں) پیڑوں سے	اور فضیلت بخشی تو نے ان کو	بہت سے
كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقَتَهُمْ	مِّنْ أَهْلِهَا	
مخلوق پر	جو وہاں رہنے والی ہیں	
تَفْضِيلًا	وَخَلَقْتَنِي	سَمِيعًا بَصِيرًا
جیسے فضیلت کا حق ہے	اور پیدا کیا تو نے مجھ کو	سننے والا دیکھنے والا
صَحِيحًا	سَوِيًّا	سَالِمًا
صحیح	برابر	سالم
		بخشا گیا

وَلَمْ تَشْغَلْنِي بِنُقْصَانٍ فِي بَدَنِي

اور میں نے تم کو اپنے نقصان کے میرے بدن میں

وَلَمْ تَمْنَعْنِي كَرَامَتَكَ أَيَّامِي وَ

اور تم نے مجھ کو اپنی کرامت سے جو کہ مخصوص ہیں اور

حَسَنَ صَنِيعِكَ عِنْدِي وَفَضْلَ

تمہاری بہترین صنعت جو میرے پاس ہے اور بہترین

مَنَاجِحِكَ لَدَيَّ وَنِعْمَاتِكَ عَلَيَّ

تمہاری تحریروں میرے پاس ہیں اور نعمات جو مجھ پر ہیں

أَنْتَ الَّذِي أَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا

تو ہی جس نے دنیا کے واسطے مجھ پر وسیع کیا

رِزْقًا وَفَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ

رزق اور تم نے مجھ کو بہت سے لوگوں پر

خَلْقِكَ تَفْضِيلًا فَجَعَلْتَ لِي

اپنی مخلوق سے تمہارا تفضیل پس بنا کر میرے لئے

سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ وَعَقْلًا

کان جو سُننے میں تیری آیات کو اور عقل

يَفْهَمُ آيَاتِكَ وَبَصَرًا يَرَى

جو سمجھتی ہے آیتوں کو اور آنکھ جو دیکھتی ہے

قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَعْرِفُ عَظَمَتَكَ

تیری قدرت کو اور دل جو پہچانتا ہے تیری عظمت کو

وَقَلْبًا يَعْتَقِدُ تَوْحِيدَكَ فَإِنِّي

اور دل جو اعتقاد رکھتا ہے تیری توحید کا پس بیشک میں

بِفَضْلِكَ عَلَى حَامِدٍ وَلَكَ نَفْسِي

تمہارے فضل کی بنا پر جو مجھ پر ہے حمد کرنے والا ہوں اور تیرے لئے میرا نفس

شَاكِرَةٌ	وَلِحَقِّكَ	شَاهِدَةٌ	فَأَنَّكَ
شکر گزار	اور حق کے لئے	وہ گواہی دے رہا ہے	پس بیشک
حَيٌّ	قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	وَحَيٌّ	بَعْدُ كُلِّ
زندہ ہے	ہر زندہ سے پہلے	اور زندہ رہے گا	ہر زندہ کے
حَيٌّ	وَحَيٌّ	بَعْدُ كُلِّ مَيِّتٍ	وَحَيٌّ
بعد	اور زندہ رہے گا	ہر مرنے والے کے بعد	اور ایسا زندہ ہے
لَمْ تَرِثِ الْحَيَوَةَ	مِنْ حَيٍّ	وَلَمْ	
تو میں حیات	نہی تو زندگی کا	کسی زندہ سے	اور منقطع
تَقَطَّعَ	خَيْرُكَ	عَنِّي	فِي كُلِّ وَقْتٍ
نہیں ہوئی	تیری بھلائی	مجھ سے	کسی بھی وقت میں
وَلَمْ تُنْزِلْ لِي	عُقُوبَاتِ النَّقْمِ	وَا	
اور نہیں اتار لی	میں پر تیرے	بدل لینے کی سزائیں	اور

لَمْ تَنْمَعْ عَنِّي	دَقَائِقُ الْعِظَمِ	وَلَمْ	
نہیں باز رہیں مجھ سے	عظمت کی باتیں	انہیں	
تَغَيَّرَ عَلَيَّ	وَتَأْتِيَ النِّعَمَ	فَلَوْلَمْ أَذْكُرْ	
بدلتیں مجھ پر	تیری نعمتوں کے	خبر دے	پس میں کیوں ذکر کرتا
مِنْ إِحْسَانِكَ	إِلَّا عَفْوَكَ	عَنِّي	
تیرے احسانات کا	سوائے تیری بخشش کے	مجھ سے	
وَالْتَوْفِيقَ لِي	وَالْإِسْتِجَابَةَ	لِدَعَائِي	
اور توفیق میرے لئے	اور توجہ دینے	اور اس لئے کہ	
حِينَ رَفَعْتُ صَوْتِي	بِتَوْحِيدِكَ		
جب بلند کر دیا میں اپنی آواز کو	تیرا توحید		
وَتَحْمِيدِكَ	وَتَسْبِيحِكَ	وَكَلِمَاتِكَ	
اور تحریف تعریف	اور تسبیح تسبیح	اور کلمات کلمات	



وَالَا فِي تَقْدِيرِكَ خَلْقِي حِينَ	اور مولیٰ تیری تقدیر کے جوئی خلقت کے جب
صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي وَ	آفرمایا تو نے میرا پس فرمایا بنایا میری صورت کو اور
إِلَافِي قِسْمَةِ الْأَمْزَاقِ حِينَ	لے اس کے تقسیم رزق کی جب
قَدَّرْتَهَالِي لَكَانَ فِي ذَلِكَ مَا يَشْغُلُ	فرمایا تو نے میرے لئے البتہ ہے اسی میں جو مشغول ہوتاؤں
شُكْرِي عَنْ جَهْدِي فَكَيْفَ إِذَا	تیری شکر میں اپنی تکلیف سے پس کیسے اگر
فَكَرْتُ فِي النِّعَمِ الْعِظَامِ الَّتِي	فکر میں نعمتوں میں جو عظیم ہیں

أَتَقَلَّبُ فِيهَا وَلَا أَبْلُغُ شُكْرَتِي	پھر تا رہوں میں ان میں اور کیسے میں پہنچ سکوں شکر کی انتہا کو
مِنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَدَامَا حَفِظَ	اس سے بہتر پس لئے گا رہے اور اس کی جو محفوظ ہے
عَلَيْكَ وَعَدَدَمًا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ	تیرے تاہم میں اور دراز آس کی رحمت تیری نے میں کو وسیع کیا
وَعَدَدَمًا أَحَاطَتْ بِهِ قَدَرْتُكَ	اور شمار اس پہنچا جس کو کبھی رکھا ہے تیرا قدرت نے
وَأَضَعَاتِ مَا تَسْتَوْجِبُهُ مِنْ	اور دے گا اس کو جو مستوجب ہے اس کو مقام
جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ	میسری مخلوق سے اے اللہ پس پورے کر

إِحْسَانَكَ عَلَىٰ فِيمَا بَقِيَ مِنْ		
اپنے احسانات کو	تجھ پر	اُس چیز میں جو باقی ہے میری
عُمُرِي كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ فِيمَا		
میرے	میرے احسان کیا تو نے	لطف دہری اُس چیز پر
مَضَىٰ مِنْهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ		
جو گزر گیا	اے اللہ	بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَ		
اور وسیلہ بناؤں تجھ تک	تیری توحید کے ساتھ	اور
وَتَجِيدِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَكِبْرِيَاكَ		
تیری بزرگی کے ساتھ	اور تیرے گلے کے ساتھ	اور تیری بزرگی کیساتھ
وَكَمَالِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَتَعْظِيمِكَ		
اور تیرے شہنائی کیساتھ	اور تیری بزرگی کے ساتھ	اور تیری عظمت کیساتھ

وَتَقْدِيرِكَ وَتُؤْمَرِكَ وَرَأْفَتِكَ		
اور تیری پاکیزگی کے ساتھ	اور تیرے گزشتہ ہاتھ	اور تیری مہربانی کیساتھ
وَرَحْمَتِكَ وَعِلْمُوكَ وَوَقَارِكَ		
اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیری اندری ناسا	اور تیری عزت کے ساتھ
وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَجَلَالِكَ		
اور احسان کے ساتھ	اور تیری شہنائی کے ساتھ	اور تیری جلال کے ساتھ
وَسُلْطَنِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ		
اور تیرے غلبے کے ساتھ	اور تیری قدرت کے ساتھ	اور تیرے احسان کے ساتھ
وَأَمْتِنَانِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَبِيِّكَ		
اور تیرے پناہ دہان کے ساتھ	اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیرے نبی کے ساتھ
وَعِزَّتِهِ الظَّاهِرِينَ أَنْ تُصَلِّيَ		
اور تیرے عروج کی پاک آواز کے ساتھ	کہ دُور درجہ	تو

صَيِّمًا مَلَاقٍ	فَتَكْدِي	وَلَا يَلْحَقُ
غور کی کمی سے	کہ محتاج ہو جائے	اور نہیں ملتی ہو جو جو
خَوْفَ عَدَمٍ	فَتَنْقُصُ	مِنْ جُودِكَ
نہ ہونے کا ڈر	پس کمی کرے	تو اپنی سخاوت سے
فَيُضْ فَضْلِكَ	اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي	
فیض ہے تیرے فضل کا	اے اللہ رزق دے مجھ کو	
قَلْبًا خَاشِعًا	خَاضِعًا	ضَارِعًا
دل خستہ کرتی والا	خضوع کرتی والا	گھونگڑا نہ والی اور
بَدَنًا صَابِرًا	وَيَقِينًا	صَادِقًا
بدن صبر کرنے والا	یقین	سچی اور
لِسَانًا ذَاكِرًا	وَحَامِدًا	وَعَيْنًا
زبان یاد کرنے والی اور	حمد کرنے والی اور	آنکھ

بَاكِيَّةً	وَرِزْقًا وَاسِعًا	عِلْمًا
رنے والی اور	رزق وسیع اور	علم
نَافِعًا	وَلَدًا صَالِحًا	وَسِتًا
نفع دینے والا	اور بیٹا نیک اور	عشر
طَوِيلًا	وَعَمَلًا صَالِحًا	مَقْبُولًا
لمبی اور	عمل صالح اور	قبول شدہ اور
أَسْأَلُكَ	رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا	وَلَا
میں سوال کرتا ہوں تجھ کو	رزق حلال اور پاکیزہ کا	اور نہ
تُؤَمِّنِي مَكْرًا	وَلَا تُنْسِي ذِكْرَكَ	
بے پناہ کر مجھ کو تو اپنے مکر سے	اور نہ بھلاؤ مجھ کو اپنی یاد سے	
وَلَا تُكْشِفْ عَنِّي	سِتْرَكَ	وَلَا
اور نہ ہٹاؤ مجھ سے	اپنا پردہ	اور نہ



لَقِّنْطَنِي	مِنْ رَحْمَتِكَ	وَلَا تَبْعِدْنِي
اپنے پاس سے	اپنی رحمت سے	اور نہ دور کر مجھ کو
عَنْ كُفْرِكَ	وَجَوَارِكَ	وَأَعِزَّنِي
اپنے کفر سے	اور پڑوس سے	اور بچا مجھ کو
مِنْ سَخَطِكَ	وَعُصْبِكَ	وَلَا
اور ناراضگی	اور غصہ اپنے سے	اور نہ
تَوَلَّيْنِي	مِنْ رَحْمَتِكَ	وَمَرَحِكَ
اور اپنے مجھ کو	اپنی رحمت سے	اور اپنی مہربانی سے
وَكُنْ لِي	أَمِينًا مِّنْ	كُلِّ رَوْعَةٍ وَ
اور میرا	جانتے امن	ہر خوف اور
وَحْشَةٍ وَ	أَعِصْنِي	مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ
دشمنی سے	بھانڑ مجھ کو	ہر ایک ہلاکت

وَزَلْزَلَةٍ	وَعَجْوَةٍ	وَبَلَاءٍ	وَا
اور زلزلہ سے	غیر سے اور تکلیف	آزائش سے	اور
وَبَاءٍ	وَطَعْنٍ	وَطَاعُونٍ	وَأَحْقٍ
وباء سے	طعن سے	طاعون سے	اور
غَرَقٍ	وَحَرٍّ	وَبَرْدٍ	وَجُوعٍ
غرق ہونے سے	گرمی سے	سردی سے	اور
وَقَطْعٍ	وَعَامَةٍ	وَضِيْقٍ	وَنَجْنِي
اور	قحط سے	ون سے	اور
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ	وَأَنفَةٍ	وَعَاهَةٍ	وَعَصَةِ
ہر ایک تکلیف اور مصیبت سے	اور	ناراضگی سے	اور
وَمِحْنَةٍ	وَتَشَدِّدٍ	فِي الدَّارَيْنِ	إِنَّكَ
اور	مہنت اور شدت سے	دونوں جہانوں میں	بیشک تو



لَا تُخْلِفُ الْبَيْعَ اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي

جس عطا کر دے اپنے وعدہ کی لئے اللہ! بلند کر مجھ کو

وَلَا تُضِعْنِي وَأَدْفَعْ عَنِّي وَلَا

اللہ نہ ضائع کر مجھے اور نہ ہٹ مجھ سے اور نہ

تَدْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا تَحْرِمْ نِي

مجھ کو دھکے نہ دے اور نہ عطا کر مجھ کو اور نہ محروم کر مجھ کو

وَاكْرِمْ نِي وَلَا تُهَيِّئْ لِي دِينَ دُنِي وَلَا

اللہ عزت دے مجھ کو اور نہ توہین کر فانی دین دنیائی عطا کر مجھ کو اور نہ

تَنْقِصْنِي وَأَرْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي

مجھ کو کم کر میں اور نہ رسم کر مجھ پر اور نہ عذاب دے مجھ کو

وَأَنْصُرْنِي وَلَا تَخْذِلْنِي وَأَسْتَرْفِي

اور نہ مدد کر میری اور نہ ذلیل کر مجھ کو اور پردہ رکھ میرا

وَلَا تُؤْخِرْ عَلَيَّ وَلَا تُؤْخِرْ عَلَيَّ

اللہ نہ خوار کر مجھ کو اور نہ عطا کر مجھ پر اور نہ تاخیر کر مجھ پر

أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کسی کو امور دنیا میں اور آخرت میں

وَأَحْفَظْنِي وَلَا تُضِيعْنِي فَإِنَّكَ

اور حفاظت کر میری اور نہ نقصان کر میرا میں بچک تر

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِلَّا جَابَهُ جَدِيدٌ

ہر چیز پر قادر ہے اور ساقط قبول کرنے کے لائق ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور دُعا کیجے اللہ اور اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَالِهِ أَجْمَعِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْ

اس کی آل سب پر اے جلال والے اور

الْاَكْرَامِ اَللّٰهُ مَا قَدَّرْتَ لِيْ

میرے لئے اللہ جو مقدر کیا تو نے میرے لئے

وَمِنْ اَمْرِ وَّ شَرَعْتَ فِيْهِ بِتَوْفِيقِكَ

میرے لئے اور پہلایا تو نے اس میں اپنی توفیق کے ساتھ

وَتَيَسِّرْكَ فِتْنَةً لِّيْ بِاَحْسَنِ

اور آسانی کے ساتھ پس پورا کر اس کو میرے لئے اچھے طور

الْوَجْهَ كُلِّهَا وَاَصْلَحْهَا وَاَصْوَبَهَا

پہلی کو اور اس کو اچھا کر اور بہتر کر اس کو

فَاِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ بِالْاِجَابَةِ

پہلی کیجئے تو جو چاہتے ہو اس پر قادر ہے اور قبول کرنے کے

جَدِيْرٌ يَّامَنْ قَامَتِ السَّمَوْتُ وَ

جگہ جگہ سے وہ ہستی کہ قائم ہیں آسمان اور

الْاَرْضُ يَّامْرَهُ يَّامَنْ يُبْسِكُ

زمین اس کے حکم کرتے ہے وہ فات کر جس نے سو گئے

السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

آسمانوں کو یہ کہ واقع ہو جائے اور زمین کے کو

بِاِذْنِهِ يَّامَنْ اَمْرُهُ اِذَا ارَادَ شَيْئًا

اس کے حکم کرتے ہے وہ ذات کہ حکم اس کا جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا

اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ

تو کہتا ہے اس کے لئے کہ ہو جائے پس وہ ہو جاتا ہے پس پاک ہے

الَّذِيْ بِيْدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ

وہ ہستی کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہے ہر چیز کی اور طرف اس کی

تَرْجَعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

تم لوٹتے جاؤ گے اور دعا دے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

ہمارے مولد حضرت محمد ابراہیم علیہ السلام کی آل پاک و پاکیزہ

الظَّاهِرِينَ وَسَلَامٌ وَسَلَامٌ كَثِيرًا

ظاہر میں اور سلام بھیجیے سلام بھیجئے تو بہت

مُبَارَكًا كَثِيرًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنَّكَ

مبارک زیادہ سے زیادہ اے اللہ بیشک تو

حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَدَائِمٌ لَا تَفُوتُ

زندہ ہے نہیں مرے گا اور ہمیشہ ہے نہیں فوت ہوگا

وَمَا يَلْقَى إِلَّا خَلْقٌ وَسَمِيعٌ لَا تُشَاكُّ

اور نہ ملے گا کبھی اور نہ ملے گا شک نہیں کیا گیا

وَبَصِيرٌ لَا تُغَابُ وَشَهِيدٌ لَا يُغَيَّبُ

اور بینا ہے نہ غائب ہوگا اور شاہد ہے نہ غائب ہوگا

وَبَصِيرٌ لَا تُغَابُ وَشَهِيدٌ لَا يُغَيَّبُ

اور بینا ہے نہ غائب ہوگا اور شاہد ہے نہ غائب ہوگا

وَلَا تَرْتَابُ وَأَبَدِيٌّ لَا تَفْقَدُ وَلَا

اور نہیں شک کرتا اور ہمیشہ ہے نہیں گم ہوتا اور نہیں

تَفْقَدُ وَصَادِقٌ لَا تُكَذِّبُ وَقَاهِرٌ

ختم ہوتا اور سچا ہے نہیں جھوٹ پھوٹا اور غالب ہے

لَا تُغْلَبُ وَقَرِيبٌ لَا تَبْعُدُ وَقَادِرٌ

مغلوب نہیں اور قریب ہے دور نہیں ہے اور طاقتور ہے

لَا تُضَارُّ وَغَافِرٌ لَا تُظْلَمُ وَصَدُوقٌ

نہیں مزہ پہنچایا جاتا اور بخشنے والا ہے نہیں ٹھکرانے والا اور بے پرواہ ہے

لَا تُطْعَمُ وَدَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَمُجِيبٌ

نبیر طمع کے اور قائم رہنے والا ہے نہیں سوتا اور قبول کرنے والا ہے

لَا تُسَامُ وَجَبَّارٌ لَا تُكَلَّمُ وَحَلِيمٌ

نہیں تمکلتا اور جوڑنے والا ہے نہیں نرمی کرتا اور بخشنے والا ہے

وَجَبَّارٌ لَا تُكَلَّمُ وَحَلِيمٌ

نہیں تمکلتا اور جوڑنے والا ہے نہیں نرمی کرتا اور بخشنے والا ہے

لَا تَعْلَمُ وَلَا تَعْلَمُ وَنَاصِرًا

نہیں جانتا اور عالم سے سکھایا نہیں جاتا اور مدد کرنے والے سے مدد

لَعَنُ رَقِوٰی لَا تُضَعِفُ وَعَظِيمُ

نہیں لیتا اور طاقتور ہے کمزور نہیں اور عظیم ہے

لَا تُوصِفُ وَوَفِی لَا تُخْلِفُ وَعَدُ

کسی کی صفت نہیں دیتا اور اللہ کی قسم نہیں خدشہ دیتی کرتا اور عادل ہے

لَا يُخِيفُ وَغِنٰی لَا تُفْقِرُ وَكَبِیرُ

بے خوف کرتا اور غنی ہے غریب نہیں بناتا اور بڑا ہے

لَا تُغْدِرُ وَحُكْمُ لَا يُجَوِّرُ وَمَكِیْعُ

نہیں بددعا کرتا اور شعفہ ہے حکم نہیں کرتا اور بلند ہے

لَا تُقْهَرُ وَمَعْرِوْفُ لَا تُنْكَرُ وَوَكِیْلُ

نہیں ہلاکت اور پہچاننا اور انکار نہیں کرتا اور کارساز ہے

لَا تُخَفِّرُ وَغَالِبُ لَا تُغْلِبُ وَوِیْلًا

نہیں تخفیر اور غلبہ ہے مغلوب نہیں کرتا اور الیہ ہے

لُسْتَامُ وَفَرْدُ لَا تُسْتَشِیرُ وَوَهَّابُ

حکم نہیں کرتا اور ایک ہے مشورہ نہیں دیتا اور اللہ مالک

لَا تَمِلُ وَسَرِیْعُ لَا تَذْهَلُ وَحَلِیْمُ

اُتیبہ نہیں رکھتا اور جلدی کرنے والا ہے تیرنا نہیں ہے اور بزرگوار

لَا تَعْجَلُ وَجَوَادُ لَا تَبْخُلُ وَحَافِظُ

شتابی نہیں کرتا اور جلی ہے بخل نہیں کرتا اور محافظ ہے

لَا تُغْفَلُ وَعَزِیزُ لَا تَذِلُّ وَقَائِمُ

غفلت نہیں کرتا اور مغرور ہے ذلیل نہیں کرتا اور قائم ہے

لَا تَنْتَامُ وَمُحْتَجِبُ لَا تُرَى وَدَالِیُّ

نہیں سوتا اور محجب ہے دکھائی نہیں دیتا اور پوشیدہ



لَا تُقْنِي وَبَاقٍ لَا تُبْلِي وَوَاحِدٌ

وہ نہ برباد کرے نہ برباد کرے اور ایک ہے

لَا تُشَبِّهْ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَاكَرُ يَا

جس کی طرح نہ کرنا اور طاقتور ہے جس کا نہیں کیا جاتا

كَرِيمُ الْجَوَادِ الْمَكْرَمُ يَا قَرِيبُ

مہربان و بزرگوار و بزرگوار و قریب

الْمُجِيبُ الْمُتَعَالَى يَا جَلِيلُ الْمُتَجَلِّلُ

جواب دہندہ و بلند تر و بزرگوار و جلال والے

الْمُنْجِلُ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ

جس کو نجات دے دے سلامتی دے دے مومن کے بھجبان

يَا عَزِيزُ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُتَجَبَّرِ

بے حد و طاقتور و متکبر و جبر والے

يَا طَاهِرُ الظُّهُورِ السَّطِيفِ يَا قَاهِرُ

اے پاک و پاکیزہ و پاکیزہ و اے غلبہ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيزُ الْعِزِّ

اے قدرت والے اے قدرت دہندہ اے عزیز

الْمُعِزُّ يَا مَنْ يُنَادِي مِنْ كُلِّ

اے عزت دہندہ اے اے عزت دہندہ اے ہر ایک گھر سے

فِي عَمِيقٍ مِّنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ

جنگ ہر یا مشاہد پہاڑوں کا بلندوں سے

وَأَقْعَارِ الْبَحَارِ وَأَوْكَامِ الطُّيُورِ

اور سمندروں کی گہلوں سے اور پہاڑوں کے گھونٹوں سے

بِالسِّنَةِ شَتَّى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَ

مختلف زبانوں کے ساتھ اور مختلف بولیوں کے ساتھ

خَوَاتِيمُ آخِرَ يَأْمَنُ لَا يَشْغُلُهُ

مگر مانتا ہے کہ وہ کہ جو نہیں باز نہ سکا اس کو

شَاوَنَ عَنْ شَاوَنَ يَأْمَنُ لَا يَشْغُلُهُ

گناہ کام سے کام سے لے وہ ذات نہیں باز نہ سکا اس کو

شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا

ایک چیز سے دوسری چیز سے تو ہی اللہ ہے کہ نہیں

تَغْيِيرُكَ الْأَزْمَنَةَ وَلَا تُحِيطُ بِكَ

تجربہ کرنا تجھ کو زمانہ اور نہیں گھیر سکتا تجھ کو

الْأَمْكِنَةُ وَلَا تَصِفُكَ إِلَّا سِنَةٌ وَ

کوئی ممکنہ اور نہیں بیان کر سکتی تیری صفت کو کوئی زبان بھی اور

لَا يَأْخُذُكَ نَوْمٌ وَلَا سِنَةٌ وَلَا

نہیں پھنسی تجھ کو نیند اور نہ آدمی اور نہیں

يُشَبِّهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ

مشابہہ تیری کوئی چیز اور کیسے نہ ہو

كَذَلِكَ وَأَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَ

اس طرح اور تو پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمُ

ہر چیز ہلاک ہونے والا ہے مگر تیری کریم ذات

سُبُّوحٌ ذِكْرُكَ قُدُّوسٌ أَمْرُكَ

پاکیزہ ہے تیرا ذکر پاک ہے تیرا حکم

وَاحِدٌ حَقٌّ نَافِلٌ قَضَائُكَ

واحد ہے تیرا حق ماری جو خواہاں ہے تیرا قصہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ وہ بھیج اور عظمت محمد کے اور حضرت محمد کی آل پر

يَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَرْجُو مِنْكَ

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ میرے لئے جو کام ہے جو امید رکھتا ہوں میں تجھ سے

يَا اللَّهُ وَأَصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ عَنكَ

یا اللہ! میرے لئے جو کام ہے وہ چیز جو میں تجھ سے خوف کرتا ہوں

يَا اللَّهُ وَيَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَخَافُ

یا اللہ! میرے لئے جو کام ہے جو میں تجھ سے خوف کرتا ہوں

عَسْرَتَهُ وَخَرِّجْ عَنِّي مَا أَخَافُ ضَيْقَهُ

اور اس کی سزا سے اور میرے لئے جو کام ہے جو میں تجھ سے خوف کرتا ہوں

وَسَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حَزُونَتَهُ سُبْحَانَكَ

اور آسان کر دے میرے لئے جو کام ہے جو میں تجھ سے خوف کرتا ہوں اور تعالیٰ ہے

اللَّهُ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اللہ! اور اس کی حمد سے اور تعالیٰ ہے جو سب سے بڑا ہے اور تعالیٰ ہے

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پاک ہے تو! بیشک میں تیرے میں سے تھا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ

پاک ہے تو! اللہ! اور اس کی حمد سے اور تعالیٰ ہے

إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْبَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ

سوائے تجھ تو نہیں ہے انصاف کرنے والا

وَالْإِكْرَامِ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور شان والا ہے اور پہلا کرنے والا آسمان اور زمین کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَلَا أَسْأَلُ غَيْرَكَ

یا اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں سے سوال نہیں کرتا

وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَا أَرْغَبُ إِلَى غَيْرِكَ

اور تجھ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور میں سے رجوع نہیں کرتا

وَأَسْأَلُكَ أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَجَارَ

اور سوال کرتا ہوں خوف سے امان جاننے والوں کے لئے اور پناہ

الْمُسْتَجِيرِينَ أَنْتَ الْفَتَّاحُ إِلَى

پہنچنے والوں کا تیرا چاہتا ہوں تُو ہی کھولنے والا ہے راستہ

الْخَيْرَاتِ وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ وَمَا جِئَ

خوبی کے اعمال اور ہلکانی کے گناہوں کی اور مٹا دینا والا

السَّيِّئَاتِ كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ رَافِعُ

برائیوں کا لکھنے والا نیکوں کا بلند کرنے والا

الدَّجَجَاتِ دَافِعُ الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ

مذہبوں کا دفع کرنے والا مصیبتوں کا اور تیرا سوال کرتا ہوں

بِأَفْضَلِ السَّائِلِ كُلِّهَا وَأَعْظَمُهَا

بہترین سوال کرنے والے میں سے اور اعلیٰ ترین سے

وَأُنَجِّجُهَا الَّتِي لَا تُرَدُّ وَلَا يُنْبَغِي

اور نجات دہن کرتا ہوں اُن کو کہ شرمندہ ہوں وہ اور نہیں مناسب ہے

لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا يَا اللَّهُ

بندوں کے لئے یہ کہ سوال کریں تجھ سے مگر اس طریقہ کیساتھ اے اللہ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ وَأَسْأَلُكَ

اے رحمن اے رحیم اور سوال کرتا ہوں تیرے لئے

بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَبِصِفَاتِكَ الْعُلَى

تیرے اچھے ناموں کے ساتھ اور تیری بلند صفات کے ساتھ

وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى وَيَا كَرِيمُ

اور تیری نعمتوں کے ساتھ جن کا شمار نہیں اور تیرے عزیز

أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاحِبِهَا إِلَيْكَ وَ

نہلوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں اور بہت محبوب ہیں تیری طرف اور



أَشْرَافُهَا عِنْدَكَ مَنَزَلَةً وَأَقْرَبُهَا

درجہ اعلیٰ میں تیرے نزدیک درجہ کے لحاظ سے آمد بہت قریب ہیں

مِنْكَ وَسِيلَةً وَأَجْزَاهَا مِنْكَ

تو اس کے واسطے سے اور زیادہ جتنا دالے ہیں سب سے

تَوَابًا أَسْرَعُهَا مِنْكَ إِبَابَةً وَ

پہنچنے کے لئے تیرے سے تیزی سے دروازے کے لحاظ سے آمد

بِأَسْمَائِكَ الْمَكُونَةِ الْمَخْزُونَةِ

تیرے ناموں کے ساتھ جو پوشیدہ ، مخفی

الْجَلِيلَةِ الْإِجْلِ الْعَظِيمَةِ الْأَعْظَمِ

بزرگ ، بڑی ، اعلیٰ ، عظیم میں

الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ عَنْ دَعَاكَ بِهِ

جو تمہیں پسند ہے اور تمہیں پسند ہے کہ بلائیں تمہیں کو ساتھ لے کے

وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ حَقًّا عَلَيْكَ

اور قبول کرے تو واسطے اس کے اس کی دعا کو حق ہے تجھ پر

أَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ الْإِجَابَةَ وَ

کہ نہ محروم کرے تو اپنے سائل کے سوال کو سوائے قبول کرنے کے آمد

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

ساتھ ہر ایک نام کے جو تیرے میں ہے تورات میں اور انجیل میں

وَالزُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ

اور زبور میں اور فرقان میں اور ساتھ ہر ایک نام کے

عَلِمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ

جو سکھایا گئے کسی ایک کو اپنی مخلوق سے اور ساتھ

اسْمٍ لَمْ تَعْلَمْهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ

ہر ایک نام کے جو نہیں سکھایا گئے کسی ایک کو اپنی مخلوق سے

وَبِكُلِّ اسْمٍ لَمْ تُعَلِّمْهُ دَعَاكَ بِهِ

اور ساتھ ہر ایک نام کے جو نہیں سکھائے وہ بلا یا اس نے تجھ کو ساتھ اس کے

أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ

کسی نے تیری مخلوق سے اور ساتھ ہر ایک نام کے بلا یا تجھ کو

بِهِ حَمَلَةً عَمْرٍ شَكَ وَمَلَأْتُكَ

تیرے حمل کے حملے والوں نے اور تیرے فرشتوں نے

وَأَصْفِيَاءُكَ وَأَنْبِيَائُكَ مِنْ

اور تجھے برگزیدوں اور تیرے انبیاء نے تیری

خَلْقِكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ

خلق سے اور سائل گرواؤں کے حق کے ساتھ تجھ پر

وَالرَّاعِمِينَ إِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

الرحمۃ من ربك کے والوں کیساتھ اور تجھ سے بخشش مانگنے والوں

مِنْكَ وَالْمُتَعَوِّذِينَ بِكَ وَالْمُتَضَرِّعِينَ

کے ساتھ اور تیری دعا میں پناہ مانگنے والوں کے ساتھ اور تیری گرفتاری کرتیوں

إِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ

کے ساتھ اور ساتھ حق ہر بندے کے جو تیری دعا میں اپنی کشتی بڑھانے

مُتَعَبِّدٍ لَّكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ أَوْ سَهْلٍ

عبادت کرتے ہیں خشکی میں یا دریا میں ہموار زمین پر

أَوْ جَبَلٍ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ اِشْتَدَّتْ

یا پہاڑ میں اور بلا تا پہاڑوں میں تجھ کو بلا تا اس کا وہ جو سخت ہو جائیں

فَاقْتَهُ وَعَظُمَ جُرْمُهُ وَأَشْرَفَ عَلَى

اس پر فاقے اور بڑھے ہوں گناہ اس کے اور جھانکنے ملک پہاڑ اوپر

الْهَلَكَةِ نَفْسُهُ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهُ وَ

ہلاکت کے نفس اس کا اور کمزور ہو جائے قوت اس کی اور

عِبَادَتِكَ بِأَسَافٍ فَقِيرًا مُسْتَجِيرًا

تیری عبادت پر محتاج ہوں فقیر ہوں پناہ لینے والا ہوں

وَأَسْأَلُكَ بِأَتِّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

اور میں سوال کرتا ہوں تجھے کہ تو ہی ہے تو اللہ کر

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، مہربان احسان کرنے والا

بَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو

پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمینوں کا

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ

جلال والا اور شان والا جاننے والا پوشیدہ کا اور

الشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِلَهِي

ظاہر کا رحمن رحیم ہے اے اللہ میرے

قُلْتُ حِيلَتُهُ وَمَنْ لَا يَتَّقُ بِشَيْءٍ

میں نے کہا ہے میرا اس کا اور وہ شخص جو نہ ڈرتا ہو کسی چیز سے

مَنْ عَلَيْهِ وَعَمَلِهِ وَلَا يَجِدُ لِفَاقَتِهِ

اچانچہ ہم سے اور عمل سے اور نہ پاتا ہو اپنے نادیکے

أَبَدًا جَابِرًا وَلَا لَذْنِيهِ غَافِرًا

کبھی نہ کر جوڑنے والا اور نہ اپنے گناہ کو کٹنے والا

غَيْرِكَ وَلَا مُغِيثًا سِوَاكَ هَرَبْتُ

سوائے تیرے اور نہ قہار دس تیرے علاوہ میں بھاگا ہوں

إِلَيْكَ مُتَعَرِّفًا مُعْتَرِفًا غَيْرَ

تو تجھ کی طرف متعرف کرنا اور اعتراف کرنے والا نہ

مُسْتَكْبِرٌ وَلَا مُسْتَكْبِرٌ عَلَى

تکبر کرنے والا اور نہ تکبر کرنے والا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ

تو رب کا ہے اور میں بند ہوں اور تو

الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ الْحَيُّ

بادشاہ ہے اور میں غلام ہوں اور تو زندہ ہے

وَأَنَا الْمَيِّتُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا

اللہ میں مرچکا ہوں اور تو غالب ہے اور میں

الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ

نہیں ہوں اور تو غنی ہے اور میں محتاج ہوں

وَأَنْتَ الْبَرُّ وَأَنَا الْفَاسِقُ وَأَنْتَ

نعمتور باقی رہنے والا ہے اور میں فاسق ہوں اور تو

الْمُحْسِنُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ

بخشنے والا ہے اور میں برا ہوں اور تو معاف کرنے والا ہے

وَأَنَا الْمَذْنِبُ وَأَنْتَ الْكَرِيمُ وَ

اور میں گنہگار ہوں اور تو کریم ہے اور

وَأَنَا الْجَانِي وَأَنْتَ الرَّحِيمُ وَأَنَا

میں ظالم ہوں اور تو رحیم ہے اور میں

الْمُخَاطِي وَأَنْتَ الْقَادِرُ وَأَنَا الْمَقْدُورُ

خطاکار ہوں اور تو قدرت والا ہے اور میں مغلوب ہوں

وَأَنْتَ الْبَاعِثُ وَأَنَا الْمَبْعُوثُ وَ

اور تو اٹھانے والا ہے اور میں اٹھایا جاؤں گا اور

أَنْتَ الْحَيُّ لَا يَمُوتُ وَأَنَا عَبْدُكَ

تو زندہ ہے نہیں مرے گا اور میں تیرا بند ہوں

سَوْفَ أَمُوتُ وَأَنْتَ الْخَلَّاقُ وَ

میں قریب مر جاؤں گا اور تو پیدا کرنے والا ہے اور



أَنَا الْمَخْلُوقُ	وَأَنْتَ الْقَوِيُّ	وَأَنَا
میں مخلوق ہوں	تو تیرا طاقتور ہے	میں ہوں
الضَّعِيفُ	وَأَنْتَ الْمُعْطِی	وَأَنَا
کمزور ہوں	تو تو دینے والا ہے	میں ہوں
السَّائِلُ	وَأَنْتَ الرَّازِقُ	وَأَنَا
میں دعا گو ہوں	تو تو رزق دینے والا ہے	میں ہوں
الْمُرْتَدِّی	وَأَنْتَ الْإِمْنُ	وَأَنَا
میں لوٹنے والا ہوں	تو تو امن دینے والا ہے	میں ہوں
الْمُخَالِفُ	وَأَنْتَ الْحَقُّ	مَنْ شَكَّوْهُ
میں مخالفت کرنے والا ہوں	تو تو حق ہے	جو اسے کفر سے کہتا ہے
إِلَیْهِ	وَأَسْتَغِیْثُ	وَأَسْتَعِیْثُ بِهِ
میں اس کو	میں اس سے مدد مانگتا ہوں	میں اس سے مدد مانگتا ہوں

وَسَأَلْتُكَ	وَدَعَوْتُكَ	وَرَجَوْتُكَ إِلَّا
میں نے تجھ کو	میں نے تجھ کو	میں نے تجھ کو
لَكَ	كَمْ مِنْ مُدْنِبٍ	قَدْ غَفَرْتَ
تیرے	کتنے ہمارے مدنی ہیں	جو تیرے سامنے گیا
لَهُ	وَكَمْ مِنْ مُسِيءٍ	قَدْ تَجَاوَزْتَ
اس کے	اور کتنے ہی برائی کرنے والے ہیں	جنہیں پھر بھلا کر گزرے
عَنْهُ	فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي	وَتَجَاوِزْ
اس سے	پھر سے گناہوں کو معاف فرما	اور میرے گناہوں سے
عَنِّي بِرَحْمَتِكَ	يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ	
میں سے تیرے رحم کی رحمت کے	اے سب سے مہربان ترین	

## اختتام دعا سیفی

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ہیچے کوئی شکر گزار اللہ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

حَقًّا حَقًّا حَقًّا اللَّهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ

حق حق حق اے اللہ فضل کر مجھ پر

وَأَحْسِنْ إِلَيَّ وَكُنْ لِي أَمِينًا وَلَا تُكُنْ

اور احسان کر میری طرف اور میرا میرے کسانتار اور نہ ہوا

عَلَيَّ عَلَى عَلَيَّ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ

مجھ پر بدخواہ بدخواہ بدخواہ اے اللہ بیک ٹوٹے ہی کہا ہے

أَدْعُوْنِي اسْتَجِبْ لَكُمْ فَإِنَّكَ لَا

بلاؤ مجھ کو قبول کروں گا میں تمہارے پس بیک ٹو نہیں

مُخْلِفُ الْبَيْعَادِ اللَّهُمَّ سَ لَكَ آخِرُ كَلِمَةٍ

غفلت کرتا وعدوں کا پر میں

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَبِّي وَأَكْشِفْ عَنِّي

اے اللہ! دل کو میرے غم کو

وَأَعْلِكْ عَدُوِّي يَا دُودُ اللَّهُمَّ

اور اعلیٰ کر میرے دشمن کو اے دوست اے اللہ

يَا أَطِيفُ اغْنِنَا وَأَدْرِ كُنَّا بِحَقِّ

اے سیراں! غلاموں ہماری اور غم سے ہماری

لَطِيفِكَ الْخَفِيِّ إِلَهِي كَفَى عِلْمُكَ

اے لطیفِ خفیہ! میرا اے اللہ! تیرا علم کافی ہے

عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى كَرَمُكَ عَنِ

کلمہ سے اور کافی ہے تیرا کرم

السَّوَالِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَمَا

اے سوال! اے خداوندِ عالمین! اور اے

خَيْرَ النَّاصِرِينَ بِرَحْمَتِكَ اسْتَعِيْذُ

سب سے بہتر مدد کرنے والے اپنی رحمت سے میری فریاد کر

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! یہ طفیل

هَذِهِ الْأَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ

ان اسرار کے اور یہ طفیل اپنے خفیہ کرم کے

وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الْأَعْظَمِ أَنْ تَقْضِي

اور یہ طفیل اسمِ اعظم کے کہ یہ پوری کر

حَاجَتِي وَتَهْلِكَ عَدُوِّي وَتَصِلَنِي

جو حاجت میری اور ہلاک کر میرے دشمن کو اور پہنچاؤ مجھ کو

إِلَى مُرَادِي فَتَدْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ

میری مراد تک پس دور کر تو مجھ سے ہر شے اپنے تمام

عِبَادُكَ يَا رَحْمَةَ الرَّاحِمِينَ

۱۔ سب سے زیادہ رحم کرنے والے :

اس کے بعد ہر دن کے لئے - ایسا سات بار پڑھے۔ یا ایک بار شنبہ

۵۰۰

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

ہیں کہل سہو سوائے تیرے پاک سے تُو بیشک میں تمہوں

یکشنبہ اتوار	الظلمین
--------------	---------

ظالمین میں سے -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

م

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَافَثَ ۚ

لا اله الا الله العزيز العجيب

کے لئے کہیں کوئی سہارا نہ ملے گا۔

يَا عَنِيزُ

عزیز

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اور حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمدؐ کی آل کے

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

اور سلام بہت بہت سلام

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مُخْلِصًا

بہنیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک رہا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے پیدا کر سوا الہر چیز کا اور وہ اور

كُلِّ شَيْءٌ وَكَيْلٌ

ہرچیز کے کارساز ہے



سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

صَرِيحًا يَصْرُخُ مِنْ دَلِي حَبِيمٍ

وَوَجَدَ يَارَبَّ مِنْ مَعُونَتِكَ

صَرِيحًا مَعِينًا وَلِيًّا يَطْلُبُ حَيًّا

تُنْعِيهِ مِنْ ضَيْقِ أَمْرٍ وَيُخْرِجُ

يَا مَلِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَحْمَتِكَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

يَا مَنْ إِذَا رَجَعَ الْمُعِيدُ فِي لَيْلٍ

مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيْثُ بِهِمْ وَلَمْ يُجِدْ

دیگر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ

اے اللہ! صلی علی محمد پر جسک آتے جلتے ہیں

الْمَلَوَانِ وَتَعَاقِبِ الْعَصْرَانِ وَ

دو اوقات اور ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں اور

تَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَصْحَبَ

دو بار بار نئے اور ایک ساتھ ہیں

الْفَرَقْدَانِ بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

مستثنیٰ نامکرمی پہنچے نبی محمدؐ

فِي السَّحَابِ وَالرَّضْوَانِ اللَّهُمَّ

آسمانوں میں اور رضامندی اے اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

مدد بھیج اچھڑت محمدؐ کے اپنی بہترین رحمت

بَعْدَ مَعْلُومَاتِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ساتھ معلومی کے جو تجھے معلوم ہیں اور آل محمد کے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

اور آپس کے اور آپ پر سب کے سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں

وَبَرَكَاتُهُ أَشْفَا أَرْضًا صَالِحًا

اور برکتیں ہوں بلند راضی خوشنودی ہی

صَالِحًا كَمَنْ بَيْنَكُمْ وَالْمَحْزُونِ

خوشنودی جیسے کہ تمہارے درمیان ہے افسوس زدہ

الْأَظْهَرُ ثُمَّ النَّاطِرُ هَذَا هَوْشُ

جو ظاہر ہے پھر دیکھنے والا ہوش

وَاشْ طَوْحِي طَاشُ أَلَا إِلَى اللَّهِ

وہی ہے جس کی طرف میں ہوں جا رہی ہوں اور نہ ہی کوئی اور

تُصِيرُ الْأُمُورَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَحْسَنُ

کوئی چیز ان امور کو بہتر نہیں کر سکتی ہے

شَيْئًا مِنَ التَّدْبِيرِ اللَّهُمَّ دَبِّرْ لِي

کوئی چیز میری تدبیر سے بہتر نہ ہو

يَا حَسَنَ التَّدْبِيرِ يَا ذَلِيلَ الْحَاوِرِينَ

اے بہترین تدبیر کرنے والے اے اسی کی طرف لوگ جا رہے ہیں

دَلَّ حَيْرَتِي يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

میرا حیرت کا حال دکھاؤ اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا عَظِيمَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے عظیم اے زندہ اے قائم

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا مَالِكُ

اے بزرگ اللہ شان و شوکت والے اے مالک

يَوْمَ الدِّينِ يَا مَلِكَ الْمَلِكِ دَبِّرْ لِي

قیامت کے دن کے مالک کے مالک کی تدبیر کر دے

يَا حَسَنَ التَّدْبِيرِ وَخَيْرِي مِنْ

اے بہترین تدبیر کرنے والے میری بہتر چیز سے

جَمِيعِ الْأُمُورِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

تمام امور کی رحمت سے اے سب سے مہربان

الرَّاحِمِينَ

مہربانوں کو

دیگر

اللَّهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا مُجِيبَ

اللہ کے دعا کرنے والے غم کے اور اسے قبول کرنے والے

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَّخِرِينَ

پریشان کہ دعاؤں کے اور اسے راہ بتانے والے گمراہوں کے

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَرِّجْ هَمَّنَا

اور اسے نجات دہندہ نرسرا دیوں کے دور کر ہماری تکلیف کو

وَالشِّفْ غَمَّنَا وَاهْلِكْ أَعْدَانَنَا

تھک کر ہمارے غم کو اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

خاندان سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ سیدہ وندتیہ

کے بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ نامے دعوت

اجابات وغیرہ برائے دعائے سیفی؛

مترجم کہتا ہے کہ دعائے سیفی واقعاً عجیب چیز ہے۔ اور بہت سے خواص کہتی ہیں۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقات اور اشارات۔ اصول و فروع عجیب طور سے مفقلاً تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ۔ مجرب الاجابت۔ کثیر البرکت۔ آیت من آیات اللہ ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جنات اس دعا کے غلام ہیں۔

جس وقت قاری اللہُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھتا ہے۔ تو لاکھ اور جنات تعظیماً لِلّٰہِ وَ مُحَمَّدٌ مِّنْہُمْ وَ بَنَاتُہُمْ سجدہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ رَبَّنَا اَقْضِ حَاجَتَہُ فَاَسْتَجِیْبُ دُعَاہُہُ۔

اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ سے موسوم ہے۔ اور ایک دعائے میں یٰمَن اللہ اور سہم اللہ۔ نور اللہ۔ دہر الحق۔ قریب الحق۔ یشاق الحق۔ حسن الکبر



حضرت سید احمد علی بریلوی مدظلہ العالی نے فرمایا کہ میں نے اپنے  
مدرسہ کے قیام کے لیے حضرت شیخ فاضل مدظلہ العالی سے  
مدرسہ کے قیام کے لیے فرمایا کہ میں نے اپنے مدرسہ کے قیام کے لیے  
مدرسہ کے قیام کے لیے فرمایا کہ میں نے اپنے مدرسہ کے قیام کے لیے

۱۔ یہ کہ وہ سب سے پہلے اس واسطے بزرگانِ عینِ امر کے  
 سے مشورہ کرتے ہیں۔ درجِ مال کو ہر طرح سے خرب اور بابت  
 شہادت و قیامت کے لئے ہے۔ اور اس کے اہل بھی دیکھتے ہیں۔ تب  
 ان کے لئے یہ امر ضرورت ہے۔ وہ درجِ ہر گرامارت نہیں دیتے۔  
 اس واسطے ہی یہ کہ اس شخص کو جو اہلِ شہادت کا دل وصلی لیا  
 کہ وہ بزرگانِ صالح اس کی موت میں مشغول نہ ہوں۔ جو کوئی اس  
 تمام کی حالت میں مشغول ہو تو مشغول موت و شہادت کا دل بابت  
 اگر وہ بزرگانِ صالح کے لئے قرار ہے۔ بہر حال اوقات اس شخص کے لئے جو  
 حالت ہے اس کے لئے ایک ایسا ہی مگر اختیار کرے کہ اسی کے لئے قرأت میں مشغول

چاہئے کہ ادا سنائی دے۔ مگر جیسا کہ آواز کا ہے فاس مرث تعلیق  
 وصال نہ کرے۔ اور ایک عقلی کا ذکر آتا رہتا ہے کہ اس پر دو گنا سچ بولنے  
 اور صرف عقیدت سے حق چاہنے کوئی برابر قیام کر کے کہے۔ اور چاہئے  
 وقت استقامت اور رکھے کہ قلب کی جانب سے اول گفتا شروع ہوئے اور بدست  
 ختم کرے۔ اس عقلی پر بھی کہ قرأت شروع کرے۔ اور یہ اور گفتا چاہئے کہ اگر  
 شرط تفسیر اور عقل و مدار کے لئے عقلی کے قرأت کرے کہ تو سچا پائے گا۔  
 اور دوسری ماہیوں کے لئے بے عقلی بھی جائز ہے۔ اس میں تباہ نہیں۔ اس  
 عقلی کی ضرورت یہ ہے :

مستی و عورت و مائے سستی

لیکن آنا سے دعوت میں اعلانِ رسالت کی اس طور پر کرے کہ جو احسان  
روزِ ملاحق اس کی نسبت کے ہو۔

- ۱- چنانچه حریت تنبیه و مقهوری اعداء برودت است.
- ۲- بدینست عزت و شرف برودت شش.
- ۳- بدینست صلاح حاله و جانها از رحمت رزقانات یا اسرار روز قمر.
- ۴- بدینست قتل و پاکت اعداء روز مرجع.
- ۵- بدینست کارهای دنیا و آخرت سلطان و نظام روز عقاب.
- ۶- بدینست حصول علم نظاری و باطنی روز شهری.



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَصِّهِمْ  
 اَنْ يَشْكُرُوْكَ بِحَقِّكَ وَكَانَ لَكَ فِيْهِ يَنْتَظِرُ قِيَامُ رُوحِكَ  
 وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَصِّهِمْ اَنْ يَشْكُرُوْكَ بِحَقِّكَ  
 وَكَانَ لَكَ فِيْهِ يَنْتَظِرُ قِيَامُ رُوحِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَصِّهِمْ

پھر پڑھ کر شرانطا یا دعوت شروع کرے۔ نہایت شرانطا صغیر  
 آٹا لیس بار۔ نہایت شرانطا اصغر چار سو پچیس لیس بار۔ نہایت شرانطا کبیر  
 ایک ہزار ایک سو تیس روز میں ختم کرے۔ اور ہر روز پچیس بار ادا جائیوں  
 مذہبیتیں پڑھے۔ اور ان طریق ثلاثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بہت  
 محافطت چار و اقل میں آدھ میں یا ایک بار اقل اور ایک بار  
 آخر میں تمام مائیں پڑھے۔ باقی منہا نماز سہم اللہ پڑھے۔

اور بعض مشائخ نہایت شرانطا فرماتے ہیں کہ مرقاقل ایک بار روز  
 مذہب و بار۔ دفعہ سوم تین بار۔ اسی طرح ایک ایک مرتبہ اضافہ کر کے چالیسویں  
 دفعہ پچیس بار پڑھے۔ میں اسی طرح ہر ضایک ایک کم کر کے اتنی دن میں ختم  
 کرے۔ اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گوشت و سرخ سلیم اللہ  
 و صلی اللہ علیہ وسلم سے خدمت اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر  
 آپ کی آس میں سے کچھ کھایا ہو تو جائز ہے۔ اور اس کی کھال کسی دھوئیں  
 ساج کو ملے۔ اور تمام استخوان اور اللش و نجاست سب کی سب کسی ہنر  
 و صنعت کے نیچے دفن کرے۔ اور اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ کھانے پائے۔

اور یاد ہے کہ گوشت کا ذبح کرنا اور تعین آیات قرآن معین ان ہی دو شرائط کے  
 کے خواص سے ہے۔ بعد قیام ہونے شرانطا صغیر تین و پچیس مرتبہ تقسیم کر کے  
 کو برا تقسیم کرے۔ ہر ایک شرطوں سے کوئی ایک شرط ادا کرے تو دعوت کی  
 نیت سے پڑھے۔ بعد حاصل ہو سکیں یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ کتا و کبیر حلال  
 ہونے کے بعد اگر ذبح کرے گا تو شرانطا کبیر بحال رہتی ہیں۔ اور وہ دونوں شرطیں  
 بالکل داخل وضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرانطا ادا نہ کرے۔ دعوت نہیں  
 دی جا سکتی۔ اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے۔ مگر جو سبب شد پڑھے تو جائز ہے۔

اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلانا مذہب و بار ایک بار  
 بطریق وید پڑھے تو کافی ہے۔ حاجت دوسری شرانطا کی نہیں۔ اس مدت میں  
 احتیاج۔ غلوت اور شرانطا مائل کی بھی ضرورت نہیں۔ چنانچہ صاحب شفق  
 الاقوال فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شطری حاجت نہیں گزرتی وقت کی ضرورت  
 ہے۔ اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیے۔

### طریق عمل دعوت یہ ہے

ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا آٹا لیس بار جس حاجت کیلئے  
 چاہے پڑھے۔ اور آٹا لیس مذہب تک معمول کرے جس قدر قرآن زیادہ تعداد  
 میں پڑھے۔ خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ صدقہ دے۔ جس کی تفصیل  
 یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم شہری۔ اور اگر تین بار قرآن کی ہے  
 تو ایک تن۔ اور اگر سات بار قرآن کی ہے تو ڈیڑھ تن۔ اگر آٹا لیس بار پڑھے تو

میں نے اس وقت میں ہے۔ تو خیر ذرا من گھڑت کے آٹے کی روٹی پکا کر  
 شکر لگا لیا یہ تیار کر کے نذرانہ کو تصدیق کرے۔ نقطہ۔

[illegible]

الغرائب ما عت أجروك فزاق ہے کہ جب لفظ متصلکہ اور  
مستقلہ اور محذوفات اور والتمیہ اور مشعرک اور  
متصلی اور مشعرک اور مترك اور ترجمہ اور الایاتی  
پر پہنچ کر ہی وقت کرے۔ اور مع حمل القوس والتمسکیں پر ہی  
ختم کرتے ہیں۔

آب اشارہ کہ مراد اس کے محل اجابتِ عامہ ہے

اس کا دوسرا حصہ بھی ایک اشارہ اصل کے جامع میں جمع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ ہے کہ اس کی اشارہ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض احوال میں شامل ہے۔

اشاره اصل

کافر اور کھنک یک پاچی جگر ہے۔ حسب مزاج اس جگر و مار۔

یہ بھی کہانی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

اقول

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْكَرِيمُ الْعَلِيُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُجِيبُ  
يَا دَائِمُ كَفَعْتُكَ يَا فَتِيحُ الْفَتْحِ فِي نَجَّتِكَ يَا نَاصِرُ الْوَاقِعِ  
تَقَرَّرْتُ يَا قَهْرُ الْقَهْرِ فِي كَهْمِكَ يَا دَائِمُ بَرٍّ

دوم

اِذَا رَدَّتْ تَيْمًا اَنْ يَقُولَ لَمْ يَكُنْ لِي كَوْنٌ هُوَ۔ اس جگہ پر یا باطن  
تَبَطَّطَ بِالْبَطْطِ وَالْبَطْطُ فِي بَطْطِ بَطْطِ يَابَا بَاطِنُ اَمَّا يَابَا بَاطِنُ  
فَقَبَضْتُ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ يَابَا بَاطِنُ پُرسے۔

سوم

یا کہ پُر استعالیٰ ہے۔ اس جگہ پر یا یَطِیفٌ کَلَّطَفٌ یا اللُّطْفُ و  
اللُّطْفُ فی طُفْعٍ لِّطُنْجٍ یا الیَافُفُ اَوْ رَا حَانِضٌ تَحْقُقُصِتْ الحَقِیوْنُ  
الْحَقِیصُ فِی حَقِیصٍ حَقِیصًا یا حَا نِضٌ پڑھے۔

پہلے

یالعلیٰ والعلیاء ہے۔ اس جگہ پر مینا غنیمت تصور کرتی بالقرۃ والعلیاء



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### دعا کرنے والا

پس دعا کی کوئی دعا ہے کہ جب ان اشارات اصل پر پہنچے تو جو صاحب غریب  
میں کہے۔ اور اگر یہ اشارات اصل کو موصول ہو گئے۔ حضرت شیخ محمد غوث گوالیار  
کے ہیں۔ لیکن میں سے مومن مہمداویا کے ہے۔ مگر ہندو حضرت شیخ  
اس کا ذکر مطلب کے لئے بلاتے ہیں۔ چاہئے۔ یا دعائے نفع یا نفع بحسب  
حاجت فرمائی جاتی ہے۔ اور حضرت سید الاولیاء پر دستگیرس بغیر سے یہ بھی  
کہتے تھے کہ اناست دعوت اور حق (ظہار و طہار) میں ہر عمل اشارات اصل  
پر احاطہ مہمداویا کا اعتبار حضرت شیخ محمد غوث دواجم جبروتی جلالی و بلالی  
کے لئے لکھا تھا۔ چنانچہ میں۔ اور دعائے نفع حضرت پر دستگیرس اس  
صیغہ میں فرماتے ہیں۔

دعائے نفع یہ ہے

اللَّهُمَّ بِحَقِّ قُدْرَتِكَ وَالْإِسْرَارِ وَبِحَقِّ كَوْنِكَ الْغَيْبِ وَبِحَقِّ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَظِيمُ اسْتَغْفِرُكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ  
وَعَلَّمَكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى كَرَمَكَ عَنِ السَّوَالِ بِحَقِّ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ  
إِذَا آمَنَّا وَدَعِينَا أَنْ يَكُونَ لَكَ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يَكُونُ مَعَكَ يَكُونُ

### اور دعائے قتل یہ ہے

اللَّهُمَّ قَتَلْتِ شَيْئًا عَدُوِّي فَلَا تَنْزِلْهُ فِي جَمْعَةٍ  
وَكَلِّبْ كَلْبًا بِجَنَّةٍ وَكَفِّرْ بِبَنِيَانِهِ وَبَيِّنْ أَسْوَائِهِ وَاقْطَعْ  
أَرْهَاقَهُ وَفَرِّبْ أَهْلَهُ وَتَشْغَلْهُ بِمَدِينَةٍ وَهَدِّهِ أَهْلَهُ

حاجت قرأت میں خیال افرا اعداد یا تفسیر جامع اور دیگر دوسرے کا دل  
میں رکھے۔ مثلاً شیخ عبداللہ طہیم فرماتے ہیں کہ ہر اللہ ایک اشارہ ہے۔ اور  
کا حکم مثل اشارہ اصل ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں کہ نہیں۔ بلکہ ان کا مثل اشارہ  
فرع کھینچے ہے۔ اور حضرت شیخ ذہب الدین علی ہا۔ فرماتے ہیں کہ ہر اشارہ  
ایک اشارہ پیغمبر خاتم الصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور صاحب تفسیر حسینی ہر  
اللہ کے تہم میں ستر اسمائے الہی سے تعبیر کرتے ہیں۔  
اب اشارات مذکورہ ترتیب متن دعائے حزیہ رضوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔  
بیان کے جاتے ہیں :-  
داعی جب اللہ عزوجل کے اسماء الحسنى الذی لا اله الا انت کے ساتھ

### پہلا اشارہ

دریان دالوق قاع عقی۔

### دوسرا اشارہ

دریان کونکتتم عقی۔

### تیسرا اشارہ

طادق عقی۔

### چوتھا اشارہ

آن تکم علی الارض۔

پس جس وقت دریاں زمینوں کے پہنچے۔ تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ يَا كَاطِبُ الْعُقُوتِ وَأَذْرُ الْكُفْرِ بِحَقِّ تَطْفِئِكَ الْحَقِيقِ۔

اپنی مراد دل میں رکھے۔ زبان سے کہے۔ اور نہ ہوش ہلکے۔ اور

مہررت کے لئے سات مقام دوسریوں کے دریاں واقع ہوئے ہیں۔

### پہلا مقام

دَاثَمُوتِ الدَّهْرِ۔

یہ کوئی تکرار نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ سجدے  
کیے جائیں۔ اس کے بعد میں تکرار کریں۔ سجدے میں سُبْحَانَ اللَّهِ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَبِّیْ۔ اس کے بعد سجدہ سے تشریف لے کر ہاتھ دھو  
کے سے اور دھو کر آسمان کی طرف اشارے اور اِسْمِ جبروتِ جمالی یا ملالی میں بار  
پڑھ کر ایک بار کھڑے ہو یا قتل کیسب حاجت پڑے۔ اور حق سبحا تعالیٰ سے  
یہ دعا طلب کی جائے۔ اور حق تعالیٰ بعض اوقات جب لَوْ اَللّٰهُ اَلَمْتُ پر پہنچے توں بار  
اِسْمِ جبروتِ جمالی یا ملالی اَلَمْتُ تَجْزِیْ بِرَبِّیْ پڑھ کر سجدے میں جاتے۔ اور  
یہ دعا کے لئے آیت لے۔ اور یہ دعا کو کھانا گیا ہے آپنا مہول کرے۔ تاہم عالم  
حق تعالیٰ اس کے طبع و مذاق ہوں۔ دافع ہو کر جس جگہ ضمن اشارات میں  
کوئی اسم ہمارے مقام سے ہے۔ اس کو برعایت تکرار پڑھنا چاہئے۔

### اشارہ فرع

یہ دعا بھی بگڑے مخصوص ہے۔ اگر اس میں خلل کرے گا۔ مثلاً سجدے  
مکنت۔ یا قتل اور ہمارے قتل ہونے بہت پرے گا تو بے سکہ ہوگا۔  
یہ دعا اگر طبعی مصلحتاً منع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے۔ یا سبب سہو  
کا تان غیر ذہنی اور قوی ہے۔ تو اس سے پہلے دالے ناکام رہتے  
ہیں۔ اور اس مصلحت کو جو اس کا دشمن ہو کر جو تحقیق سے پہنچا ہے۔ بعض طوائف  
اور کچھ سلف کرام یا کچھ کو بعض اُن میں سے اشارات خطیہ ہیں اور وہ  
مکنت سے کہتے ہیں۔ یہ بیان حق و عار مقام دوسریوں کے بیان دلائل

## دوسرا مقام

وَالْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

## تیسرا مقام

وَالْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

## چوتھا مقام

وَالْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

## پانچواں مقام

وَالْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

## چھٹا مقام

وَالْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

## ساتواں مقام

وَالْمَلِكُ الْمُتَعَالِي

سب سے پہلے یہ بیان ہے۔ تو دعا رکنیت میں رہتی ہے۔

پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے۔ اور ہرگز نہ ہلائے۔

## ایضاً

جب بمقام دینی الامور کا جائزہ لے رہے ہو۔ تو تین مرتبہ تصدق اللہ  
تا آخر دعا قرا جائیگا۔ پڑھے۔ اور ایک بار درود شریف۔ تاکہ امر درست لگائی  
جائے۔

## ایضاً

بعد لفظ آذکار فضیل حضرت مسیح الاولیاء پر رکنیت کرتے وقت  
آگن بدعا ایک مرتبہ قریباً پڑھے کرتے تھے۔

## ایضاً

جب بمقام آذکار شریف حصہ جاری پر پہنچے۔ محل اشارہ دوم میں  
کا ہے۔ حضرت شیخ محمد عوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر  
یا نیکام تفتحت یا خیر یا خافض تحفظت یا آخر پر پڑھ کر مانتے فرج یا  
قل سبح مدعا قرأت کر کے اپنا مطلب حق سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

## ایضاً

جب بمقام شفیقت آمرا جہی پر پہنچے۔ میں بار واسطے دفع امر میں





## ایضاً

جب مقام لیس فیما آ حدّ علیک پر پہنچے۔ تو پاد مرتبہ وافر و  
تفریق فی الخیر انما اللہ یحبہ یا لعلیہ۔ اور پندرہ مرتبہ یا الہ الاہلہ  
الغنیہ پر عورتِ عالمین سے اپنی حاجت چاہے۔ اور کہتے ہیں کہ مرتبہ  
یا تبت علی منک اشارة کل مغلوب ہے۔

## ایضاً

جب مقام وعتبت الرجوعہ پر پہنچے۔ تو تفریق اعدا سے دیکھو  
الرجوعہ کہ زمین اُردست راست زمین پر ہے۔ اور شاہد الرجوعہ  
کہ زمین اُردست چپ زمین پر ہے۔

## ایضاً

جب مقام قلّہ پر پہنچے تو بات بار مائدہ فی خلق الخلق سے دھو  
خیال کرے جو کہ چاہے پائے

## ایضاً

جب مقام متّحد پر پہنچے۔ تو آیت مائدہ فی خلق الخلق  
اور اسم یا قدام الخلق سات نکریاں سے کہ ہر ایک پر ایک ایک بار  
پڑھے۔ اور ایک کو چار اطراف یعنی مشرق مغرب شمال جنوب۔ اور چاروں  
بچے کو اُتار بیٹھے۔ اور ایک کو اپنے سر میں رکھے۔ جس جگہ جلتے گا۔ کوئی  
دھنسن اس کو نہ دیکھے گا۔

## ایضاً

جب لفظ متّحد پر پہنچے۔ اپنی مراد اے (یعنی کے نزدیک یہ دوسرا  
اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے) اور ایک جماعت شائع نے کہا ہے۔ کہ  
اس جگہ صلوة الحاجت ادا کرے۔ اور اس کے بعد تبتا آیتنا فی الدنیا حسنة  
ذی الاخرة حسنة وفتنا عند اب القابیر ستر مرتبہ پڑھے۔

## ایضاً

جب مقام متّحد شاک فی الترتیب والامتناع پر پہنچے۔ تو کیا راست  
اُردست چپ زمین پر ہے۔ اور جب مقام قیامت آنت اللہ الذی  
لا الہ الا انت پر پہنچے۔ تو پائے چپ اُردست راست زمین پر ہے۔  
اور یہ تصور کرے۔ کہ گویا دشمن کے سر پر پارتا ہوں۔

## ایضاً

جب مقام قوی طاقیتی پر پہنچے۔ واسطے ملاقاتِ سلاطین اور کفایت  
مہمت کے تین بار اسم یا اللہ الحمد للہ اور دوبار اسم یا حیہو کفی  
صحیح پڑھے۔

## ایضاً

جب مقام کفایت پر پہنچے۔ (یعنی اشاراتِ اصول سے میلرنا ہے)

شرائط اور دعوت اور ضابطہ سب میں پڑے۔ حب مقام و اعطیق بین  
تیر و ملک پر پہنچے۔ اس زمانہ تاریکی کو کھٹاتے ہوئے تاریکی کی روشنی  
روشنی کی تاریکی پڑے۔ جو دعوت رزق کے لئے خاص احکامات سے عرض  
کریں۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ ہر شاہ پر یہ احکام نازل کیے۔

ایضاً

جب تمام کا وظیفہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم پہنچے تو فتح اور باطنی کسے کہ انیس بار کلمہ طیبہ لکھ لے کہ لا الہ الا اللہ  
محمد رسول اللہ پڑھے۔

اَيْضًا

[illegible]

ایچنا

حبیب مقام اللہ تعالیٰ فی مالا یسعہ پر پہنچے کہ نائنس اور سب سے  
اور سلامتی دین کے یہ گیارہ بار اسم تبارک الکی الطاہرہ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

عجب مقام و عجب فی ثلوثی پر پہنچے حضرت سید الاولیاء پر سیکر  
فرماتے تھے کہ اردن میں پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کر پڑھے تو بجائے فی  
رُوحِیِ ہذا کے فی تَبَکِّیِ ہذا پڑھے۔



کے ہیں۔ دوسری صورت تو ایسی ہے جس پر گناہ کی زیادتی کے لئے سات  
بار اہم بات تشریح کی گئی ہے۔ مگر یہ تمام باتیں مداخلت ہیں۔

### ایضاً

جب مقام **وَقَدْ نَزَّلَ مَنَّا إِلَيْكَ** پر پہنچے۔ تین بار اٹھے اور  
ترجمہ کے ساتھ اس کی طرف اشارے۔ اور تین بار بیٹھے۔ جو ذکر کر رکھتا ہو  
لوہ جلا جلا ہو۔ من سبھاۃ غفائی سے طلب کرے۔

### ایضاً

جب مقام **وَالْقَلْبَ ذَا الْقَلْبَ** پر پہنچے۔ اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارۃ  
اصول سے، بطریق اصول سابق عمل کرے۔

### ایضاً

جب مقام **وَالْقَلْبَ ذَا الْقَلْبَ** پر پہنچے۔ اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارۃ  
اصول سے، بطریق اصول سابق عمل کرے۔ اور تین  
بار اہم بات تشریح کی گئی ہے۔ مگر یہ تمام باتیں مداخلت ہیں۔

### ایضاً

جب مقام **وَقَدْ نَزَّلَ مَنَّا إِلَيْكَ** پر پہنچے، غبار طلب کرے۔

### ایضاً

جب مقام **وَقَدْ نَزَّلَ مَنَّا إِلَيْكَ** پر پہنچے۔ زیادتی نعمت اور دفع قحط  
کے لئے اہم بات تشریح کی گئی ہے۔ مگر یہ تمام باتیں مداخلت ہیں۔

### ایضاً

جب مقام **وَقَدْ نَزَّلَ مَنَّا إِلَيْكَ** پر پہنچے۔ دونوں ہاتھ اٹھا  
کر غنا کے لئے دعا مانگے۔ پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف بھاڑے۔

### ایضاً

جب مقام **وَقَدْ نَزَّلَ مَنَّا إِلَيْكَ** پر پہنچے۔ اس کلمہ کو بلند آواز سے  
پڑھے۔ اور **بِسْمِ اللَّهِ** اور **بَارِئُ اللَّهِ** اور **الْحَمْدُ لِلَّهِ** اور **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ**  
اور **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ** اور **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ** اور **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ** اور **وَالْحَمْدُ لِلَّهِ**  
تمام سجدوں سے رہائی پاتے۔ جب محل میں خلعت پر پہنچے معلوم کرے۔  
دکریہ یا بچوں اشلا ہے۔ اشارات اصول سے جمہور اور ادیار کے نزدیک،  
جب معمول عمل کرے۔

### ایضاً

جب مقام **وَقَدْ نَزَّلَ مَنَّا إِلَيْكَ** پر پہنچے۔ غنا سے کہیں اور غلامی



میں اور رسول پر کیا کرے یا مَنان ذالِ احسان تا آخر میں بار پڑے

### ایضاً

جب مقام آن کہ تَعْلِفُ تَعْلِفُ فَتَدَّ بِرَبِّهِ تَمَامِ مَاجَاتِ کَسَے  
مَنان میں یا اسم یا تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
یا تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ

### ایضاً

جب مقام تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ

### ایضاً

دفعہ ہر کہ میں تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ

### ایضاً

جب مقام آن کہ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ

### ایضاً

جب مقام تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ

### ایضاً

جب مقام تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ  
تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ تَعْلِفُ

### فائدہ

حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے

مطالعہ و فیض کے سبب کہ ترک ہو جائے تو اس کے تدارک اور سفارت  
کے لئے سبب و ذریعہ چاہئے۔

### بیت

آہِ اَخَوِ اَوْ مَآکِنِ حَقِّ اَیْمَنِ  
کَکَلُوْا عَلٰی کَلَمٍ مِّنْ مَّوَدِّ مَیْرَیْدِ

مصحح ابوالفضل کوئی روضۃ اللیل سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دوسرا  
آہِ ہزار غائبین کہتی ہے۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی۔ جو کوئی چاشت  
کند وقت اس کی تلاوت کرے تمام مہلت اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر  
چالیس روز تک پڑھیں ہر روز تین بار پڑھے۔ ولایت کا مرتبہ پائے۔

### ایضاً

جو کوئی بھی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے۔  
یا دنیا میں اسلام میں سے کسی آدمی کی کرنی چاہے۔ یا اولیاء میں سے کسی  
عزیز کی یا غفلت اور غما میں سے کسی ہمارے کی زیارت کرنی چاہے۔ تو کیا دن  
موت پر اس کی دعا سے سبلی کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب میں غنیمت زیارت کرے گا  
اللہ کی رحمت سے شرف ہو گا۔

### ایضاً

حضرت شیخ محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفين بایزید

بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو عبادت کرتی۔  
یا کوئی ہم درپیش ہوتی۔ تو جمعہ کے دن صبح کو دعا سے سبلی پڑھتا۔ حق تعالیٰ  
اسی وقت مستجاب فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہر ہے۔ باجماع است۔ ابتداء حضرت کھانا  
العارفين کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالت انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی۔ اور  
یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریعت میں گزرتا تھا۔ اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی  
خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں۔ جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے  
خلاص ہے۔ اس واسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں  
اس طریق سے ہو۔ تو اسی طور سے پڑھے۔

ذ

## طریقہ دعوت و زندان سلسلہ قادریہ مجددیہ علیہ

ہر صیت کے لئے ملحدہ ملحدہ قرآن مقرر ہے۔ اور جس جگہ تعداد  
قرآن معین نہیں ہے۔ وہاں سات بار تکرار کی گئی ہے۔

واضح ہو کہ حضرت ابو الفضل کرائی نے ماہرین محمد سے انھوں  
نے تہمتی سے انھوں نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انھوں  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے  
اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس جہز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ ہرگز کوئی  
دشمن یا سحر جادو۔ دیو۔ پری۔ اور چشم زخم اور مار و کٹر دم و شیر و گرگ اور  
معد آن کے کوئی چیز اس پر قابو نہ پائے۔ اور سب سے امن میں ہے  
مائل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ اور سب اس کے تابعدار ہوں۔

## ایضاً

دوسرے دو آداب دشمنی اور عقد اللسان اور نذر کی بندش کے لئے  
سات بار پڑھے۔

## ایضاً

جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک بار۔ ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے۔  
اور جو کوئی دعا کو پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علیٰ ہذا القیاس

اور جس سال یہ دعا پڑھے۔ اس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

## ایضاً

جو کوئی مذکورہ شخصوں میں مفارقت پہلے اس کو چاہئے کہ ایک ٹھکی  
فک پڑائی قبر سے لائے۔ اور ایک بار اس جہز کو پڑھے کہ اس ٹھکی پر دم کے  
اور ان دونوں میں سے ایک کے آستانہ میں گویا کھوکھلا اس ٹھکی کو ڈال دے۔  
خدا چاہے جلدائی ہوگی۔

## ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیے کہ اکتائیس دن  
گندم بھاری کے لئے آدھ تین رات دن مغربان کے پانی یا نیل کے پانی میں  
رکھے اور اس کے نیچے ایک پھری فولادی رکھے۔ اور اسی پوشیدہ جگہ  
رکھے کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑے۔ اس کے بعد کچے دھاگے میں ان سب  
دانوں کو پڑھتے۔ اور ایک ایک دانے پر جہز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے  
کسی بے پیل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو۔  
ٹکائے۔ اور جس قدر ہو سکے۔ صدقہ دیوے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

## ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کارگار اور ہر موصوفا بڑا میر

میں تھیں۔ تو اس کو لایم ہے کہ ششک در عفران کو آپ باران یا گلاب میں  
 مل کر کھائے اور جو کھانسی آج ہو یا منصوری کا غلہ پکھڑے۔ اور دوسرے ہمارے میں  
 لپٹ کر اپنے پاس رکھتے۔ اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیرنہ ہر۔ ششک  
 اس پر لکھ دے۔ اور اس کو کھ کر بھاگے جو تے کا نام لکھے۔ اور کسی درخت  
 کے نیچے لکھ دے تو بھاگتا آجائے۔ اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے  
 کھسے تو محبوب آجائے۔

### ایضاً

اگر کوئی اس کا حال خدیا شربت یا نبات پر پڑھ کر دم کر دے اور  
 کوئی شخص اپنے خیال و افعال کو کھلائے۔ روز بروز دولت زیادہ ہو اور  
 کسی کی دعا مان سے دولت نازل نہ ہو۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیریں نہ بن پڑتی ہوں  
 تو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ آدمی ملات کو لکھے۔ اور دو رکعت نماز ادا کرے  
 اور پھر کہہ دے کہ خدایا شربت سے یاد ہو پڑھے۔ اور نو بار دُعا شریف حضرت  
 محمد ﷺ سے لے کر پڑھے۔ اس کے بعد تین بار اس جرز کو پڑھے۔  
 کہ تعالیٰ اس کو عزت بخشے۔ اور کار سازی فرمائے۔

ۛ

### ایضاً

اگر کوئی شخص قید خانہ میں آگے تیس بار اس جرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے  
 حکم سے خلاصی پائے۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص مرنے کا حکم دیا ہو پڑھ کر رانپ۔ بچو یا کسی بھی نہ پڑھے  
 جانور یا گلاب دیوانہ کے سر میں پڑھ کر ہاتھ پھیرے۔ دم کرے اور دم شدہ  
 پانی پلا دے۔ تو عن تعالیٰ کے حکم سے مرعین اچھا ہو جائے۔

### ایضاً

اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیے کہ  
 غسل کرے۔ اور پاک پڑھے۔ اور ایک بار اس جرز کو پڑھے۔ اور کسی  
 سے بات چیت نہ کرے۔ جب سلطان کے تدبیر و جلے تو یا حتم یا کتوم  
 یا رحمۃ اللہ استغیث پڑھے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

### ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو۔ اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا ہے تو چاہیے  
 کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الفاتحہ



کے بار بار کہہ دے کہ میں ڈالنے والی اور کھینچنے والی ایک ایک بار اس  
جس کو چاہیے۔ اور اس کو سوجانے۔ مال اور چاند کو خواب میں دیکھے اور کھینچ  
کے۔

### ایضاً

اگر کوئی کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

جو کوئی اس کو کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

جو کوئی اس کو کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

جو شخص اس کو کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

جو کوئی اس کو کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

اگر کوئی شخص اس کو کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

جو کوئی اس کو کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

### ایضاً

اگر کوئی کہہ دے کہ میں پیش آنے کو چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں وہ چاہتا ہوں کہ  
اللہ تعالیٰ اس کو درگت ادا کرے۔ ناسخ کے بعد دین کی توفیق اللہ تعالیٰ

جستہ درختوں میں خود زخمی ہو کر گرے۔ اور ساتھ اپنا اس جڑ پھینکے اور  
طبیعی طور سے جہنم میں داخل ہو گئے۔ کہ بار خدایا اس کے طفیل اور بکرت  
سے بیوقوفیت صاف۔ من تعالیٰ اُس کی تڑاؤ پستی کرے۔

### ایضاً

اگر کسی کا دشمن قتل ہو۔ اور اس کے سبب سے خوفزدہ ہو تو اُس کو  
پیسے کہاں سے لے کر آگے پیش کرے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے۔  
کیسا ہی قتل دشمن ہوا زیر ہو جائے گا۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص قرضدار ہوگا۔ اور اس دے سنی کو پڑھے گا۔ قرض سے  
سبکدوش ہوگا۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے۔ اور اس کی معیشت سے تنگ  
ہو۔ تو پڑھے کہ اس کو پانی پر دم کر کے پلائے۔ خدا چاہے۔ فراغت حاصل  
ہو۔

### ایضاً

اگر کوئی شخص ننگے دھڑلے سے لڑے۔ اور اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

اور بادشاہ کے رُخ ہو جائے۔ نہایت اعزاز پائے۔ اور کسی سے اگر  
بحث ہو۔ یا کسی نے دُعا کر لیا ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو۔ خدا  
چاہے۔ فتح پائے۔

### ایضاً

اگر دشمن یعنی نامرد پر چالیس روز تک بار پڑھے۔ اور لکھ کر اپنے پاس  
بھی رکھے۔ خدا چاہے مرد ہو جائے۔

### ایضاً

اگر اس جڑ کو سورۃ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے۔ اور دشمن  
کے مقابلہ میں جائے۔ دشمن کو ہزیمت ہو۔ اور اس کو فتح و ظفر حاصل ہو۔

### ایضاً

جب کسی بیمار کو اطباء نے جواب دے دیا ہو۔ اور ان کے علاج  
سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ تو اُس کو یہ جڑ خشک اور زعفران اور گلاب سے پانی  
کے برتن میں لکھ کر پلائے۔ خدا چاہے شفا ہو۔

### ایضاً

جو کوئی اس جڑ کو منگے۔ زعفران سے باطہارت لکھے۔ اور مضرعہ برکزی

کی گردن میں ڈالے خدا چاہے افسانہ ہو۔

### ایضاً

اگر اس دعا سے سب کو کھوٹے کی گردن میں باندھے۔ اور گھوڑوں کے  
حریر میں چھوٹے تو کوئی آن میں نہ جھگے گا اور نہ غائب ہوگا۔

### ایضاً

اگر انچھوڑت تین جین تک اس کو کھ کر اپنے سر ہانے رکھے۔ اور پالکھا  
ایسے غار کے پاس ہائے۔ صاحب حل ہو، اور نیک بچے جنے۔

### ایضاً

جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے دشمن اس کا مغلوب ہو

### ایضاً

جو کوئی قویٰ شفیق کہے اس کی (دعا سے سیفی کی) مراد مت اختیار کرے  
تو ہائے صاحب فراغت ہو۔

### ایضاً

جو کوئی اس جہز کو چنگ میں باندھیں بار پڑے اور پھرے پدم کے ایک

دارتہ اپنے گرو کی پیروی لے۔ ادھاس میں بیٹھ جاتے اور پھر بے انتہا اس کو چھتا  
رہے۔ اور کہتا جائے کہ کہن اس جہز ہماراں حاضر آئید خدا کی قدرت سے  
بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

### ایضاً

اگر کوئی پیارے کر پندل کو جمع کرے۔ تو اس جہز کو پست گرگ پر کھڑک  
بام خانہ پر ایک ڈو سے میں باندھ دے۔ اور کہے کہ بچہ جہز بیانی ہمیشہ تیرے  
شوند (خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پنداس جگہ جمع ہوں گے۔

### ایضاً

برائے مقدار انسان موسم کی ایک ایسی شدت بنے کہ نہ اس کا کھلا ہو بلکہ ہو  
افضل بان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس جہز کو بڑھنا شروع کرے۔  
جب مقام اشارات پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا کر گرو دے۔ اور اس  
میں پھونک دے۔ خدا چاہے زبان بستہ ہو۔

### ایضاً

جو کوئی اس جہز کو اکتالیس بار پڑھے۔ مہتر خضر علیہ السلام اس کے پاس  
آئیں۔

## ایضاً

اللہ پاک سے تعلق رکھنے والے دوست ہوں کہ آپ سے کہ اس جہز کو تین بار پڑھیں  
میں بہت شادمانی کی بات کہ پڑھیں۔ اسرار اشکات کو اپنی ہتھیلی پر رکھیں اور دشمن  
کو دکھاتے۔ لکھنا شروع کرے۔ اور دوست ہو جائے۔

## ایضاً

وہاں ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت  
میں حاضر ہوا۔ اور کہا کہ میرا زیادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں۔ اور صاحب مال و منال ہوں  
اور ملک بہت بڑا ہوں اور دشمن بہت رکھتا ہوں کہ میری ہلاکت کا قصہ کرتے  
ہیں۔ کہ میں ان کے دست کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دن میں اسی  
تشریف لے کر گیا۔ تو کوئی شخص مجھے کہتا ہے کہ امیر المؤمنین کے پاس جا۔ اور  
اس کو اپنے کو عرض کرنا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے کہ ایک شخص اس واسطے  
دعوت مانی کہ حاضر ہوا ہوں۔ کہ آپ مجھ کو وہ جہز سکھلا دیجئے تاکہ میں اس  
جہز سے بہت بچوں۔ مجھ کو مجرم نہ سمجھیں۔ حضرت امیر المؤمنین نے اس کو سکھلا  
دیا۔ جب وہ اپنے کو اپنے غمزدی دیر گزار دی تھی کہ اس کو خبر ہوئی کہ تیرا دشمن  
ہلاک ہو گیا۔ اس کو اس دعا کی برکت سے نجات ملی اس جہز کے پڑھنے والے  
کو لکھنا کہ وہ جس جہز سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو۔

## ایضاً

جو کوئی اکیس روز تک ہر صبح کو مسلسل اس جہز کو پڑھے۔ ولایت کے  
مرتبہ کو پہنچے۔

## ایضاً

اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روز سے رکھے۔ اور انظار کے  
وقت منہ اس کے گھر کی طرف کرے اور اس جہز کو پڑھے اور اس کے بعد اس دعا  
کو پڑھے۔ لا الہ الا انت سبحانک انی انت الغنی عن الخلق  
یَرْحَمُکَ بِأَمْرٍ صَحَّاحٍ تَارِحِیْنِ۔ غدا پاس ہے۔ وہ عورت اس کی طرف رجوع ہو۔

## ایضاً

سفر سے سلامت واپس آنے کے لئے اس دُعا سے سفی کو جاتے وقت  
پڑھے۔

## ایضاً

ہر اسے ہلاکت اعداء کے لئے سات جہز کی باتوں میں سات سات بار۔  
پڑھے۔



## ایضاً

معمول سے بچے کے لئے یہ جہز پڑھے۔ اور اپنی انجلی پر دم کر کے چلا  
دیتا ہے۔

## ایضاً

نہر خدوہ کے لئے شنگ زعفران سے یہ جہز کئے اور دھو کر پلائے۔  
تو پایا ہے۔

## ایضاً

جس کے والد نہ ہوتی ہوا اور مرد عظیم ہو تو اس جہز کو شنگ زعفران  
سے لگو کر پلائے اور رکعت نماز پڑھ کر با وضو اپنی بیوی سے صحبت کئے  
تو اس پر بہت فائدہ رسالت مند پیدا ہو۔

## ایضاً

جو کوئی اس جہز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ماتھ پھیرے گا۔ ہمیشہ با آبرو  
رہے گا۔

## ایضاً

اللہ تعالیٰ جو کوئی جو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں

فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ایک دن باس جہز کو  
پڑھے۔ اور اپنے سیدے ماتھ پر دم کرے۔ پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ماتھ پر  
دم کرے۔ پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور  
ماتھ پھیرے۔ اور میدان جنگ میں ماتھ خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے۔  
اور دشمن کے دل میں اس کی طرف سے ہیبت ہو اور منظر منسوب اپنے گھر  
دلہاں آئے۔

## ایضاً

اگر کوئی ایسے دیوانہ اور خرابہ میں مایہ پئے کہ وہاں دانہ اپنی کچھ نہ ہو تو اس  
کو چاہئے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد نفوس  
سات سات بار پڑھے۔ اس کے بعد اس جہز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ عزائے طیب  
سے آب و طعام پہنچائے گا۔

## ایضاً

اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے  
اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک بار  
ایک بار سورۃ اخلاص تین بار۔ سلام کے بعد دو درود شریف اور ایک بار حسرت  
پڑھے اور نافہ نہ کرے۔ اگر نادم ہو جائے تو پھر گھر سے شرف کرے۔



## یادداشت

جہل اسمائے معظم سے ایک بار  
اسم و صفات کی علامت ہوتی ہے۔ لہذا جہل اسمائے معظم مفصل و مکمل درج  
فرمایا۔

## جہل اسمائے معظم یا

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكَ وَجْهِ دَرَجَةِ مِائَةِ

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِكَ وَجْهِ دَرَجَةِ مِائَةِ

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَفَتَحْ كَرِيْمًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُمَّ خَلِّصْ

عَائِلَتَهُ وَفُتُوْا رَحْمَةً الرَّاحِمِيْنَ۔

۱۔ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكَ وَجْهِ دَرَجَةِ مِائَةِ

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَفَتَحْ كَرِيْمًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُمَّ خَلِّصْ

عَائِلَتَهُ وَفُتُوْا رَحْمَةً الرَّاحِمِيْنَ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبِكَ وَجْهِ دَرَجَةِ مِائَةِ

اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَفَتَحْ كَرِيْمًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُمَّ خَلِّصْ

عَائِلَتَهُ وَفُتُوْا رَحْمَةً الرَّاحِمِيْنَ۔

۷۔ یا و احد الباقی اقول علیّی وواحد یا و احد۔

۸۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۹۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۰۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۱۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۲۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۳۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۴۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۵۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۶۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۷۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۸۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۱۹۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۲۰۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۲۱۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔

۲۲۔ یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد یا و احد۔









اور کے بعد چالیس بار علیہ السلام بار اور بعد نماز عشاء چالیس بار بارگاہ  
مقدسہ کی طرف دعا کرتے اور یہ کہے۔ قلّت طعام میں زیادہ سعی کرے اور  
موت کے ٹھکانے کے اور کچھ نہ کھائے۔ اختلاط مردم اور کثرت فتنی اور لایحی  
سے کمال پر پہنچے۔ تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو۔ اس طرح کی موافقت  
سے صاحبِ دل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے۔ چاہئے کہ مفردہ  
ہو۔ نہ چارک کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرارِ غیبیات ظہور میں آئیں مان کو  
اسلام میں سے بیان نہ کرے۔

### ۳۔ تیسرا عمل

بقول حضرت خواجہ معروفہ کریم

آپ جس چیز پر غایت عنایت فرماتے تھے۔ اس کو اس عمل کی اہمیت عطا  
فرماتے تھے۔ عالی کو یہاں کہ معرعاتِ شراطِ عالمی و قلّت طعام میں  
حصولِ بزمِ حق و تہذیبِ حقیقی و رفی و درجاتِ سبحانی و مخلوق باخلاق ربانی کی  
راہ سے موافقت کرے کہ بعد نماز فجر و وقتِ زوال و بعد نماز ظہر و میانِ ظہر و  
عصر و بعد نماز مغرب و میانِ مغرب و عشاء اور بعد نماز  
عشاء سات بار پڑھے۔ تمام مقاصد مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل و  
کرم سے حاصل ہوں۔

نور

### ۴۔ چوتھا عمل

بقول حضرت خواجہ حبیب علی

حضرت خواجہ حبیب علی ہجج بروایت حضرت خواجہ حسن بصری بروایت حضرت  
امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ اودھ بروایت حضرت رسالت پناہ محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہیں کہ بعد از نماز عشاء عمل بغرض حصولِ رتبہ ولایت  
و اطلاع بہ اسرارِ غیبیات اس طرح پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے آدھ فجر کی  
نماز کے بعد چالیس مرتبہ اور بعد زوال و ادائے ظہر و میانِ ظہر و عصر و نمازِ عصر و  
میانِ عصر و مغرب و نمازِ مغرب و بین العشاءین و عشاء۔ دس دس بار پڑھے۔  
اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار لازمی پڑھ لے تاکہ ولایت کے مرتبے  
کو پہنچے۔ اور رشتہ الانبیاء سے بہرہ ور ہو۔

### ۵۔ پانچواں عمل

بقول شیخ عبداللہ قریشی

برائے تفسیر جن دافس مع شرائط و خلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے  
عظام و وقتِ صبح اور بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشاء کے  
بعد چالیس بار سورۃ جن پڑھ کر شروع کرے۔ اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے  
تو تین چلہ تک اس طرح عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور  
انوارِ عجائب و غرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے۔ اور جو

ہرگز عیب نہ ہو۔ عیب کو کلمہ فرماتے۔ ہمیشہ مؤدب  
ہو۔ اور اس طریق پر دوست کرے گا تو ارباب تعارف و فیضات اس پر  
مستحق ہوں گے۔ اور شہانے مزید بہتر ملاحظہ ہوں گی۔

#### ۴۔ چٹنا عمل

اگر چٹنا عمل سے مقام کو آتا لیس بعد تک برابر آتالیس مرتبہ پڑھے گا۔  
کشتہ خوب اور تعارف ظاہری و باطنی حاصل ہوں گے۔

#### ۵۔ ساتواں عمل

بقول حضرت خواجہ فرید الدین گیلانی رحمہ اللہ  
اگر چٹنا عمل سے مقام کو بعد داتے ہر نماز کے ایک ایک بار  
پڑھے۔ اور شہانے ظاہر کے بعد آتالیس بار پڑھے۔ اور ہر روز کی قرأت لک  
پڑھے۔ اور اس پر طاعت کرے تو ترقی نفس اور تصفیہ دل اور جمالی مروج  
حاصل ہو۔ اور اس واسطے یہی اس پر ظاہر و نہید ہوں۔

#### ۸۔ آٹھواں عمل

اگر چٹنا عمل سے مقام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استواء اور غروب  
تک سات چٹنا چٹنا مرتبہ اور بعد کو کسی وقت پینتالیس مرتبہ پڑھے اور  
اس پر طاعت کرے تو تمام دعائیں اور طہرہ اور حمد و ثناء اور جمیع مخلوقات

اس کے مطیع و متحر ہوں۔ اور جو کچھ اس کے دل میں گزرے۔ فوراً اس کے ظہور  
ہو۔

#### ۹۔ نواں عمل

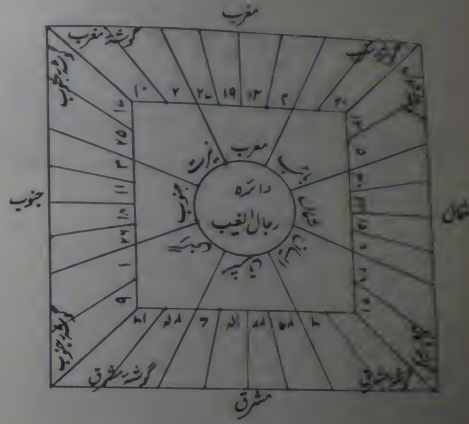
بقول حضرت بایں بدیسطاؤں  
اگر چٹنا عمل سے مقام کو اوقات ملکہ چٹنا چٹنا چٹنا مرتبہ اور بعد کو  
پچتر مرتبہ کسی وقت پر قرأت کرے۔ اپنے وقت کا خضر ہو۔

#### ۱۰۔ دسواں عمل

بقول بزرگوار ابن سلف  
قتل اعدا کے لئے (کہ جس کا قتل خدا الشرح جائز ہو) منہور کا درخت  
خالی گھر میں لگاتے۔ اور چٹنا عمل سے مقام کو اس پر لکھتے۔ اگر جماعت ہو تو  
اڑتالیس بار اور اگر تین ہوں۔ تو اٹھائیس بار چٹنا عمل سے مقام مع موقوفات  
پڑھ کر اس درخت پر دم کرے۔ اور پڑھتے دم تک خود ملے اور رنگا سر  
رکھے۔ اور اس کے گرد ایک ٹھنڈے کے ساتھ پھرے۔ اور دشمن کا تصور کر  
کے اس منہور پر پائے۔ اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہ کے ہاتھ سے  
ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔  
نوٹ۔ کیا رحواں۔ بارھواں۔ تیرھواں اور چودھواں عمل قتل اعدا کیلئے ہے  
اس واسطے ایک پڑی کفار کا کیا گیا ہے۔



## نقشہ رجال الغیب



اسلام رجال الغیب پیسے میں دین کیا جا چکا ہے۔ اب نقشہ رجال الغیب کے ساتھ  
میں نے یہ نقشہ تیار کیا ہے، جس کا نام کوہوت ہے۔

## سَلَامٌ رَجَالِ الْغَيْبِ

السلام علیکم یا رجال الغیب دیا آمواج المقدمات

أَلَيْسَ فِي يَمِينِي يَمِينُكَ وَفِي شِمَالِي شِمَالُكَ  
فَيَسِّرْ لِي دِينِي وَدِينَكَ وَدِينَنَا  
وَدِينَهُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَعَالَى فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
وَبِخَيْرِ سَلَامٍ يَا رَجُلَا الْغَيْبِ

رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سات دفعہ سلام پڑھے۔ اس کے بعد  
رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب آویں۔ پھر جس عمل کی دعوت دینی ہو  
شرع کریں۔

اس کے خلاف اگر عامل کے سلسلے یا دین سے طرفہ رجال الغیب ہوں گے  
تو عمل کی تاثیر کو رجال الغیب سلب کر لیتے ہیں جس سے مائل کو جمعیت ہو  
جاتی ہے۔ اور عمل کی کوئی تاثیر نہیں رہتی۔ اور جس مقصد کے لئے عمل کیا جائے  
وہ بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر کام خواہ کسی ایسے الٰہی یا کوئی دُعا رخصلا جو مبلغ  
دُعا سلفی یا دُعا سے شمع وغیرہ اور عملیات، تعویذات وغیرہ کُفھ کے لئے بھی  
حکم اور قانون ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رجال الغیب کی طرف منہ کر کے سلام  
دفعہ پڑھنے کے بعد اپنا عمل یا کام شروع کریں۔ وہ کام پورا ہوگا۔ اور عامل کی  
دُعا برکتے گی۔

## ماہ سعید منقلب خمس

جو لوگ ماہ سعید منقلب اور خمس کا خیال نہیں کرتے۔ جب چاہیں  
دعوت عمل شروع کر دیتے ہیں اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ اس لئے آسمانی ضروری

یہ کہنا سید میں مل دیکھ کر دھوت دی جاتے۔ اگر نقاب کے مینوں  
میں مل شروع کر دیں تو مل کیا کرکٹ ہو کر مل پر رحمت طاری ہو کر دیا نہ یا  
میں کیا کرکٹ ہے جیسا کہ آپ کے شاہد میں کی جہوں پر غصہ طوا اس  
وہ غصہ کرتے ہیں۔ یہ سب لوگ اپنی غلطی سے رحمت میں گرفتار ہو کر اپنے  
جس کو بیچتے ہیں۔

اگر میں ہوں میں کسی اسم یا دعا کی دعوت خرچ کی جلتے۔ تو اس کی کوئی  
اگر ظاہر نامی اور دعا کی باتیں ہوتا ہے۔ دعوت یا عمل بالکل منافع جاتا ہے  
اس کے عمل کو دعوت جتنے وقت اس سید کا خاص خیال کرتے ہوئے دعوت  
دینی پہلے۔ تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہو سکتا ہو۔ اور عمل دعوت کے مضامین  
کا اندازہ ہے۔

نقشہ ماہ قہری سعد منقلب محض

محم	ربيع الثاني	رجب	شوال
مفسر	جمادى الاولى	شعبان	ذي القعد
ربيع الاول	جمادى الثاني	رمضان	ذي الحجة

یعنی اے اے انسان! اگر تیرا دل دعا کی دعا سے بھر جائے تو میں تجھے دوزخ میں بھیج دوں گا۔  
 اے انسان! اگر تیرا دل دعا کی دعا سے بھر جائے تو میں تجھے دوزخ میں بھیج دوں گا۔  
 یوں بالاسلام ہر قسم کی دعوت اور سحر کے لئے حصارِ عظیم ہیں۔  
 ہر قسم کے سحر اور ہر قسم کے دعا کی دعوت کی رجعت کو دوزخ کے لئے بڑا گھر  
 کی تائید رکھتے ہیں ان کو ضرور پرکھا کریں۔ اور اکثر فقرارِ دوزخیت کے لئے نیچے  
 گناہ کا بھی پتھا کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَحْزَنْ وَلَا تَوَدَّ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ  
 الْقَبَلِیِّ۔ اِنَّ اِلٰهَ الْاَلَمِیْنِ اِلَّا اللّٰهُ یُحْیِیْ الْمَوْتِیْنَ اِنَّ اللّٰهَ صَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

دعا کا اس دعا کو میں کوئی ترہ پتھا کریں۔ تو ہر قسم کی رجعت سے  
 اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ رہے گا۔

### تدارکِ وظیفہ

اگر کوئی وظیفہ کا اثر ہو جائے۔ یا اتفاقاً کبھی سفر یا کسی دیر سے وظیفہ  
 نہ پڑ سکے تو دعوتِ حزبِ البحر دعوتِ دماغ سے سیفی یا دیگر اسمائے وظیفہ  
 کی رجعت سے محفوظ رہنے کے لئے نیچے کے اشعار و نثر بار پڑے۔

### اشارہ ہیں!

اَمَّا دَعَا وَصَايَا حَقِّیْ اَمْرٌ یَّدُ  
 فَطَوِّیْ عُنْدَیْ مَرَادٍ مُّبِیْنٍ

اور بالفصل کرمانی حصۃ اللہ علیہ سے یہ بھی دعا ہے کہ یہ دماغ  
 سیفی باہر نہ رہے کہتی ہیں۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیاوی۔ جو کوئی  
 چاشت کے وقت اس کی اولیت کرے۔ تمام نہات اس کی سرکام پائیں۔  
 ادھر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے تو ولایت کا مرتبہ پائے۔

### ایضاً

جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کئی چارے یا آٹھ یا بیس بار  
 میں سے کسی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کئی چارے یا آٹھ یا بیس بار  
 سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ہر روز زیارت کرے گا اور اس کی  
 رویت سے مشرف ہوگا۔

### ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکی فرماتے ہیں کہ حضرت سلطانِ عارفین بایزید  
 بطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا  
 کوئی ہم درپیش ہوتی تو مجھ کے دل میں کوئی دعا سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اسی  
 وقت قبول فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہر یا باجرا حالتِ ابتدائی حضرت سلطان  
 العارفین کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہائی ان حضرت (بایزید بطامی)  
 کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گزرتا تھا غنی دل میں جو خیال آتا  
 تھا اسی وقت ہو کر نہا تھا۔ باقی خاص و مفصل اس کے وہی ہیں جو شیخ







## ترتیب دعائے سیفی طریقہ دوم!

(حضرت غوث محمد گویا کی)

یعنی قرآن کے بعد حصار امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھ کر پچھلے  
دعائے سیفی چون سیفی دعائے غار۔ دعائے اعتصام پچھا کر قل شریعت یا  
معوذتین۔ کھٹکھٹا کر ناپاکی۔ دعائے کاشت۔ امر اعتصام و صل صغیر ایک  
یک بار پڑھے مہیا کر طریقہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ ان تمام کے بعد دعائے سیفی  
قرینہ کرے۔ دعائے سیفی کے بعد مناجات۔ دعائے اعتصام۔ اضممار روزینہ  
پڑھے۔ اور آخر میں قائم دعائے سیفی پر نظر پھرائے۔  
یہ تمام ادھر اس کتاب میں درج کر دی ہیں۔ تاکہ عامل کو کسی قسم کی پریشانی  
نہ ہو۔

۴

## دُعائے مغنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ	ترجمہ اللہ کے نام سے	جو رحمن	اللہ رحیم کر دیا ہے	اے اللہ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ	دعویٰ بھیج اوپر	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ	اور بركات و سلام بھیج	اور ساتھ تیرے	مدد چاہتا ہوں	
فَاغْنِنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَكَفِّنِي	پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا	پس کافی ہو مجھ کو	
يَا كَافِي الْغِنَى الْهَمَاتِ	اے کفایت کرنے والا کفایت کر میری مشکلات میں	دنیا کے کاموں سے		

وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور آخرت کے لئے مہربان دنیا اور آخرت کے

وَيَا جَمِيعًا اَنَا عَبْدُكَ يَا بَايَكُ

وہ جسے تمام نے پیدا کیا میں تیرا بندہ تیرے دروازے پر ہوں

فَقَبْرُكَ يَا بَايَكُ سَائِلُكَ يَا بَايَكُ

پیشکش تیرے دروازے کا، سائل ہوں تیرے دروازے کا،

ذَلِيلُكَ يَا بَايَكُ اَسِيرُكَ يَا بَايَكُ

نیستار تیرے دروازے کا، غلام تیرے دروازے کا،

خَائِفُكَ يَا بَايَكُ مُسَكِّنُكَ يَا بَايَكُ

دشمن تیرے دروازے کا، دیکھنے والا تیرے دروازے کا،

صَبِيحُكَ يَا بَايَكُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

پہلی صبح تیرے دروازے کا، اے رب العالمین!

الطَّالِعُ يَا بَايَكُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

تیرے دروازے پر طلوع کرنے والا تیرے دروازے کے مستغیث:

مَهْمُومُكَ يَا بَايَكُ يَا كَاشِفَ كَرْبٍ

مشکل میں گھر کرنا تیرے دروازے پر اے کھینچنے والے مصیبت زدہ کی

الْمَكْرُوبِينَ عَاصِيكَ يَا بَايَكُ

مصیبت کے۔ کھینچنے والے تیرے دروازے پر آیا ہوں

يَا طَالِبَ الْبَكَارِيِّنَ الْمُقَدَّرُ يَا بَايَكُ

اے طلب کرنے والے بیکاریوں کے افراز کرنا تیرے دروازے پر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْخَاطِي يَا بَايَكُ

اے رحم کرنے والے مہربان خطا کار ہوں تیرے دروازے پر آیا ہوں

يَا غَافِرَ الْمُنِيبِينَ الْمُعْتَرِفُ يَا بَايَكُ

اے گھبراہٹوں کے بخشنے والے تیرے دروازے پر اعتراف کرتا ہوں۔

يَا مُرَبِّ الْعَالَمِينَ الطَّالِبِ بِبَايِكَ  
اے مابین کے رب! تیرے در کا طلبگار ہوں۔

يَا مُرَبِّ الطَّالِبِينَ الْمُسِيءِ بِبَايِكَ  
اے مجھے ملنے والے طلب گزینوں کے گنہگار ہوں تیرے در پہ

الْبَائِسِ بِبَايِكَ الْغَاشِعِ بِبَايِكَ  
میرے ہونے والے غم کے گھیرنے والے تیرے در پہ

وَارْحَمْنِي يَا مُوَلَايَا يَا مُوَلَايَا أَنْتَ  
اور رحم کرے گا اے میرے مولا اے میرے مولا تُو

الْفَاقِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ  
بے محتاج اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کر سکتا ہے

الْمُسِيءُ إِلَّا الْغَافِرُ مُوَلَايَا مُوَلَايَا  
گنہگار کو سوائے بخشنے والے کے اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ  
تُو پلٹے والا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور کون رحم کرے گا

الْعَبْدُ إِلَّا الرَّبُّ مُوَلَايَا مُوَلَايَا  
بندے پر سوائے رب کے اے میرے مولا اے میرے مولا!

أَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَسْلُوكُ وَهَلْ  
تُو بادشاہ ہے اور میں رعایا ہوں اور کون

يَرْحَمُ الْمَسْلُوكَ إِلَّا الْمَلِكُ  
رحم کرے گا رعایا پر سوائے بادشاہ کے

مُوَلَايَا مُوَلَايَا أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا  
اے میرے مولا اے میرے مولا تُو غالب ہے اور میں

الذَّئِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّئِيلَ إِلَّا  
کمتر ہوں اور کون رحم کرے گا کمتر پر سوائے



الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

جواب ہے اے عزیز مولا اے میرے مولا تو صاحب قوت ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفُ

میرے میں ہوں انا ہوں اور کون رحم کرے گا ناتواں پر

إِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ

میرے میں ہوں اے میرے مولا تو سخی ہے

وَأَنَا الْكَلِيمُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْكَلِيمُ إِلَّا

میرے میں ہوں انا ہوں اور کون رحم کرے گا کلیل پر سوائے

الْكَرِيمِ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّزَّاقُ

میرے میں ہوں اے میرے مولا تو بہت رزق دے والا ہے

وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ

میرے میں ہوں انا ہوں اور کون رحم کرے گا رزق لینے والے پر

إِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اللَّهُمَّ

سوائے رزق دینے والے کے اے میرے مولا اے میرے مولا اے میرے خدا

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ وَأَنْتَ

تو غالب ہے اے میں ہوں کمترین ہوں اے تو

الْغَفُورُ وَأَنَا الْمَذْنِبُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ

بخشنے والا ہے اے میں ہوں گنہگار ہوں اور تو صاحب قوت ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ أَسْأَلُكَ إِلَهِي الْأَمَانَ

اے میں ہوں ناتواں ہوں اے میرے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت

الْأَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَضِيْقَهَا

حفاظت کا قبر کے اندر میرے اندر بھی میں

إِلَهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ سَوَالِ مِنْكَ

اے میرے خدا حفاظت حفاظت دقت سوال میں سے

وَنَكِيرٍ	وَهَيَّبَتُهُمَا	إِلَهِيَّ الْأَمَانَ الْأَمَانَ
اور نیکر کے	اور ان دونوں کے خوف سے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت
عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ	وَشَدَّتْهَا	إِلَهِيَّ
قبروں شہابی کے وقت	اور اسکی سختی کثرت	اے میرے اللہ
الْأَمَانَ الْأَمَانَ	فِي يَوْمٍ	كَانَ مَقْدَارُهُ
حفاظت حفاظت	اس دن میں	جس کی مقدار
خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ	إِلَهِيَّ الْأَمَانَ	
پچاس ہزار سال ہو کر	اے میرے اللہ	حفاظت
الْأَمَانَ	يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ	فَصَبُوعٌ
حفاظت	جس دن پھونکا جائے گا صور میں	پس نہ ہوش ہوگا
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ	وَمَنْ فِي الْأَرْضِ	إِلَّا
مجھ سے سوائے آسمانوں میں	اور جو کوئی زمین میں ہے	مگر

مَنْ شَاءَ اللَّهُ	إِلَهِيَّ الْأَمَانَ الْأَمَانَ	
جسے اللہ چاہے گا	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	
يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ	زُلْزَالَهَا	إِلَهِيَّ
جس دن ہلائی جائے گی زمین	ہلایا جانا اس کا	اے میرے اللہ
الْأَمَانَ الْأَمَانَ	يَوْمَ كَشَفَ السَّمَاءُ	
حفاظت حفاظت	جس دن بچھٹ جائے گا آسمان	
بِالْغَمَامِ	إِلَهِيَّ الْأَمَانَ الْأَمَانَ	يَوْمَ
ساتھ بادلوں کے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اس دن
تَطْوَى السَّمَاءُ	كُطِيَ السَّجَلُ	لِلْكِتَابِ
پھیٹ لیں گے ہر آسمانوں کو	جیسے پڑی بیٹھا ہے	دفتر کو
إِلَهِيَّ الْأَمَانَ الْأَمَانَ	يَوْمَ تَبَدَّلُ	
اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اس دن بدل دی جائیگی	

الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمُوتُ

زمین یعنی مروجہ زمین نہ ہوگی اور آسمانوں کو بھی ملامت ہوگا

وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ إِلَهِي

اٹھ کر جو کئی نام افکار اللہ واحد اور قہار کہئے اے میرے اللہ

الْأَمَانِ الْإِمَانِ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

حفاظت حفاظت اُس دن دیکھے گا انسان

مَا قَدَّمَتْ يَدَاہُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ

جو آگے دیا اس کے اوتار نے اور کہے گا کافر

يَلَيْتَنِی کُنْتُ تُرَابًا إِلَهِي الْإِمَانِ

اے میرے اللہ میں مٹی ہوتا اے میرے اللہ حفاظت

الْإِمَانِ يَوْمَ يَنْدِي مِنْ بَطْنَانِ

حفاظت اُس دن نکلے ہوگی عرش کے نیچے

الْعَرْشِ أَيْنَ الْعَاصُونَ وَأَيْنَ

عرش سے کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں

الْمُذْنِبُونَ وَأَيْنَ الْخَيْرُونَ هَلُمُّوا

غفلت کرنے والے اور کہاں ہیں خیرہ اپنے والے سب آؤ

إِلَى الْحِسَابِ إِلَهِي أَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّي

طرف حساب کی اے میرے اللہ تو جانتا ہے میرے پندیر

وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ مَعْدِرَتِي وَتَعْلَمُ

اور میرے ظاہر کو پس قبول کر میری معذرت کو اور تو جانتا ہے

حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سَوَالِي يَا أَرِهَ

میری ضروریات کو پس عطا کر مجھ کو میرا سوال اے افسوس

مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ وَالْعَصِيَانِ

گنہگاروں کی کثرت سے اور نافرمانیوں سے

أَهْ مِنْ نَفْسٍ الْمَطْرُودِ أَهْ مِنْ نَفْسٍ

اے انوس کی ذرا سے ہوتے وقت کا سے کسی نفس سے اے انوس خواہش

الْمَطْبُوعِ الْهَوَى أَهْ مِنْ الْهَوَى

کے پیچھے گئے دلے نفس سے اے انوس خواہشات سے

أَهْ مِنْ الْهَوَى أَغْنِيَنِي يَا مُغِيثُ عِنْدَ

اے میں خواہشات سے اے فریادیں میری فریاد کو پہنچ وقت

تَغْيِيرِ حَالِي إِلَهِي إِيَّ عَبْدَكَ الْمَذْنِبِ

بہولت میں ہے اے پروردگار ایک میں بندہ تیرا گنہگار

الْمُجْرِمِ الْمَخْطِئِ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

مجرم غما کرنے والا ہوں بچا ہم کو آگ سے

يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ اللَّهُمَّ

اے بچانے والے اے بچانے والے اے اللہ

أَنْ تَرْحِمَنِي فَأَنْتَ أَهْلٌ وَلَنْ تُعَذِّبَنِي

اگر تم مجھے تو مجھ پر اے تو ہی رحم کرے گا تو مجھے اور اگر تو مجھ کو عذاب دے

فَأَنَا أَهْلٌ فَأَرْحِمَنِي يَا أَهْلَ التَّقْوَى

پس میں مسکالوں ہوں پس تو رحم کر مجھ پر اے تقویٰ والے

وَيَا أَهْلَ السَّعْفَةِ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

اور اے بخشش والے اے رحم کرنے والے مہربان!

وَيَا خَيْرَ الْغَفِيرِينَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ وَنَعَمْ

اور اے بہترین بخشش کرنے والے اور کافی ہے اللہ مجھ کو اور بہترین

الْوَكِيلِ نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ

کار ساز ہے بہترین مولا ہے اور بہترین مددگار ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور درود بھیجے اللہ اہل بہترین مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم



وَاللّٰهُمَّ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

اللہ اور اسباب تمام پر اپنی رحمت کے ساتھ

يَا رَحْمَ الدَّاحِيَيْنِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اے رحمت کرنے والے مہربان اے پالنے والے تمام جہان کے

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اے پالنے والے تمام جہان کے

جوشن سیفی

اِعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْعِظَمَةِ

میں نے اپنے پروردگار کی عزت و عظمت کے لئے

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْإِلَهِيَّةِ وَ

اور ہیبت والے اور عظمت والے اور آلودہ تیت والے اور

الْكِبَرِيَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ

بڑائی والے اور خوبصورتی والے اور جلالت والے

وَالْجَبَرُوتِ كَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

اور جبروت والے کو توکل کروں اسی پر جس نے زندہ کے

لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا

سو سوتا نہیں اور نہ مرے گا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں

إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

کوئی معبود سوائے اُس کے اس پر مجھ پر کیا میں نے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

رب ہے عرش عظیم کا

کراس کو بھی تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ کر  
بہت چلیں پدم کے تمام اعضا پڑھیں

بہت چلتے چاہئے۔

دعا ہے کہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ  
الْقَوِيِّ الْعَلِيِّ الْقَبُورِ يَا مُعِينُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ  
أَتَقُولُ أَسْتَجِبْ لَكَ وَرَأَيْتُكَ لَا تَخْلِفُ الْمِعْدَةَ۔

دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔ اس کے بعد دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ السُّبُّوحِ الْعَلِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ  
عَلِّمْهُ لَيْلِي مِنَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ  
بِالْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ۔

اس کے بعد۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَعَالَى  
الْقُدُّوسُ وَالْقُدُّوسُ وَالْقُدُّوسُ وَالْقُدُّوسُ  
بِالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسِ  
بِالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسِ۔

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمْدُ اللَّهِ وَكَرَامَةُ  
اس دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ تَوَرَّعْ عَنِ الْكَافِرِ  
عَنِ الْكَافِرِ عَنِ الْكَافِرِ عَنِ الْكَافِرِ عَنِ الْكَافِرِ  
وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اُنْقِصْ دُغْمِي وَكُفِّ عَذَابِي وَخُذْ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

كَفَّيْتُ نَفْسِي بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ وَرَفَعْتُ عَنِ السَّوءِ يَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

اس دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

اس دعا ہے کہ یہ دعا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا إِلَهِي دِلِّي بِجَوَابِ  
الْمَوْجُودَاتِ مِنَ الْمَعْقُولَاتِ وَالْمَحْسُوسَاتِ يَا هَادِي  
الْأَفْئِدَةِ وَالْقُلُوبِ وَفُتَّاحِ سَاهِيَاتِ الْأَرْكَانِ وَالْأَصُولِ  
يَا دَاجِبَ الْوُجُودِ يَا تَاكْمِلُ الْجُودِ يَا تَاكْمِلُ الْقُلُوبِ  
وَالْأَرْوَاحِ يَا جَابِلَ الصُّورِ وَالْأَشْيَاءِ يَا تَوَرَّعُ الْأَنْوَاعِ۔

[illegible]

اس دوسرے سفر کے بعد دُمات سیفی پڑھے۔ دُمات سیفی کے بعد مناجات

مکملیات اور تمام ادعیہ یہ ہیں :-

بِأَمْرٍ مِنَ اللَّهِ الْعَلِيِّ لَيْلَةُ مُظْلِمَةٍ مِنْ حَيَرَةٍ

اَيْضًا

الْمُهْرَ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَكُؤُا وَكَعَابُ  
الْعَصْرَانِ وَكُنَّ رَأْسُ عِدَانٍ وَاسْتَصْحَبَ الْقَرْدَانِ  
يَلْمُ مَرْوَةَ بَيْتِي مُحَمَّدٍ مِمَّا لَحِقَ بِهِ وَالرَّضْوَانُ اللَّهُ  
صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ صَلَّوْا ذِكَّ بَعْدَ مَقُولِي ذِكَّ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ رَحْمَةُ اللَّهِ  
زَكَاةُ -

ایضاً

أَشْفَاءَهُمَا صَالِحًا صَلَاةً أَسْأَلُكَ كُنْ بَيْنَهُمَا وَ  
الْمَخْرُوجِينَ أَلَّا يَطْلُبَهُ نَوَلًا نَاطِلًا هَذَا هَوَاشِ  
طوطي طاس أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيدُ الْأُمُورَ.

أَيْضًا

اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَحْسَنُ شَيْئًا مِنَ التَّدْبِيرِ وَيُرِّي بِأَحْسَنِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُسْتَجِيبُ الْغَلَاظِلِ الْكَرِيمِ  
يَا مُنِيرُ الْقُلُوبِ الْوَحِيدُ يَا مُنِيرُ السُّلُوكِ الْكَرِيمِ يَا مُجِيبُ  
الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ يَا مُجِيبُ  
الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ

### ایضاً۔ نادر علی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُسْتَجِيبُ الْغَلَاظِلِ الْكَرِيمِ  
يَا مُنِيرُ الْقُلُوبِ الْوَحِيدُ يَا مُنِيرُ السُّلُوكِ الْكَرِيمِ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ

### ایضاً

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُسْتَجِيبُ الْغَلَاظِلِ الْكَرِيمِ  
يَا مُنِيرُ الْقُلُوبِ الْوَحِيدُ يَا مُنِيرُ السُّلُوكِ الْكَرِيمِ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ

### ایضاً

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُسْتَجِيبُ الْغَلَاظِلِ الْكَرِيمِ  
يَا مُنِيرُ الْقُلُوبِ الْوَحِيدُ يَا مُنِيرُ السُّلُوكِ الْكَرِيمِ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُسْتَجِيبُ الْغَلَاظِلِ الْكَرِيمِ  
يَا مُنِيرُ الْقُلُوبِ الْوَحِيدُ يَا مُنِيرُ السُّلُوكِ الْكَرِيمِ  
يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ الْكَرِيمِ

### اضمار روزینہ

یوم یکم تیسریں روز ہے۔

### یوم الثبت (ہفتہ)

یوم الثبت (ہفتہ)۔

### یوم الاحد (اتوار)

یوم الاحد (اتوار)۔

### یوم الاثنين (پیر)

یوم الاثنين (پیر)۔

### یوم الثلث (منگل)

یوم الثلث (منگل)۔





محبت تیرے بھائی سقوی و جان بھر  
معارف کرئی و اولیائی غائبی واسطے  
خواب کان حسن بھری پیشوا کے واسطے  
شکل کشائے رفعتی شیر نوا کے واسطے  
ببین منزل محمد مصطفیٰ کے واسطے  
آل اولیاء صلب احمد مجتبیٰ کے واسطے  
اور طرب طیب ہنواں پر آغوش کھاد واسطے  
مرشدان دین پاک مصطفیٰ کے واسطے  
نور جلال قلمی نور الوری کے واسطے

### التجارب بدگاہ خدا

سر قبول برکت ان ناپس کی یاد میری کا بزرگوار  
یار رب اپنی رحمت بے انتہا کے واسطے  
مبارک دل بکھو دانا ذکر بے ذکر اسم ذات  
اے خدا جملہ قدر با صفا کے واسطے  
نیکوں سے قدربا دیا عصیان غری ہوں  
خسے راہی اے خدا مجھ مبتلا کے واسطے  
اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا  
پسے اکل خودار فضل و سجا کے واسطے  
میرے ہر دشمن کو مجھ پرے خدا رحم بنا  
اپنی رعائی رحیمی اور عطا کے واسطے  
یا ابھی کا شیطانی سے مجھ کو دور رکھو  
ہر عمل مجھ سے کراہتی خفا کے واسطے

قبریں آرام مجھ کو استدار سے ہو عطا یا

اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

آمین۔ آمین۔ آمین

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ دَالِمٍ وَاصْغَابِهِ  
أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

### دُعائے عاشورہ

جو کوئی عاشورہ کے دن شتر بار خیمہ اللہ دے فقہا کو کینل رفیع التوی  
دے فقہا انصاری پڑھے گا، حق تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

میں سامریہ ہے

مستتر علم کہتا ہے

یہ سید خواجہ سے مزی ہے کہ خاص کو ان باتوں کا لحاظ رکھتے :  
۱۔ اپنے احوال پر غور کرنا  
۲۔ رفوہ رکھنا۔

۳۔ اپنے اہل و عیال میں نفقہ وسعت کرنا  
۴۔ خیرات دینا۔

یہی کھانا کھوڑا۔  
-۵۔ صدر بھی کرنا۔  
-۷۔ مسلمانوں کی زیارت کرنا۔  
-۹۔ دشمن سے صلح کرنا۔  
-۸۔ سلام کرنا۔  
-۱۰۔ جس سے قطع تعلق ہو اُس سے میل ملاپ کرنا۔  
-۱۱۔ بال شصت کرنا۔  
-۱۲۔ مہان کے ساتھ سونہ انظار کرنا۔  
-۱۳۔ بھوکے کو کھانا کھیلانا۔  
-۱۴۔ حَسْبُكَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ الْمُرْتَضَى  
-۱۵۔ خانہ کے ساتھ جانا  
-۱۶۔ مریض کی عیادت کرنا۔  
-۱۷۔ تیکم کہ بچھو کرنا۔  
-۱۸۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر اپنی ڈالنا۔  
-۱۹۔ غل کرنا۔  
-۲۰۔ مال بابت کی خدمت کرنا۔  
-۲۱۔ نیک بندگان کی زیارت کرنا۔  
-۲۲۔ خلد تھان کے خوف سے گرد زاری کرنا۔  
-۲۳۔ مشاموں سے اخلاص کرنا۔  
-۲۴۔ جناب الہی میں دعا کرنا۔  
-۲۵۔

نقشِ دِعا سے سیفی

١٤٥١١	١٤٥٢٥	١٤٥٣١	١٤٥١٨
١٤٥١٢	١٤٥١٤	١٤٥١٢	١٤٥٢٣
١٤٥١٤	١٤٥١٩	١٤٥٢٤	١٤٥١٣
١٤٥٢٤	١٤٥١٣	١٤٥١٥	١٤٥٢٠

اَللّٰهُمَّ رَحِمًا رَحِيْمًا  
 بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَيُسُوْلِكَ  
 يَا مُحَمَّدٌ وَرِثَلَتِكَ يَا عَلِيٌّ  
 يَا عَلِيٌّ يَا عَلِيٌّ اَدْرِىْ لِيْ فِيْ هَذِهِ  
 الرَّحْمَةِ -

ہر شخص کو حق و عدل سے مطلع کرنا ہے۔ جن کو اس میں حق و عدل سے مطلع کرنا ہے۔ جن کو اس میں حق و عدل سے مطلع کرنا ہے۔

## نوٹ

ہر شخص کو حق و عدل سے مطلع کرنا ہے۔ جن کو اس میں حق و عدل سے مطلع کرنا ہے۔ جن کو اس میں حق و عدل سے مطلع کرنا ہے۔

منگوئے کا پتہ :-

منگوئے کا پتہ :-